www.novelsclubb.com
اضطرار از قلم ایمان رؤوف
ناولز کلب

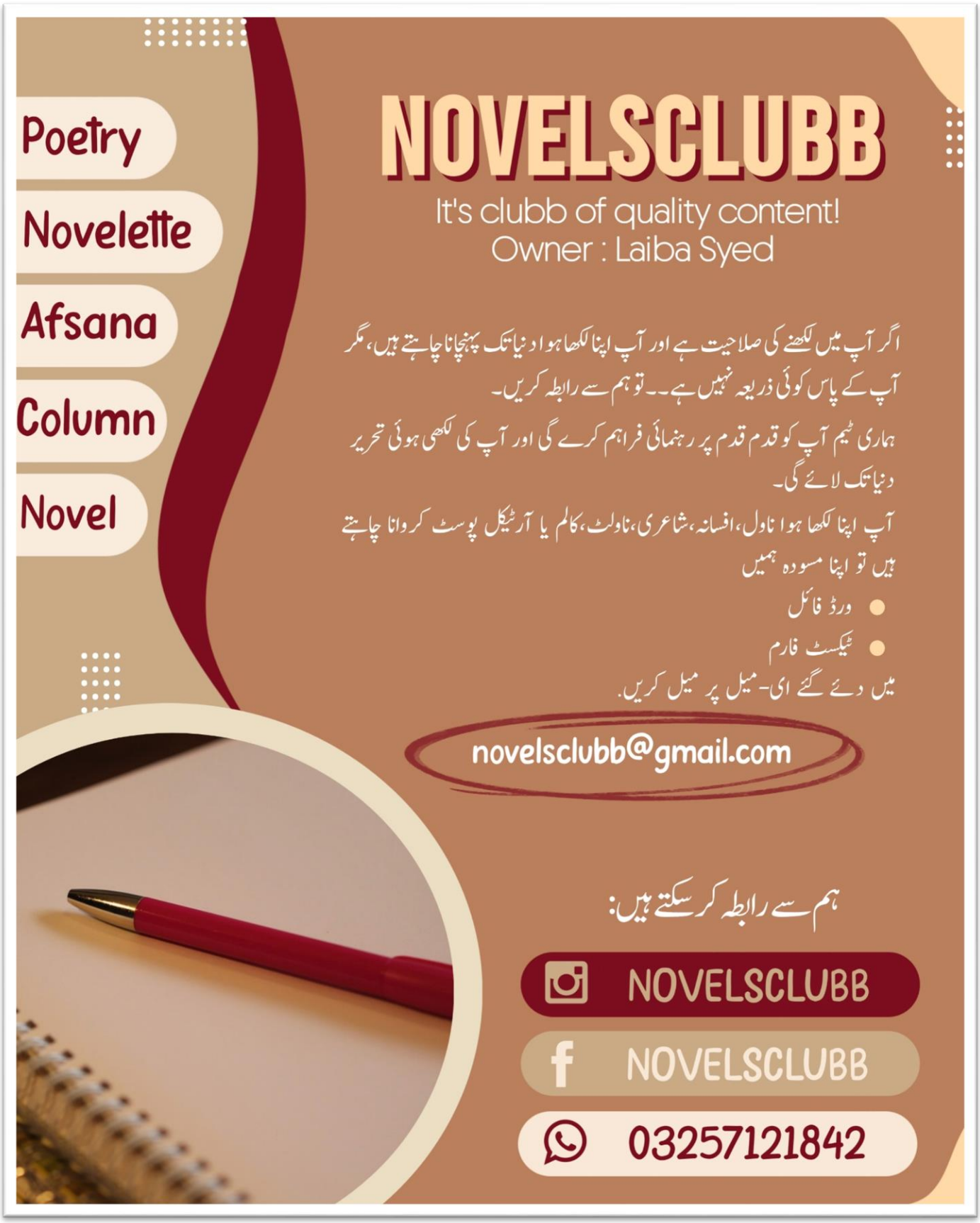
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اضطرار

از قلم

ایمان رؤوف

www.novelsclubb.com

اضطرار

کہانی ایک آدمی کے اجر اور عشقِ حقیقی کی۔

داستان ایک عورت کے صبر اور بے پناہ محبت کی۔

افسانہ ایک آدمی کے لاحاصل جزبات اور یکطرفہ عشق کا۔

تحریر ایک عورت کے انصاف اور بدلتے ضمیر کی۔

www.novelsclubb.com

کہانی لاحاصل عشق کی۔۔۔۔۔۔۔۔

داستان عشق حقیقی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

افسانہ یکطرفہ عشق کا۔۔۔۔۔۔۔۔

تحریر بے شمار قربانیوں اور نصیب کے بدلتے اوراق کی۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

The woman who chose self respect over love.....

The woman who chose justice over society.....

The woman who chose God over family.....

The woman who chose Love over past.....

The story of every girl struggling in her

womanhood,

www.novelsclubb.com

Who are struggling for Love.....

Who are struggling for Justice.....

Who are struggling for spirituality.....

Who are struggling from Past.....

IT'S FOR YOU.....

حصہ اول: "آزار"

اس "شہر لاہور" میں اگر سانپ ڈسے بہتر ہے

لوگ کہتے ہیں یہاں آنکھ لڑی ٹھیک نہیں

"میں نے تمہیں طلاق دی، طلاق دی، طلاق دی۔"

www.novelsclubb.com

زبان نے آخر کار یہ تین الفاظ ادا کر ہی دیے تھے۔ سامنے کھڑی لڑکی کو سکون اپنی روح کی گہرائیوں تک میں اترتا ہوا محسوس ہوا تھا۔ جبکے اس مرد کو محسوس ہوا جیسے کسی نے آری سے کاٹ کر اس کی روح کو اندر تک چیر دیا ہو۔ کتنا انتظار کیا تھا اس نے ان تین الفاظ کو سننے کے لئے اور کتنا ہی وقت اس شخص نے ضائع کیا تھا ان تین الفاظ سے بچنے کے لئے۔

لڑکی کو اپنی کہانی کو خود سے لکھنے کا موقع مل گیا تھا اور اس آدمی نے خود ہی اپنی کہانی کو اپنے ہاتھوں سے ختم کر دیا تھا، کہانی شروع ہونے سے پہلے ہی اختتام کو پہنچ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک آخری نگاہ ضبط سے کھڑے اس مرد پر ڈالتی وہ نہ صرف اس کی نظروں سے بلکہ اس کی زندگی کی تمام حدود سے نکل گئی تھی۔ لڑکی کے اوجھل ہوتے ہی وہ اپنی کپکپاتی ٹانگوں سے نہ صرف زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھا بلکہ گرا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھوں میں کب کے اٹکے موتی اس کی دھاڑی میں جذب ہوئے وہ پہلے سسکا پھر تڑپا پھر سجدے میں جھک کر بلک بلک کے رو دیا ہاں وہ مرد شام کی اس تنہائی میں سجدے میں جھکا بلک بلک کر رو رہا تھا، مگر کیا واقعی وہاں صرف تنہائی تھی؟۔ کیا واقعی وہ آنسو صرف اس کا خدا ہی دیکھ رہا تھا؟

کھڑکی کے پار موجود اس لڑکی نے ادھوری شام کے اس مکمل منظر کو اپنی سنہری آنکھوں میں بسایا تھا۔

اس آدمی نے اپنی محبت پر اپنی محبت کو چن لیا تھا۔ محبت کو جیسے زوال آگیا تھا۔ لاحاصل عشق کا جیسے اختتام ہو گیا تھا۔

یہ وہ لمحہ تھا جب اس شخص کو خود سے بے انتہا نفرت ہو گئی تھی اور یہ وہ لمحہ تھا جب اس لڑکی کو اس مرد سے بے انتہا محبت ہو گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کو جیسے ایک بار پھر عروج مل گیا تھا۔لاحاصل عشق کی جیسے شروعات ہو گئی تھی۔

سنہری آنکھیں اشک بہاتی گہری سیاہ آنکھوں میں سمندر کی مانند ڈوب گئی تھیں۔کھڑکی کے پار موجود اس لڑکی کو سجدے میں روتے اس شخص سے عقیدت کی حد تک محبت ہوئی تھی۔

قسمت نے جیسے یکدم پہیا ہی گھما ڈالا تھا۔

نصیب کے اوراق کو ایک بار پھر بدل دیا گیا تھا،قسمت نے اپنا کھیل چل دیا تھا۔

اب کون جانے نصیب کے بدلتے ہوئے اوراق سکون کے تھے یا روگ کے۔

www.novelsclubb.com

لڑکی نے اپنے سے چند قدم دور موجود گملے سے وہاں اگا ہوا واحد سفید پھول توڑا اور کھڑکی میں لا کر اندر کی جانب رکھ دیا۔وہ شخص اب بھی سجدے میں جھکا ہوا تھا ہاں آنسو تھم گئے تھے۔ایک آخری نگاہ اس مرد پر اور اپنے رکھے ہوئے پھول پر ڈالتی وہ اندر کی جانب بڑھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شخص سجدے سے اٹھا چند سکون کی سانسیں لینے کے لئے قدم کھڑکی کی طرف بڑھائے مگر قدم وہاں موجود سفید پھول کو دیکھ کر تھمے۔آنکھوں میں واضح حیرانی اتری۔

ہاتھ بڑھا کر وہ پھول اٹھالیا اور پھر کچھ سوچ کر اس سفید پھول کو میز پر موجود آدھے پانی سے بھرے گلاس میں ڈال دیا۔اس اداس شام میں وہ پھول آج مرجھانے سے بچ گیا تھا۔

کیا واقعی ابھی کہانی کا اختتام نہیں ہوا تھا؟کیا واقعی اس بار نصیب کے بدلتے اوراق روگ کے نہیں تھے؟کیا واقعی میں سفید پھول کی طرح وہ سنہری آنکھوں والی لڑکی مرجھانے سے بچ گئی تھی؟

www.novelsclubb.com

لاہور کے ویران علاقے میں،سنسان رات کے آخری پہر ایک کالی گاڑی جھاڑیوں کے پاس آکر رکی۔دروازہ کھلا اور ایک وجود اس سیاہ بڑی گاڑی میں سے جھاڑیوں میں آکر گرتا چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گاڑی چند پل میں ہی آگے بڑھ گئی۔

اس وجود پر لباس نہ ہونے کے برابر تھا، سانسیں گھٹ گھٹ کر آ رہی تھیں۔ایک آنسو اس کی آنکھوں سے گرا اور بے مول ہو گیا۔

کالے آسمان کو تکتے اس وقت اس نے اگر اپنے رب سے کوئی دعا مانگی تھی تو وہ تھی موت کی۔

رات کی تاریکی میں ہونے والا گناہ سیاہی نے اپنے اندر ہی کہی چھپا لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے قدم باغیچے سے ہوتے ہوئے اپنے گھر کی طرف لئے کمرے کا دروازہ کھول کر سرد آہ بھری۔کیا تھا یہ کیوں تھا یہ اور کیسے ہوا تھا یہ کتنے ہی سوال اس کے شعور لاشعور میں گھوم رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔دماغ کی شریانے تک پھٹ رہی تھیں۔

کون تھاوہ شخص؟اس نے اپنی بیوی کو طلاق کیوں دی؟اورا گردی بھی تووہ رو کیوں رہا تھا؟اس نے توہمیشہ اپنے گھروں کے مردوں کوانا کی تسکین میں جیتے ہوئے دیکھا تھایہ کون تھاجواپنی انا، عزت اور غیرت سب ہار گیا تھااور یہ دل ہاں اس نے دل پر ہاتھ رکھا، کیااس کی زندگی میں پہلے روگ کم تھے جواب خدانے محبت کاروگ بھی اس کی جھولی میں ڈال دیا تھااوراس کاانجام،اس کاانجام بھی آگراس کے ماضی حال جیسے ہواا گراس محبت کانصیب بھی اس کی زندگی میں موجود تمام محبتوں کی طرح ہواتو کیاہو گا۔

ہر سوچ کو جھٹک کر وہ بستر پر بیٹھ گئی۔

"تم اور تمہاری اولاد ہو ہی بدنصیب یہ میرا حوصلہ ہے جو تم جیسی بدکردار،اور تمہاری بیٹی کو آسرا دے کر احسان کیااور تم احسان فراموش عورت۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیز اونچی آواز کے ساتھ گلدان ٹوٹنے کی آواز آئی۔اس نے آنکھیں میچی روز کا معمول تھا یہ تو اب۔

اس نے قدم نیچے مرکزی ہال کی طرف بڑھائے اور اپنی ماں پے اٹھتا ہوا اس مرد کا ہاتھ روک دیا۔اس کی ماں کے شوہر نے اس کو پرے دھکیلا اور کتنی ہی گالیاں اس کے کردار پر دیتا ہوا چل دیا۔اس نے اپنی خوبصورت مگر ویران آنکھوں سے اپنی ماں کو دیکھا۔

"باپ ہے تمہارا بیٹیاں باپ کا ہاتھ روکتی اچھی نہیں لگتی۔"

بے بسی سے شکایت کی۔

"باپ نہیں ہے وہ۔"

تصحیح کی گئی۔

"اور اگر باپ کے ہاتھ بیٹی کو تحفظ دینے کے لئے حصار میں لینے کے بجائے بیٹی کا تحفظ چھیننے کے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیے اٹھنے لگے تو ہاں ہاتھ روک دینا چاہیے۔"

آواز میں لاتعلقی تھی۔

"اگر وہ باپ نہیں ہے تو کون ہے وہ جس نے آج تک تمہاری شکل تک نہ دیکھی، شکر کرو اس نے رکھا ہوا ہے چھت دی سہارا دیا۔"

اس کی ماں ہر بار کی طرح اپنے غم کو اس پر ہلکہ کر کے جا چکی تھیں بغیر پیچھے دیکھے اور جانے کہ ان کے یہ الفاظ اس پر کیا اثر کر گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

ان ویران آنکھوں میں نمی اتری اور پھر کئی آنسو پلکوں کی بار توڑ کر آئے۔ کیا کیا نہیں تھا اس کی زندگی میں اگر کہاں جائے کچھ نہیں تو درست تھا۔ کتنے ہی منظر آنکھوں کے سامنے لہرائے۔

باپ کی لاتعلقی، نانا جان کی وفات، ماموں کا دیار غیر میں جا کر بسنا اور بھائی کا غلط فہمی کی بنا پر ان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب سے دور ہو جانا۔ وہ اپنی زندگی میں آنے والے مردوں کو ہمیشہ کھو دیتی تھی۔ اچانک ذہن کے دریچوں میں ایک اور مرد کا اضافہ ہوا مگر یہ اضافہ زیادہ تکلیف دہ تھا۔ شاید یہ رشتہ محرم کا نہ تھا اس لئے۔

اس نے تو اپنے تمام محرم مردوں کو کھو دیا تھا، اس نامحرم مرد کے لئے خدا سے کیا ہی امید لگاتی۔

کیا واقعی وہ ایک نامحرم مرد کی محبت میں مبتلا ہو گئی تھی۔ کیا وہ ایک اور گناہ کی مرتکب ہو گئی تھی۔ کیا واقعی اس نے اپنی سوچوں کی ڈور ایک ایسے مرد کو تھما دی تھی جس کو نظر بھر کے دیکھنے کا حق بھی نہ تھا اس کے پاس۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں آ کر پہلی نظر شیلف پر رکھے مصحف پے گئی کیا وہ ان پے لکھے الفاظ کو پڑھے اسے کسی نے کہاں تھا،

"جب لوگوں کے الفاظ دکھ دینے لگے تو لوگوں کو بنانے والے کے الفاظ سے خود کو مرہم لگا لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرو"

قدم بڑھائے مگر سوچ میں، سجدے میں جھکا مرد یاد آیا۔اس نے سارے خیالات جھٹک دیئے کیا فرق پڑتا اس کو قرآن کے الفاظ سے نماز تک تو کبھی پڑھی نہ تھی۔بس رحمان ناراض ہو جاتا جب ساری دنیا ناراض تھی تو اس کے ہونے سے کیا ہو جاتا۔بستر پے بیٹھ کر آنکھیں موند لی۔

وہ عجیب لڑکی تھی آج تک کوئی گناہ نہیں کیا تھا مگر کوئی نیکی بھی نہ کی تھی۔ایمان رکھتی تھی مگر جس پر ایمان رکھتی تھی اس سے امید نہیں لگاتی تھی۔مسلمان کہلوانے پر فخر تھا مگر مسلمان بننے کی کوشش نہ کی تھی کبھی۔وہ ایک بروکن فیملی کی لڑکی تھی جو دین اور دنیا کو فور گرانٹڈ لیتی تھی۔

بقول اس کے اگر دنیا کے لوگ ناراض ہے مجھے ان سے فرق نہیں پڑتا تو دنیا بنانے والا بھی ہو جائے گا تو کون سی بڑی بات ہے۔وہ بیوقوف یہ نہیں جانتی تھی کہ یہی تو سب سے بڑی بات ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہ دنیا بنانے والا ناراض ہو جائے۔وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ انسان ناراض ہو جائے تو فرق نہیں پڑتا مگر دنیا بنانے والا ناراض ہو جائے تو فرق پڑتا ہے تبھی تو فرق پڑتا ہے۔

سکون کی نیند نے اس کو اپنی لپیٹ میں لیا مگر کیا وہ واقعی سکون کی نیند تھی؟؟

آسمان پر موجود اس کے خدا نے فیصلہ کر لیا تھا اس لڑکی کو احساس دلانے کا کہ اگر وہ ناراض ہو گا تو اس لڑکی کو فرق پڑے گا۔اس احساس کے سفر میں اس معصوم نے کن کن راستوں سے گزرنا تھا ان سب سے نا علم وہ اپنے دماغ کو نیند میں لے جا کر زیادہ تو نہیں مگر کچھ حد تک پر سکون کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

صبح کی روشنی میں اب بھی کہی کہی اندھیرا شامل تھا۔گاڑی رکی اور دو عورتیں باہر نکلی،وہ دونوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑے غور سے ہر جگہ کا معائنہ کر رہی تھی۔

"مریم یہ کمرشل ایریا کیسا ہے این۔جی۔او کے لئے...."

ان کی بات کو قفل پاؤں میں لگنے والی ٹھوکر سے لگا۔

اس سے پہلے وہ دیکھتی کانوں نے مریم کی چیخ سنی، جو آنکھوں میں خوف لئے منظر کو دیکھ رہی تھی۔

ہما آفندی سرعت سے جھکی، اپنا کوٹ اتارا اور اس بے لباس وجود کا ستر ڈھک دیا۔

"کیا یہ مر گئی۔"..... مریم اب کچھ بہتر ہوئی تھی۔

"زندہ ہے، میرے خیال میں ہسپتال پہلے جانا چاہیئے ہو سکتا ہے ابھی چوبیس گھنٹے نہ گزرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو۔"

وہ دماغ سے کام لے رہی تھیں۔

"کوئی اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے۔"

ہما نے سر اٹھا کر اپنی بیٹی کو دیکھا۔

"یہ دنیا ہے، دنیا ظالم ہی ہوتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ ریسٹورنٹ میں بیٹھا کافی دیر سے اپنی محبوب ہستی کے آنے کے انتظار میں تھا اس کی سابقہ بیوی جس سے شاید آج اس کی آخری ملاقات تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک حسین لڑکی کرسی دھکیل کر اس کے سامنے آکر بیٹھی اس نے ویسٹرن لباس پہنا ہوا تھا مگر اس لباس میں بھی اس نے خود کو اچھی طرح چھپایا ہوا تھا۔ہادی ارسم خان نے اس کو نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا، جانتا جو تھا کہ اگر دیکھ لے گا تو کسی اور شے کو دیکھنے کے قابل نہیں رہے گا۔

کئی لمحے خاموشی کے نظر ہوئے۔آخر کار ایمان قاسم نے آغاز کیا۔

"کیسے ہو! کیا تم طلاق کے کاغذات لے آئے؟" ہادی کا سکتہ ٹوٹا۔

"ہمم!"

جیب سے لفافہ نکال کر اس کی طرف بڑھایا۔

ایمان نے ایک سرد آہ بھری۔

"یہ تو ہونا ہی تھا پہلے سے طے تھا سب کہ جب معاملہ بہتر ہو جائے گا تو ہم اپنے رستے الگ کر لے گے اب مجھے حیدر کے پاس بھی جانا ہے وہ میرے انتظار میں ہو گا۔"

وہ لڑکی تین ماہ میں اس کو تاحیات قید میں ڈال کر خود اب آزاد ہو کر کس قدر خوش تھی مطمئین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔

"کچھ کہو گے نہیں۔"

اس نے حال پوچھنا چاہا تھا شاید۔

"نہیں۔"

وہ کہہ ہی نہ سکا نہ اعتراف نہ اظہار کچھ نہ ہو سکا اس سے۔

وہ اس لمحے اس بے جان رشتے سے آزادی پر اس کی خوشی کو مانند ہوتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا تھا اس لئے چھوڑ دیا۔

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ کھڑا ایمان قاسم سے دستبردار ہونے جا رہا تھا۔ وہ لڑکی جو اس کا قیمتی اثاثہ تھی۔ اور اپنی محبت کسی دوسرے کے لیے چھوڑتے ہوئے تکلیف ہوتی ہے، بہت ہوتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے حصے کے لوگ،لوگ لے جاتے ہیں۔"

آخری الفاظ تھے یا شاید پہلا شکوہ جو وہ اپنے محبوب سے کر گیا تھا۔وہ دھیما سا مسکرایا، سر جھٹکا اور پلٹ گیا بس اتنی سی بات تھی اور وہ اپنا سب کچھ درمیان میں آئے اس دوسرے شخص کو دے آیا تھا۔

"تم اوروں کے حصے کے لوگوں کو اپنا سمجھ بیٹھے ہو۔"

وہ تھم گیا۔

"ہادی ارسم خان خدا نے جسے تمہارے حصے میں دیا ہے اس کو اپنا سمجھو۔"

اس کے محبوب کے آخری الفاظ تھے یہ جس نے اس کو کئی لمحے کے لیے ساکت کر دیا تھا۔اس نے اپنے پیچھے اپنے محبوب کو تلاشنا چاہا مگر اب وہ دور دور تک کہی نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(کئی فاصلے دور موجود سنہری آنکھوں والی لڑکی کو نا جانے کیوں پر بیچینی ہوئی تھی اور یہاں سے دو بے قرار دلوں کی داستان کا آغاز ہو گیا تھا۔)

ڈاکٹر کے آنے پر ہما فورا کھڑی ہوئیں۔

"مس ہما! پولیس کیس بنتا ہے، گینگ ریپ کا کیس ہے۔"

www.novelsclubb.com

"وہ ٹھیک ہے۔"

"نہیں آپ کوشش کر لیں ابھی تو اسے بہت وقت لگے گا زندگی کی طرف آنے میں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈاکٹر کے جانے کے بعد اس نے اپنی بیٹی کو دور سے آتے دیکھا۔

"اس کے فون سے گھر والوں کا پتا کیا؟؟"

"جی مما اس کے باپ نے اٹھایا تھا۔"

وہ چپ کر گئی۔

"آ رہے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں۔۔۔۔اُنہوں نے کہاں ہے وہ اب اپنی کسی بیٹی کو نہیں جانتے۔"

ہما نے سرد آہ بھری اور آئی۔سی۔یو کی طرف دیکھا جہاں وہ زندگی اور موت سے بے خبر لڑ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ معصوم نہیں جانتی تھی موت تو کیا اسے اب زندگی بھی قبول نہیں کرنے والی تھی۔

"ہادی کو کال کرو۔"

وہ یونیورسٹی جانے کے لئے بیرونی دروازے سے نکلی۔اپنے قدم بڑھائے مگر قدم وہاں موجود ھستی کو دیکھ کر تھمے۔وقت ٹھہر گیا تھا ہر چیز تھم گئی تھی احساسات، جزبات اور ہاں حنین و قار کی نظریں بھی۔وہ وہی تھا۔

کالی بڑی آنکھیں جو سحر میں جکڑنے کی طاقت رکھتی تھیں۔اس نے ایک غیر ارادہ سی نگاہ حنین پر ڈالی اور دروازے کی جانب بڑھ گیا۔اس نے ایک بار بھی پلٹ کر نہیں دیکھا تھا۔وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسا ہی تھا، پلٹ کر نہ دیکھنے والا۔ دروازہ کھلا اور اس کا وجود دور اندر گم ہو گیا۔

حنین وہی رہ گئی تھی خالی دروازے کو تکتے ہوئے سر جھٹکتی گاڑی میں بیٹھی مگر سوچوں میں اسی کا سایا تھا۔ کیا وہ اس قابل بھی نہ تھی

کہ وہ ایک بار نظر اٹھا کر اس کو غور سے دیکھ ہی لیتا۔

مایوسی سے نظریں کتاب پر جمائی۔

وہ اپنے سر میں اٹھتی ٹیس کو محسوس کرتی بڑی بے دردی سے سر کو تکیے پر ادھر ادھر پٹک رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس ہما، ڈاکٹر اور پولیس آفیسر سامنے کھڑے اس کی حالت کو ہمدردی سے دیکھ رہے تھے۔

"..ملک.....ملک بچاؤ۔"

"آنکھیں کھولو بیٹا، ادھر دیکھو۔"

انجان آواز پر وہ ہوش میں آئی۔ادھر ادھر دیکھا اور آہستہ آہستہ گزری رات کا ایک ایک پل سامنے آتا گیا۔وہ چھیکتی ہوئی اتری اور خود کو نوچنے لگی....اس کی حالت قابل ترس تھی۔

www.novelsclubb.com

"ملک نے کیا ہے اس نے بدلا جہانزیب ملک نے میرے انکار پر بدلا لیا اس نے...اپنے دوستوں کے ساتھ میں اسے مار دوں گی میں۔۔۔۔"

وہ پاگلوں کی طرح خود کو مزید زخمی کر رہی تھی۔ہما آگے بڑھی اسے تھاما اور جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کون جہانزیب کون ملک، مجھے بتاؤ سب ہم دے گے تمہارا ساتھ۔"

"جہانزیب ملک وہ مشہور سیاسی....."

وہ کہتے ہی بے ہوش ہو گئی تھی۔بے ہوش وہ ہوئی تھی، سکتے میں موجود وہاں ہر کوئی آ گیا تھا۔

"میرے دوسرے پیشنٹ انتظار کر رہے ہو گے۔"

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر اس پولیس آفیسر کو غصے میں دیکھ فوراً بھاگی تھیں۔

وہ صرف سترہ سال کی تھی، نفرت جانتی تھی جو اس کا حق تھا مگر انجام نہیں جانتی تھی۔

"اول تو اگر یہ مشہور ملک کی بات کر رہی ہیں تو یہ ممکن نہیں اور اگر ہے بھی تو ایف۔آئی۔آر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نہیں کاٹ سکتا، آپ اس بچی کو سمجھائے یہ ابھی چھوٹی ہے ان طاقتوں سے فضول میں پنگے نہیں لیتے۔ ویسے مجھے تو گاؤں کی لگ رہی ہے اس کا خود کا کردار بھی گندا ہو...."

"سر اگر ایسا ہوا بھی تو میں سمجھا دوں گی۔ شکریہ۔"

ہما نے بڑی مشکل سے بات برداشت کرتے ختم کی تھی۔ وہ جانتی تھیں مدد صرف ایک ہی شخص کر سکتا تھا۔

وہ لائبریری کے وسط میں کھڑی تھی، کئی کتابیں اس نے ہاتھ میں لے رکھی تھیں۔ ایک آخری کتاب کو سب سے اوپر والے شیلف سے اتارنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔ کسی نے آکر پیچھے سے ہاتھ بڑھا کر وہ کتاب اتاری اور اس کے دوسرے ہاتھ میں تھما دی۔ وہ شکریہ کہنے کے لئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پلٹی مگر سامنے موجود ہستی کو دیکھ کر ساری کتابیں زمین بوس ہوئی سوائے اس کتاب کے جو اس نے ابھی پکڑائی تھی۔

کیا یہ کوئی سحر تھا یا کوئی خواب اب کیا یہ شخص اس کو ہر جگہ نظر آنے والا تھا کیا؟

"آپ ساری کی ساری فکشن پڑھتی ہے؟"

اس نے اس کی تمام کتابوں پر نظر ڈالتے ہوئے تبصرہ کیا۔ آواز نے اس کو حقیقت میں پٹکا یہ سحر نہیں تھا خواب بھی نہیں تھا وہ واقعی

حقیقت میں اس کے سامنے تھا اور سوال کر رہا تھا۔

"جی۔" یک لفظی جواب آیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یعنی آپ حقیقت سے بھاگتی ہیں۔"

دوسری طرف سے سوال پوچھا گیا۔

"حقیقت سے کیوں بھاگوں گی، حقیقت لکھنے والے انسانوں سے بھاگتی ہوں۔"

وہ اس کے جواب سے محضوض ہوا۔

"حقیقت انسان نہیں لکھتے، خدا لکھتا ہے۔"

اس نے اس کی تصحیح کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں خدا سے بھی بھاگتی ہوں۔"

وہ اس کے جواب پر ایک دم کچھ کہہ ہی نہیں سکا۔ وہ اب جھک کر نیچے گری کتابیں اٹھا رہی تھی۔

ہادی اس کو جانتا تھا وہ اس کے گھر کے دوسرے حصے میں رہتی تھی۔ بچپن میں کئی بار ملاقات

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھی ہوئی تھی مگر تب شاید وہ زیادہ چھوٹی تھی۔آج صبح واپسی پر اس نے اسے دروازے پر دیکھا تھا صرف اسی وجہ سے وہ مدد کے لئے آگے بڑھا تھا اب وہ بھی جھک کر اس کے ساتھ کتابیں اٹھا رہا تھا۔

حنین کا دل ایک لمحے کے لئے اس کی عنایت پر دھڑکا تھا۔

"انسانوں سے کیوں بھاگتی ہیں۔"

وہ جاننا چاہتا تھا۔

"انسان تکلیف دیتے ہیں۔"

اس کی کمزور سی آواز آئی۔

"انسان سے وابستہ توقعات تکلیف دیتی ہیں۔"

بات رد کی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسی لئے کتابیں پڑھتی ہوں ان سے توقعات نہیں لگتی اور نہ پھر انسان روتا ہے۔"

"کتابیں بھی رلاتی ہیں۔"

اس نے بات کی نفی کرنی چاہی۔

"ظاہر ہے کتابیں بھی تو انسان ہی لکھتے ہیں۔"

اس کی آواز میں طنز تھا وہ کتابیں اٹھا کر کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"خدا کی کتاب بھی رلاتی ہے، میں نے قرآن کو پڑھتے ہوئے بھی انسانوں کو روتے دیکھا ہے۔ مگر دونوں کتابوں میں فرق ہے جو کتاب آپ پڑھتی ہیں وہ آپ کو حقیقت سے دور کر کے فرضی کرداروں پر رلاتی ہے جبکہ خدا کی کتاب آپ کو حقیقت تسلیم کروانے پر رلاتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ وضاحت کر رہا تھا اس کا لہجہ نرم اور دھیما تھا ایک سحر میں جکڑتا ہوا۔

حنین کے دل نے چپکے سے تمام عمر اس کو اسی طرح سننے کی خواہش کی۔

"تو آپ یہاں کیا کر رہے ہیں اگر حقیقت اور انسانوں سے نہیں بھاگ رہے تو۔"

ہادی کے ذہن میں فوراً اپنے محبوب کا چہرہ آیا

مگر اس نے جھٹک دیا۔

"میں ہادی ارسم خان ہوں ایک مشہور بیرسٹر، ظاہر ہے لاء سے متعلق ہی کچھ کتابیں پڑھنی تھیں، اسی لئے آیا ہوں۔"

اس نے نظریں چراتے ہوئے جواب دیا شاید اپنے ہی سچ سے خوفزدہ تھا، اور حنین وقار نے اس کا سچ جاننے کے باوجود بھی اس کے جھوٹ کا مان رکھ لیا تھا، یہ مان ہر بار اسے ہی رکھنا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پھر ملاقات ہو گی۔"

اب وہ واقعی حقیقت سے بھاگنے کے لئے اپنی کتابیں نکال رہا تھا۔

حنین ایک خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ لائبریری سے نکل آئی، آج اس کا دن خوشگوار گزرا تھا، محبوب نے نظر کرم جو کی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

اس نے فون کو رکھتے، سامنے بیٹھی عظیم شخصیت کو دیکھا۔

"مس ہما آج ہم غریب کی یاد کیسے آگئی۔"

"کیوں ہم تمہیں بغیر کسی وجہ کے یاد نہیں کر سکتے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انہوں نے مسکرا کر اپنی بچپن کی سہیلی کے واحد سپوت کو دیکھا۔

"تاریخ تو یہی گواہی دیتی ہے۔"

"پھر تم خود بتا دو۔"

انہوں نے مسکراہٹ چھپائی۔

"بس کسی روتی دھوتی عورت کا کیس نہ لے کر بیٹھ جائے گا آپ اپنی این۔جی۔او کے لئے کسی فیمنسٹ وکیل سے رابطہ کرے پہلے ہی آپ کی وکیل بیٹی کو ساتھ رکھ کر میں صرف نقصان ہی اٹھا رہا ہوں۔"

اس کی بیزاریت پر وہ مسکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کہہ تو ایسے رہے ہو جیسے بڑا تم لڑتے ہو ان کے لئے۔"

"مدد تو کرتا ہی ہوں خیر سے۔"

اسے اپنی ناقدری پسند نہیں آئی تھی۔

"ایک اور مدد سمجھ لو گینگ ریپ کا کیس ہے۔" ہادی کی ساری بے زاری ہوا ہوئی۔

"میں کوئی اور اچھا وکیل سجسٹ کر دوں گا جس نے ریپ....."

"ہادی مجرم جہانزیب ملک ہے لاہور کے مشہور ایم۔این۔اے کا بیٹا وہ بھی مقبول ترین سیاسی جماعت کا۔"

ہادی کو اب واقعی جھٹکا لگا تھا۔

"کہاں ملی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے سب بتاتی گئی۔ کس طرح وہ بے ہوشی کی حالت میں بھی یہی ایک نام پکار رہی تھی۔

"تمہیں اس لئے کہہ رہی ہوں کیونکہ جانتی ہوں تمہارے علاوہ کون لے گا یہ کیس، وہ صرف سترہ کی تھی ہادی.....اس کا کیا قصور تھا۔"

"قصور تو کسی ظلم سہنے والے کا نہیں ہوتا، ظالم کا ہوتا ہے۔"

"تو پھر ہر بار اس ملک میں ظالم ہی کیوں آزاد پھرے۔"

www.novelsclubb.com

ہادی چپ کر گیا۔ وہ شروع سے بڑی مچھلیوں پے ہاتھ ڈالتا آیا تھا، مگر مسئلہ یہ تھا کے یہ کیس الگ تھا۔

یہ کیس پس پردہ بیٹھے شیطانوں پر چوڑی، جھوٹ، قتل، کرپشن، جائیداد کا نہیں تھا۔۔۔۔۔یہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیس ان پس پردہ چھپے حیوانوں کے کردار کا تھا۔

ایمان اپنے ہوسٹل روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اس کی دوست اب تک میڈیکل کی کتاب میں غرق تھی۔

"کیسی گزری نائیٹ ڈیوٹی۔"

لائبہ نے کتاب سے سر نکال کر اس کو مخاطب کیا۔

"ہمیشہ کی طرح تھکاوٹ سے بھرپور۔"

وہ دھڑام سے بستر پر گری۔

"شکر کرو تمہاری ڈیوٹی یہاں لگ گئی، نہیں تو میس کے ساتھ ہسپتال میں نوکری وہ بھی پہاڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

علاقے میں بڑا مشکل ہے۔"

ہاں اور اس چیز کے لئے میں ہادی کی شکر گزار ہوں۔"

وہ واقعی اس کی احسان مند تھی۔

"اور اب میں ماضی کو یاد نہیں کرنا چاہتی بہت جلد میں اور حیدر ایک خوش گوار زندگی گزارے گے۔"

وہ پر امید تھی، لائبہ نے اس کی آنکھوں میں ایک مخصوص چمک دیکھی۔

www.novelsclubb.com

"اور تمہاری عدت۔"

"میری عدت نہیں بنتی مگر میں پھر بھی اپنے دلی سکون کے لئے اس وقت کے بعد ہی شادی کرو گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سب سوچ کر بیٹھی تھی۔

"اور ہادی اس کا کیا۔"

لائبہ اس کی اتنی جلدی طلاق پر مضطرب تھی۔

"ہادی کا کیا؟؟"

ایمان نے ایسے پوچھا جیسے کون ہادی کہاں کا

ہادی۔

www.novelsclubb.com

"اس نے تمہیں اتنی آسانی سے طلاق دے دی، نہ روکا، نہ اعتراض کیا۔ تم تین ماہ اس کے نکاح میں رہی اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہارے دل میں کوئی اور ہے اس نے کوئی رد عمل نہیں دیا کیوں؟۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ نے اپنے اندر اٹھتے سوال پوچھ ڈالے۔

"وہ کیوں روکتا کیوں اعتراض کرتا، یہ نکاح صرف معاہدہ تھا اس نے خود شروع میں یہ بات واضع کر دی تھی کہ جیسے ہی وہ میرے گھر والوں سے معاملہ نبٹا لے گا ہمارے راستے الگ ہو جائے گے۔ رہی بات اس کے نکاح میں ہو کر حیدر سے محبت کی تو میں نے اسکو کوئی دھوکا نہیں دیا بلکہ اس کو سب سچ بتا دیا تھا۔"

لائبہ اس کو دیکھ کے رہ گئی وہ پر سکون تھی، نکاح طلاق سے جیسے اس کو فرق ہی نہیں پڑھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہارے لئے نکاح معاہدہ ہے اور طلاق مزاق؟؟ تم کیا نہیں جانتی طلاق سے خدا کا عرش تک کانپ جاتا ہے۔"

"ضرور معنی رکھتا ہے مگر میں یہاں غلط نہیں ہوں۔ میرا نکاح میری مرضی نہیں تھا وہ ہمارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کردار کو داغدار کر کے ہم پر تھوپا گیا تھا۔ یہ بات ہمارے بڑوں کو سوچنی چاہئیے تھی اور وہ جس کو تم میرا شوہر کہہ رہی ہو اس نے نکاح کے چند دنوں بعد ہی مجھے یہ کہہ دیا تھا کہ وہ اپنے کردار کو صاف کرنے کے بعد مجھے ضرور چھوڑے گا، پھر میں کیوں اس ان چاہے نکاح کو جوڑ جوڑ کر رکھتی نہ ہی میں اس کی محبت تھی نہ ہی پسند۔"

لائبہ نے سرد آہ بھری وہ اس کو کچھ نہ کہہ سکی کیونکہ وہ اپنی جگہ درست تھی۔

"مگر مجھے لگتا تھا وہ تمہیں نہیں چھوڑے گا، مرد اپنے نکاح میں آئی عورت کو چھوڑ دے یہ تو ناممکنات میں سے ہے۔"

www.novelsclubb.com

"لائبہ نہیں! میرے خیال میں اگر عورت کے دل میں کوئی اور مرد ہو تو شوہر کبھی برداشت نہیں کرتے اور چھوڑ دیتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا ویسے سوچو اگر ہادی کو اس عرصے میں تم سے محبت ہو جاتی تو پھر کیا تم اسے چنتی۔"

"نہ ہی ایسا ہوا ہے اور نہ ہی میں اس بارے میں سوچنا چاہتی ہوں، مجھے کبھی اس کے کسی رد عمل سے ایسا نہیں لگا سوائے...."

وہ رک گئی اس کو آخری ملاقات میں اس کے آخری الفاظ یاد آئے۔

"سوائے۔"

"کچھ نہیں میں کہہ رہی تھی مرد اس عورت کو چاہ ہی نہیں سکتا جو کسی اور کو چاہتی ہو۔"

"کیا واقعی تمہیں حیدر سے محبت ہے؟"

لائبہ نے یکدم ہی پوچھ ڈالا، کچھ وقت کے لئے ایمان لاجواب رہ گئی تھی۔

اس نے ناگواری سے سر جھٹکا وہ اپنے رات کے کپڑے لینے کے لئے الماری کی طرف آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں محبت سے زیادہ آگاہ نہیں ہوں ہاں میں اسے پسند کرتی ہوں اسے کھونے سے بھی ڈرتی ہوں اس کے ساتھ زندگی گزارنے کی خواہش مند ہوں۔میں اسے عشق کی حد تک چاہو گی مگر جب جب مجھے اس بات کا یقین ہو جائے گا کہ وہ دوسری دنیا میں بھی میرا ہمسفر رہے گا۔"

وہ کپڑے نکال کر باتھروم کے پاس آئی۔

"ابھی کے لئے میرے دل میں اس کا مقام بہت اونچا ہے کیونکہ اس نے تب میرے کردار پر یقین کیا جب میرے سگے رشتوں نے نہیں کیا جب میرے شوہر نے کہا کے وہ مجھے چھوڑ دے گا۔اس نے ہمیشہ میرے ہر فیصلے کا احترام کیا میں حیدر کے ساتھ شادی کر کے اس کے ساتھ رہنا پسند کروں گی بجائے ان رشتہ داروں کے پاس جانے کے جنہوں نے میرے کردار پر کیچڑ اچھالا۔"

وہ بات کا اختتام کر کے جا چکی تھی۔لائبہ نے اس حسین لڑکی کو جاتے دیکھا جس کو کوئی بھی مرد

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت آسانی سے چاہ سکتا تھا اس کا حسن اس کے بولنے کا انداز اس کا حق پر کھڑے ہونا ہر بات اسے دوسری لڑکیوں سے منفرد بناتا تھا۔

وہ ایمان تھی وہ معاف تو ہر کسی کو کر سکتی تھی پر اعتبار توڑنے والوں پر دوبارہ اعتبار نہیں کرتی تھی وہ مردوں کے معاشرے میں اپنے کردار پر حملہ کرنے والوں کو بہت پیچھے چھوڑ کر اس پہاڑی علاقے میں بس گئی تھی کبھی پیچھے نہ مڑنے کے لئے۔

لائبہ نے اپنی نظریں کتاب پر جمائی، یہ تو طہ تھا وہ ہر معاملے میں اپنی دوست کے ساتھ کھڑی رہنے والی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کمفرٹر اتار کر بستر سے کھڑا ہوا۔ کچھ فاصلے پے زمین پر گری شرٹ اٹھائی اور اپنے برہنہ جسم کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈھانپا۔

سسکی کی آواز پر اس نے بستر پے موجود صنف نازک کو اپنی سرمئی آنکھوں سے دیکھا، ایک پراسرار مسکراہٹ چہرے پے آئی۔

"نکلو میرے گھر سے تمہارے پیسے تمہارے باپ کو پہنچ جائے گے۔"

"ہر روح تم سے نفرت کرے گی ملک۔"

"یہ نفرت تم نے سہی وقت پر اپنے سوتیلے باپ سے کی ہوتی تو آج میرے بستر پر نہ ہوتی۔"

وہ ایک اور ذات کے پرخچے اڑاتا جا چکا تھا۔ بستر پے موجود لڑکی آنکھوں میں آنسو لئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔دو نم آنکھیں ویران تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس شخص نے بہت آہستہ سے دروازہ کھولا قدم اندر کی طرف بڑھائے اور بستر پے موجود ایک چھوٹے سے وجود کو اپنے حصار میں لیا۔ حیا نے اپنی آنکھوں کو کھولا اور ہر روز معمول کی طرح حیدر کے چہرے کو دیکھتے ہی مسکرائی، اس کے دونوں پھول جیسے گالوں پر گھڑے نمودار ہوئے۔

حیدر اب اس چار ماہ کی گڑیا کو اٹھا کر حویلی کے باغ میں لے آیا، اب وہ حیا کے ماتھے کو محبت سے چھو رہا تھا۔ اسے اس بچی سے بے انتہا محبت تھی وہ نہیں جانتا تھا کیوں مگر کچھ تو ان کہا تھا جو اس کے دل کو اس بچی سے جوڑتا تھا۔ اسے بچے کچھ زیادہ پسند تو نہ تھے پر حیا کے معاملے میں وہ بے بس تھا، اس کا دل حیا کے لئے بے اختیار تھا، اسکی صبح تب تک نہ ہوتی جب تک وہ اس کو محسوس نہ کر لیتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر کو اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی اس نے پلٹ کر دیکھا تو حرم مسکراتی ہوئی اپنی بیٹی اور اپنے بہترین دوست کو دیکھ رہی تھی۔اس کی آنکھیں بھی نیلی تھیں اور گال بھرے بھرے جن پر مسکراہٹ کی وجہ سے گھڑے واضح تھے،اگر کہاں جائے حیا نے حسن اپنی ماں سے چرایا ہے تو غلط نہ تھا۔

"تم کیوں اٹھ گئی۔"

اس نے حرم سے پوچھا جبکہ دیہان سارا اپنی گڑیا کی طرف تھا جو پٹ آنکھیں کھول کر حیدر کو دیکھنے میں محو تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم اس کو لے آئے تھے تو کھل گئی آنکھ اس کو ہر صبح کیوں لے آتے ہو تنگ کرے گی تمہیں۔"

"یہ مجھے تنگ نہیں کرتی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خفگی سے جواب آیا۔وہ تو برا ہی مان گیا تھا۔

"یہ صرف تمہیں ہی تنگ نہیں کرتی، باقی سب کا تو ناک میں دم کرتی ہے۔"

حرم باغ کی کرسیوں میں موجود ایک کرسی پر جا کر بیٹھی تھی۔

"میری بیٹی کے لئے ایسے نہ کہو نہیں تو ہم دونوں تم سے ناراض ہو جائے گے۔"

وہ یکدم ہی بول گیا تھا اور حرم کی ساتھ والی کرسی پر آ کر بیٹھ گیا۔اسے شاید اندازہ ہی نہیں ہوا تھا کے وہ کیا بول گیا ہے مگر حرم ٹھٹک گئی حیرانگی سے اس کے پر سکون چہرے کو دیکھا۔وہ اسے ہمیشہ گڑیا کہتا تھا آج پہلی بار بیٹی کہا تھا۔یہ سہی نہیں تھا یہ غلط تھا۔حرم کو یکدم ہی فضا میں بے چینی کا احساس ہوا۔

"ایمان سے کب شادی کر رہے ہو اب تو تایا جان بھی مان گئے ہیں اور اس کو اتنی عادت نہ ڈالو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں تو ایمان جیلس ہو گی۔"

ایمان کے ذکر پر اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی جو حرم نے غور سے دیکھی۔

"کچھ دن بعد میں ایمان سے ملنے جاؤ گا، اور جہاں تک حیا کی بات ہے تو ایمان کبھی بھی ایک چار ماہ کی بچی سے انسکیور یا جیلس نہیں ہو گی۔"

"تو ٹھیک ہے پھر ہمیں بھی شادی کی تیاریاں شروع کرنی چاہیے۔"

www.novelsclubb.com

وہ کھلکھلا کر ہنس دی، حیدر اس کی مسکراہٹ دیکھتا رہا وہ چوبیس سال کی تھی مگر کتنا کچھ برداشت کر چکی تھی۔ ماں، باپ شوہر سب کو کھو چکی تھی اگر جی رہی تھی تو صرف اپنی بیٹی کے لئے۔

وہ لڑکی چاہے خود اندر سے جتنی مرضی ٹوٹی ہوئی ہوتی وہ اگلے بندے کو جوڑنے کا ہنر جانتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔

حیدر نے قیامت تک اس کی مسکراہٹ کو اسی طرح برقرار رکھنے کی دعا کی۔

"میری جنگلی دوست تو سب تہہ کر کے بیٹھی ہے۔"

لفظ جنگلی پر اس نے اسے گھور کر دیکھا۔

"تو سکندر حویلی کے واحد سپوت کی شادی ہے پورے علاقے کو اس کی خبر ہونی چاہیئے۔"

حیدر نے سرد آہ بھری اور حیا کو دیکھا جو اس کی آغوش میں نیند میں جانے کی تیاری میں تھی۔

اسے ایمان کا ہادی کے ساتھ نکاح کی اطلاع دینے والا منظر یاد آیا، وہ یہ بھی جانتا تھا کے اب تک ہادی نے اس کو طلاق دے بھی دی ہو گی۔ اسے اب جلد از جلد چترال جا کے ایمان سے ملاقات کرنی تھی، اس نے گھر والوں کو ایمان کے ماضی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا نہ وہ بتانے والا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب تو جلد ہی کرنی پڑے گی ایمان سے ملاقات۔"

"چلے پھر ڈاکٹر صاحب آپ تیار ہو کر ہسپتال جانے کی تیاری کرے اور حیا کو دو میں اس کو کچھ کھلا دوں۔"

دور کھڑے اکبر صاحب نے پریشانی سے یہ منظر دیکھا، اور پھر فون پر آنے والے پیغام کو دیکھا۔ جو وہ چاہتے تھے وہ اب ناممکنات میں سے تھا، وہ اپنے بیٹے کے دل کو برباد نہیں کرنا چاہتے تھے اگر ایسا ہوتا تو تین دل برباد ہوتے اور اگر نہ ہوتا تو دو معصوم زندگیاں۔

اس معاملے میں اپنی بیگم سے مشورہ کرنے کے لئے قدم کمرے کی طرف بڑھائے، نیچے کچن میں کھڑی حرم کو حیا رو رو کر تنگ کر رہی تھی، جیسے کے اس نے کہا تھا وہ حیدر کے علاوہ ہر کسی کو تنگ کرتی تھی اور اس نے سہی کہاں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لڑکی چلی گئی۔"

اس نے صوفے کی پشت سے سر اٹھا کر اپنے دونوں جگری دوستوں کو دیکھا جو بوتل لئے وہی براجمان ہو رہے تھے۔

"ظاہر ہے رات کے لئے ہی ہوتی ہے۔"

وہ دوبارہ سر گرا گیا۔

www.novelsclubb.com

"ہمیں نہیں بلایا۔"

احمد کی بات پر نعمان کا قہقہہ چھوٹا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم کن سوچوں میں گم ہو۔"

نعمان اس کے ماتھے پر بل دیکھتا بولا۔

"وہ گاؤں کی لڑکی.....اسے جھاڑیوں میں نہیں پھینکنا چاہئیے تھا، بچ گئی تو....."

"تو کیا؟۔"

احمد اب حرام مشروب کو تینوں گلاس میں انڈیل

رہا تھا۔

"تو خود کشی کر لے گی اور کیا...."

احمد کی بات پر اب کی بار قہقہہ تینوں نے لگایا تھا، اور دور کہی کھڑی خدا کے انصاف کی لاٹھی نے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان تینوں کی ذات پر قہقہہ لگایا تھا۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"خیریت ہے اکبر صاحب آپ پریشان لگ رہے ہیں؟؟؟"

وہ کرسی سے اٹھ کر ان کے پاس بستر پے آکر بیٹھ گئے۔

"حرم کے ننیال والے حیا کو مانگ رہے ہیں کیونکہ حرم ان کے مرے بیٹے کی آخری نشانی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"مگر اولاد تو ماں کے پاس ہی ہوتی ہے اور حرم کبھی اس گھر میں واپس نہیں جائے گی انہی کے گھر کے دوسرے بیٹے نے حمزہ کا قتل کیا تھا کیونکہ اسکی گندی نظریں حرم پر تھی اور آپ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر وہ لوگ ہاشم کی اصلیت نہیں جانتے۔"

انہوں نے بات کاٹ کر بتایا۔

"تو آپ ان کو بتادے۔"

"ہاشم ان کے گھر کی اولاد ہے، تمہیں لگتا ہے وہ ہماری بات کا یقین کرے گے بلکہ وہ ہماری ہی بیٹی کے کردار پر تہمت لگادے گے تم کیا جانتی نہیں ہو۔"

افسردگی سے بتایا۔

"اور عدالت؟"

"سارا مسئلہ ہی یہی ہے اگر معاملہ عدالت تک گیا تو وہ لوگ بھی کوئی کم طاقت والے نہیں ہیں، اب کیا میری بیٹی عدالت کے چکر لگایا کرے گی وہ تو پہلے ہی شادی پر رضامند نہیں تھی اوپر سے وہ صرف حرم کا سسرال نہیں ہے بلکہ ننیال بھی ہے اس لئے وہ حیا اور حرم دونوں کو لے کے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانے پر بضد ہیں۔"

انہوں نے پریشانی سے پورا معاملہ بیان کیا۔

معاملہ وہی کا وہی تھا، کوئی حل نہ تھا اور جو تھا وہ ناممکن تھا۔

دروازے پر کھڑی حرم کے قدم تھمے، وہ ساکت سی دروازے کے پاس کھڑی رہ گئی۔ کیا اب وہ لوگ اس سے اس کی بیٹی بھی لینے والے تھے وہ کیسے اس جگہ جائے جہاں وہ قاتل اور درندہ موجود تھا اور وہ کبھی اپنی بیٹی کی پرورش وہاں نہیں کر سکتی تھی۔ موت قبول تھی مگر اس گھر میں زندگی نہیں۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر اس معاملے کا کوئی حل بھی تو بتائے میں اپنی بیٹی کو اس جہنم میں نہیں بھیجو گی۔"

"ایک ہی حل ہے حرم کی شادی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ ٹوٹ کر گال پر گر رہے تھے۔کیا اب بھی اس کی آزمائش ختم نہیں ہوئی تھی، کیا اب بھی اسے بس صبر ہی کرنا تھا۔

"حرم کی شادی کسی ایسے شخص سے جو حیا کی پوری زمے داری لے گا اور حرم کے ننھیال والے اسے اس کے شوہر کے گھر سے تولے کے نہیں جا سکتے اور حیا بھی پھر اپنی ماں اور قانونی باپ کے پاس رہ پائے گی۔"

"اچھا اور کون اتنی جلدی میں نہ صرف حرم کو اپنائے گا بلکہ حیا کو بھی اپنی بیٹی مانے گا؟"

اکبر صاحب بستر سے اٹھ کر کھڑکی کی طرف آئے، ایک ٹھنڈی سانس بھری، انہیں یہ کہنا ہی تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حیدر سکندر۔"

اب کی بار قیامت دونوں عورتیں ہراتری تھی، باہر کھڑی حرم لمحے میں کانپ کر رہ گئی۔

"یہ.... نا.. ناممکن ہے آپ جانتے ہیں کہ وہ ایمان سے محبت کرتا ہے اور آپ، وہ دونوں کبھی نہیں مانے گے۔"

اکبر صاحب واپس مڑے اپنی بیوی کے پریشان چہرے کو دیکھا۔

"سب جانتا ہوں مگر مجبور ہوں جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے وہ لوگ حیا اور حرم کو لے کے جانے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ تم بھی ماں ہو جانتی ہو حرم کبھی بھی حیا کو اکیلے وہاں نہیں چھوڑے گی۔"

نسیم بیگم لاجواب ہو گئی۔ بات ختم ہو گئی تھی، معاملہ بتا دیا گیا تھا، حل دے دیا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب تو یہ وقت نے بتانا تھا کے حیدر اور ایمان کی محبت جیتے گی یا چار ماہ کی بچی کی زندگی۔

حرم نے قدم واپسی کے لئے بڑھائے۔قدموں سے جان کیسے جاتی ہے اسے آج معلوم ہو رہا تھا ، سینے سے روح کیسے نکلتی ہے اسے آج پتا چلا تھا۔

وہ اب تیز تیز بھاگ رہی تھی آنسو اب بھی جاری تھے۔حمزہ کا قتل ہاشم کی غلیظ نظریں، حیا کا معصوم چہرہ اور سب سے بڑھ کر حیدر کی محبت کیا کیا نہیں تھا جو اس کی نظروں میں آ رہا تھا کے یکدم وہ کسی سے زور سے ٹکرائی۔

حیدر نے فوراً ہی دوسرے ہاتھ سے اس کی کلائی تھامی نہیں تو وہ سیڑھیوں سی نیچے جاتی۔حرم نے نظریں اٹھا کر حیدر کو دیکھا اس کے ایک ہاتھ میں حیا تھی اور دوسرے ہاتھ میں اس کی کلائی، وہ ہسپتال جانے کے لیے پورا تیار تھا، وہ اتنا معصوم اور پیارا تھا کہ جس کسی کو بھی ملتا وہ خود پر رشک کرتی، مگر اسے یہ سب نہیں نظر آ رہا تھا۔وہ حیدر کے چہرے میں ایمان کو دیکھ رہی تھی وہاں اس کے آس پاس ہر طرف ایمان تھی۔اسے بے چینی ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کدھر اندھوں کی طرح بھاگی جارہی ہو ابھی یہاں سے گرتی تو سیدھا اوپر جاتی۔"

وہ اس سے کہہ رہا تھا مگر وہ تو اس کو سن ہی نہیں رہی تھی۔اس نے ایک بار پھر اسے دیکھا اسے اب بھی وہاں ایمان ہی نظر آئی۔ حرم نے پہلے اپنا ہاتھ چڑوایا پھر حیا کو اس سے چھینے والے انداز میں لیا۔

"آئندہ کے بعد مجھ سے اور میری بیٹی سے دور رہنا سمجھے۔"

www.novelsclubb.com

وہ جاچکی تھی،دور سے بھی حیدر کو حیا کے رونے کی آوازیں آرہی تھیں۔وہ جانتا تھا کہ وہ حرم کے اس طرح چھینے پر ڈر گئی ہو گی۔حیدر نے اپنی گود کو دیکھا جو کہ اب خالی تھی،پتا نہیں کیوں لیکن ایک لمحے کے لئے ہی سہی اسے حرم کا حیا کو اس طرح اس سے چھینا برا لگا تھا۔حرم سے بعد میں بات کرنے کا سوچتے ہوئے وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھا کیونکہ اب اس کو ہسپتال سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واقعی دیر ہو رہی تھی۔

اس نے اپنی نظریں ادھر ادھر گھمائی کچھ دور ہی اسے وہ بینچ پر بیٹھی کتاب پر نظریں جمائے نظر آئی۔وہ قدم قدم چل کر اس کے پاس آکر بیٹھی، حنین نے ذرا دیر کے لئے کتاب سے نظریں اٹھا کر اپنی واحد بچپن کی دوست کو دیکھا اور دوبارہ کتاب میں مشغول ہو گئی۔

"کافی دنوں بعد آئی ہو یونیورسٹی،ابھی تو پہلا ہی سمسٹر ہے خیر تو ہے نہ؟"

ریم نے سلسلہ کلام جوڑا۔

حنین نے اسے دیکھا وہ جانتی تھی کہ وہ جب تک تفصیل نہیں سنے گی ٹلے گی نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں میں ٹھیک ہوں بس موڈ نہیں تھا۔"

"خاموش کیوں ہو؟"

"کیوں میں خاموش نہیں رہ سکتی کیا اب خاموشی کی بھی وجہ ہوتی ہے۔"
اس نے جھنجھلا کر جواب دیا۔ حرم کو یہ تشویش پسند نہیں آ رہی تھی۔

"خاموشی کی ہی تو وجہ ہوتی ہے، اکثر اوقات ہمارے کچھ درد ہماری آوازوں کو ہم سے چھین لیتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

زندگی میں پہلی بار ریم نے اسے لاجواب کیا تھا۔

"اور تمہاری آنکھیں بتا رہی ہیں کے اب کی بار درد کا گھاؤ صرف دل پر ہی نہیں بلکہ روح پے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھی لگا ہے۔"

"محبت ہو گئی ہے؟"

اس نے ایک بار پھر پوچھا۔

"ہاں۔"

لمبی سانس چھوڑ کر جواب دیا گیا۔

"کیسا ہے وہ؟"

"بہت پیارا، معصوم اور رحم دل۔"

www.novelsclubb.com

"وہ بھی کرتا ہے محبت؟"

"کرتا ہے محبت پر مجھ سے نہیں کسی اور سے۔"

"وہ لاحاصل ہے ریم، سحر ہے۔ وہ چاند ہے جسے میں دیکھ سکتی ہوں، پانے کی خواہش کر سکتی ہوں مگر اسے پا نہیں سکتی۔ یا پھر وہ آگ کا شعلہ ہے جس کی تپش کو میں دور سے محسوس کر سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوں لیکن اگر چھونے کی چاہ کرو گی تو جل جاؤ گی۔"

ریم کو سمجھ ہی نہ آیا کہ اب اسکو کیا کہے دلاسہ دے یا تسلی۔

"بھول جاؤ پھر۔"

"ناممکن۔"

"اگر وہ لاحاصل ہے تو بھول جاؤ نہیں تو تباہ ہو جاؤ گی۔"

"میرے پاس کھونے کو کچھ نہیں بچا ہے سوائے خود کے اور ہادی ارسم خان کے لئے خود کو کھونے کا سودا ابھی کرنا پڑا تو برا نہیں ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریم اس لڑکی کو دیکھ کر رہ گئی۔اب وہ دونوں

کلاس کی طرف بڑھ رہی تھیں۔

"ویسے کرتا کیا ہے تمہارا رومیو؟"

"بیرسٹر ہے۔"

"اچھا اور عمر وغیرہ کیا ہو گی؟"

"تیس کا تو ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

ریم بیچاری کا منہ ہی کھل گیا،ابھی ہی تو اس کی دوست انیس کی ہوئی تھی۔کیا وہ پاگل تھی ہاں یقیناً وہ پاگل ہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین اس کا کھلا منہ دیکھ کر مسکرائی۔

"کیا ہوا عمر کا سن کر میرا رشتہ لے کے جانے والا پلین کینسل تو نہیں کر دیا۔"

ریم آخری نظر اس سنکی عورت پر ڈالتی ہوئی کلاس میں چلی گئی۔یہ تو طہ تھا کہ وہ اس دو نمبر عاشقہ کے لئے اپنی اتنی اہم کلاس مس نہیں کرنے والی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

وہ یونیورسٹی سے خوش خوش گھر آئی تھی۔اس کو امی نے اطلاع دی تھی کہ گاؤں سے دادا جان واپس آ گئے ہیں۔باغیچے میں داخل ہوتے ہی اس کے قدم تھمے،وہ اسکے سفید پھول والے گملے کے پاس کھڑا ان کو دلچسپی سے دیکھ رہا تھا۔خود بخود اس کے قدم اس کی طرف بڑھے،ہادی نے کسی کی موجودگی کو محسوس کرتے ہوئے نظریں گھمائی،سامنے حنین وقار بھی کھڑی انہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔

"یہ پھول آپ کے ہیں؟"

اس نے بے اختیار پوچھا۔وہ اب تک اس تجسس میں تھا کہ اسے اپنی کھڑکی کے پاس بھی اسی طرح کا پھول ملا تھا۔

"جی! یہ میرے ہیں،ان کا خیال بھی میں خود رکھتی ہوں باقی سب کو مالی بابا دیکھتے ہیں۔"

"کیا آپ کو بھی سفید گلاب پسند ہیں؟"

"نہیں یہ سب لڑکیوں کے شوق ہوتے ہیں میں بس ویسے ہی دیکھ رہا تھا۔"

وہ بات کا اختتام کر کے اب جانے کے ارادے رکھتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر مجھے بہت پسند ہیں، جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ ان کا مطلب معصومیت، وفاداری اور نئی شروعات کے ہیں۔"

وہ رک گیا۔اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں واضح چمک تھی۔

"جہاں محبت نہ ہو وہاں نئی شروعات کا کوئی مقصد نہیں اسی لئے اکثر لوگ سرخ گلاب کو پسند کرتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

کیا یہ ممکن تھا کہ حنین کوئی بات کرے اور ہادی اس کا اعتراف کر لے، یقیناً نہیں۔

"ہاں اکثر لوگ سرخ گلاب کو پسند کرتے ہیں کیونکہ یہ محبت کو ڈیفائن کرتا ہے لیکن یہی وہ لوگ ہے جو کبھی اپنی محبت کے ساتھ نئی شروعات نہیں کر پائے کیونکہ محبت نے کبھی منزل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تک پہنچنے کا وعدہ نہیں کیا۔"

ہادی کا چہرہ سفید پڑا، ماضی کے کتنے لمحے اسکے سامنے لہرائے۔ایمان اس کی محبت جو کبھی اس کی نہ ہو سکی محبت تو بے شمار تھی مگر اس محبت کے ساتھ شروعات نہ ہو سکی۔ہادی نے دوبارہ اس کی آنکھوں میں دیکھا اس نے سہی کہا تھا محبت نے کبھی منزل تک پہنچنے کا وعدہ نہیں کیا۔

وہ مزید کہہ رہی تھی۔

"جبکہ سفید گلاب کا محبت سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ صرف نئی شروعات کی امید ہے اور کبھی نہ ختم ہونے والی وفاداری اور امید نے منزل تک پہنچنے کا وعدہ ضرور کیا ہے۔"

وہ کہہ چکی تھی، اس کے جواب کی منتظر تھی۔وہ پہلی لڑکی تھی جو بیرسٹر صاحب کے دلائل کو جھٹک کر اپنی دلیلوں سے لاجواب کر دیتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ بہت گہری باتیں کرتی ہے مگر ابھی آپ اس سب کے لئے بہت چھوٹی نہیں۔"

وہ اپنی دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈالے آسمان کی طرف دیکھتا اس سے پوچھ رہا تھا، وہ نظریں کیوں نہیں ملاتا تھا؟۔۔۔۔۔

"آپ نے سہی کہاں میں پہلے یہ سب محسوس نہیں کرتی تھی مگر کچھ وقت سے یہ سب باتیں میرے دل و دماغ پر قابض ہو رہی ہیں۔"

اس کی نظریں ہادی کا طواف کر رہی تھیں، ہادی کو اس کی نظروں اور آنکھوں کی چمک سے بے چینی ہوئی۔اس نے یہ بات پہلے بھی نوٹ کی تھی۔

"اگر اپنے دل کو صرف خدا سے جوڑ کر رکھے گی تو یہ فضول باتیں دل و دماغ پر حاوی نہیں ہو گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین نے محسوس کیا کے وہ یکدم سنجیدہ ہو گیا تھا۔

"اور اگر دل خدا سے نہ جڑا ہو تو پھر؟"

وہ سوال پوچھ رہی تھی۔

"اگر دل خدا سے نہیں جڑے گا تو اس پر ضرب بھی بہت گہری لگے گی۔"

"کیا پتا دل گہری ضرب کا انتظار کر رہا ہو۔دل پر گہری ضرب لگے گی تبھی تو دل اللہ سے لگے گا۔"

www.novelsclubb.com

حنین نے کہا مگر اسے ایک دم سے ہادی کے بدلتے لہجے کی سمجھ نہیں آئی۔

"یعنی یہ دعا کرنے کی جگہ کے خدا آپ کو کسی دلی تکلیف میں نہ ڈالے آپ چاہتی ہے کے آپ کے دل پر ضرب لگے اور پھر آپ اللہ سے جڑے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا دعا کرنے سے وہ میرے دل کو ضرب لگنے سے بچا لے گا؟"

بے یقینی کی کیفیت میں سوال پوچھا گیا تھا۔

"بلکل! کیا آپ کو اس بات پر یقین نہیں ہے۔"

"میری دعائیں قبول نہیں ہوتی۔"

آواز میں شرمندگی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہادی کے دل میں اس لڑکی کے لئے ناپسندیدگی مزید بڑھی، اسے خدا پر یقین نہیں تھا۔ جبکہ حنین اس کی آواز کے سحر میں جکڑی ہوئی تھی وہ جانتی تھی کے وہ ایسا جواب دے گا جس سے اس کے دل میں پڑے سبھی جالے اتر جائے گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"توکل رکھے۔"

"کیسے رکھوں؟"

وہ اس کی آواز کا جادو کچھ اور وقت تک اپنے اوپر جاری رکھنا چاہتی تھی۔

"توکل وہ راستہ ہے جس کے ذریعے آگ ٹھنڈی کر دی گئی۔ توکل وہ ہے جو ایڑھیوں سے زم زم نکلوا دیتا ہے، توکل وہ یقین ہے جس نے یعقوب علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام سے ملوایا۔ توکل وہ ہے جو شدید طوفان میں بھی کشتی کو پار کروا دیتا ہے، تو کیا آپ اب بھی اس بات پر یقین نہیں کرے گی کے وہ کبھی نہ کبھی آپ کی دعاؤں پر بھی کن ضرور کرے گا۔؟"

www.novelsclubb.com

ہادی نے بات ختم کر دی تھی اور حنین وقار کے دل پر پڑے تمام جالے اتر گئے تھے۔ خدا کے لئے دل میں موجود تمام شکوے ختم ہو گئے تھے۔ اس کا دل بچوں کی طرح صاف شفاف ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا آپ میرے دوست بنے گے؟"

اب ہادی کی بس ہو گئی تھی، یہ لڑکی اب واقعی اسے زہر سے بھی زیادہ بری لگی تھی۔ وہ غلط سمجھا تھا یہ بھی ہر لڑکی کی طرح آگے پیچھے پھرنے والوں میں سے ہی تھی۔ ایک دم اسے ایمان یاد آئی جس نے اس کو کبھی نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھا تھا اور ایک یہ تھی جس کی نظریں ہادی کے چہرے سے ہٹ ہی نہیں رہی تھیں۔ اسے کوفت ہوئی۔

"نہیں بلکل بھی نہیں، میں لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتا آپ میرے لئے نامحرم ہے صرف اس لئے تمیز سے جواب دے رہا تھا کہ آپ میرے بڑے ماموں جان کی پوتی ہیں۔ مزید کوئی مطلب مت نکالے گا، اور آئیندہ کے بعد ضروری بات کے علاوہ مجھ سے بات کرنے سے اجتناب کیجئے گا۔"

وہ کہہ کر گھر کے اندر کی طرف بڑھ چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین کا سکتا ٹوٹا، اسکے لہجے کی ناپسندیدگی تو اس نے اب محسوس کی تھی۔ آنکھیں فوراً نم ہوئی۔ وہ بھی دادا جان سے ملنے کے لئے اندر کی طرف بڑھی۔ اسکی باتوں نے دل پر لگے عرصوں کے جالے اتار دیے تھے مگر اس کے لہجے نے دل پر انجانا سا بوجھ بھی بڑھا دیا تھا۔

مریم دروازہ کھول کر آفس کے اندر داخل ہوئی۔ اس کے پیچھے ایک ڈری سہمی سی نوجوان لڑکی تھی، اس لڑکی نے خود کو کالی چادر سے ڈھانپا ہوا تھا۔ ہادی نے سر اٹھا کر اس کا مکمل جائزہ لیا۔ اس کے چہرے پر اب بھی زخم واضح تھے، اسے اس لڑکی پر ترس آیا۔

"بیٹھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کھڑے ہو کر اسے بیٹھنے کا کہا مریم اس کو چھوڑ کر جا چکی تھی۔نور کشمکش کا شکار ہوئی ہادی اس کی بے چینی بھانپ گیا تھا۔

"نورا گر آپ بھروسہ کر کے آگئی ہیں تو بیٹھے،ابھی آپ سے باتیں بھی کرنی ہے۔"

لفظ باتوں پر نور کا چہرہ سفید پڑا،ہادی ایک وکیل تھا وہ اس کے سارے رنگ بھانپ رہا تھا۔

"گھبرائے نہیں! میں آپ کا وکیل ہوں آپ کے کیس کے لئے ہی آیا ہوں۔اگر آپ اپنے وکیل پر ہی بھروسہ نہیں کرے گی تو کیس جیتنا تو دور ہم لڑ بھی نہیں پائے گے۔اگر آپ انصاف چاہتی ہے....."

"مجھے آپ کے اور آپ کے ادارے کے انصاف پر رتی برابر بھی یقین نہیں۔"

وہ اس کی بات کو انتہائی غصے میں کاٹ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ یہ کیس اس لیے لڑ رہے ہیں کے یہ ایم۔این۔اے کے بیٹے کے خلاف ہے اس پر آپ کی ہائیپ ہو گی، آپ اپنی دلیلوں سے ان لڑکوں کو دو رات جیل میں رکھ بھی لے گے تو ایک دم اس کیس پر سیاسی اور میڈیا کا دباؤ بڑھ جائے گا، عوام اس ایم۔این۔اے کے بیٹے کے لئے باہر آئے گی اور وہ جیل سے رہا ہو کر دیار غیر میں پناہ لے لے گا اور اس کیس کو بھی ہر کیس کی طرح بند کر کے رکھ دیا جائے گا۔ سیاسی لوگ آپ کو دھمکیاں دے گے کہ آپ کی بیوی بہن کے ساتھ بھی وہی ہو گا جو میرے ساتھ ہوا اور پھر آپ بھی چھوڑ جائے گے، یہ ہے آپ کا انصاف۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ناگواری سے سر جھٹکا۔

"میں ایسے انصاف پر تھوکنا بھی پسند نہ کرو، میرے حصے میں تو رسوائی اور گالیاں ہی آئے گی اور یہ سب تو اپنی ذات پر میں اب بھی لے کر پھر رہی ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی بہت صبر اور تحمل سے اس کی تمام باتیں سن رہی تھا، وہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے دل کا تمام غبار نکال دے۔

"کیا آپ کا انصاف میری پاکدامنی ثابت کرے گا، نہیں یہ تو مجھے تمام عمر عدالتوں اور اور تھانے میں زلیل کرے گا۔ یہ مردوں کا معاشرہ ہے ہادی صاحب یہاں لڑکی ریپ وکٹم ہو کر مر جائے تو چار مرد پھر بھی جنازے کو کندھا دینے آجاتے ہیں لیکن اگر لڑکی بچ جائے تو اس کی موت کی دعائیں اس کے باپ اور بھائی مانگتے ہیں۔"

اس سے پہلے ہادی کوئی جواب دیتا دروازہ کھول کر ایک مرد اندر داخل ہوا، اس کے چہرے پر بڑی بڑی مونچھیں تھیں۔ وحشت اس کے چہرے سے ٹپکتی نظر آرہی تھی۔ وہ بغیر اجازت کے آگے بڑھا اور اور نور کے پاس موجود کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کے بیٹھ گیا۔

وہ اب بڑے مطمئین انداز میں نور کا جائزہ لے رہا تھا، اس کی نظروں میں ایسا کچھ تھا کے نور اپنے اندر ہی سمٹ گئی اور ہادی بل کھا کر رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شکیل صاحب آپ یہاں! میرا نہیں خیال ہمارے کچھ ایسے خوش گوار مراسم ہیں کے آپ یوں چل کر میرے دفتر میں آکر بیٹھ جائے؟"

ہادی نے سخت لہجے میں دوٹوک بات کی یا دوسرے لفظوں میں اس کو دفع ہو جانے کو کہا۔

"میری سماعت میں آیا ہے کے شہر کے مشہور ایم۔این۔اے کھوکھو ملک کی مخالف پارٹی نے ان کی ساخت کو خراب کرنے کے لئے ان کے بیٹے کے کردار کو مشکوک کر رہے ہیں، اور اس کے لئے انہوں نے شاید کسی دیہاتی لڑکی کا انتخاب کر بھی لیا ہے۔"

آخری جملے پر نظریں نور کی طرف جمائی، نور کی آنکھیں اس بہتان پر نم ہوئی جب کے ہادی کی رگیں غصے سے ابھری۔

"اور میری سماعت میں آیا ہے کے ایم۔این۔اے کے حق میں کیس آپ لڑنے والے ہیں.... او ہاں شہر کے سارے بڑے لوگ اپنے نیک نامہ اعمال کو چھپانے کے لئے آپ سے ہی تو رابطہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرتے ہیں۔"

اب کی بار پتے پھینکنے کی باری ہادی کی تھی جس پر سامنے بیٹھے شخص کے ماتھے پر بل پڑے۔

"آپ کو نہیں لگتا مسٹر ہادی کے آپ کو یہ کیس نہیں لینا چاہئیے آخر ہم منجھے ہوئے وکیل ہیں جو کے اپنی زندگی کا ایک بھی کیس نہیں ہارے۔"

اس کے لہجے میں صاف دھمکی تھی ہادی کو کیس سے پیچھے کرنے کی دھمکی، جس کو ہادی بہت اچھے سے سمجھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں ہادی ارسم خان ہوں، میں نے آج تک وہ کیس کبھی ہاتھ میں لیا ہی نہیں جس کے مجرم کو اس کے قیس کردار تک نہ پہنچا دیا ہو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی کے لہجے میں چیلنج تھا، مریم دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی ہادی نے کاٹ دار نظروں سے محترمہ کو دیکھا جس کو صرف ایک کام کہا تھا، کسی کو اندر نہ آنے دینا مجال ہے جو یہ لڑکی کوئی کام ٹھیک سے کر لے۔

مریم نے شرمندگی سے نظریں جھکائی۔

"شکیل سر آپ کے کیس کی سماعت ہے آج۔"

اس نے ایک کاٹ دار نظر ہادی اور نور پر ڈالی۔

"آپ کو نہیں لگتا مریم آپ ہادی سے زیادہ ہماری اسسٹنٹ بنے پر تلی ہوئی ہیں، کیا خیال ہے آپ کا تبادلہ ہم اپنی طرف نہ کروالے۔"

اب کی بار ہادی کی بس ہوئی۔

"مسٹر شکیل آپ اپنے کیس دیکھے یہ نہ ہو کے آپ نئے کیس کی خوشی میں کہی پرانے ہی نہ ہار

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جائے۔"

اب کی بار وہ ہادی کو بغیر کچھ کہے کمرے سے نکل گیا تھا۔ مریم بھی ہادی کو غصے میں دیکھ فوراً وہاں سے رفو چکر ہوئی، شیر کی کچھار میں ہاتھ ڈالنے کی ہمت اس میں نہیں تھی۔

کمرے میں ایک بار پھر خاموشی تھی، ہادی نے نور کو دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

"محترمہ کے آنسو بند ہو نہیں رہے کیس لڑنے آئی ہیں۔"

وہ صرف دل میں سوچ کی سکا۔

www.novelsclubb.com

"تو مس نور آپ نے اپنے اپوزیشن وکیل کی باتیں سن لی یہی سب وہ کورٹ میں کہے گا، آپ کو مخالف پارٹی کی لڑکی ثابت کرے گا جس نے پیسوں کے لئے ان کے بیٹے پر ریپ کا الزام لگایا۔ باقی آپ خود بتا چکی ہے کے سیاسی پریشر کی وجہ سے مجرم جیل سے ضمانت لے کر دوسرے ملک بھاگ جائے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں آپ سے صرف یہ پوچھوگا کے آپ اب یہاں کیا کر رہی ہیں؟اب تک میرے دفتر میں کیوں بیٹھی ہوئی ہیں؟"

اس کی آواز آخر میں اتنی سخت تھی کے نور کانپ کر رہ گئی۔

"کیونکہ میں ان لڑکوں کو پھانسی کے پھندے پر دیکھنا چاہتی ہوں۔"

اس کی آواز میں انتہا کی نفرت تھی۔

"آپ اس انصاف کے نظام کو غلط کہے رہی ہیں مگر یہ بھی سچ ہے کے آپ اپنے مجرم کو پھانسی تک لانے کے لئے یہی موجود ہیں۔ہمارے ملک کا ہر ادارہ گندہ ہے کیا آپ ان ڈاکٹروں کو بھول گئی جو چند پیسوں کے لئے مریضوں کے اجزا بیچ دیتے ہیں۔کیا آپ ان لیڈی ڈاکٹرز کو نہیں جانتی جو عورتوں کا سیزیرین کر دیتی ہے نورمل ڈیلیوری کی جگہ کیونکہ ان کو زیادہ پیسے مل رہے ہوتے ہیں۔

ہم جن یونیورسٹیوں میں اپنے بچوں کو بھیج رہے ہیں وہاں کے اساتذہ پڑھانے کے علاوہ ہر کام کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہے ہیں، چونکہ یہ سب لوگ ہماری نظروں میں نہیں اس لئے یہ لوگ ہمارے لئے بے ایمان نہیں ہیں۔

ہر ادارے میں اچھے برے لوگ ہیں اور یہی نظام خدا نے بنایا ہے، اگر ہر جگہ اچھے لوگ ہوتے تو جنت کا فائیدہ؟ یا اگر ہر جگہ برے لوگ ہوتے تو جہنم کا فائیدہ؟"

نور اس کو بہت دیہان سے سن رہی تھی۔

"یہی تو ہمارا ایمان ہے اسی پر تو ہمارا فیصلہ ہو گا آپ کو یہ تو یاد ہے کے پولیس رشوت لے کر کیس بند کر دیتی ہیں مگر آپ ان کو بھول گئی جو اتنی دھمکیوں اور تبادلوں کے بعد بھی ڈٹے رہتے ہیں۔ آپ نے وکیلوں اور ججوں کی بات کی جو سیاسی پریشر پر بک جاتے ہیں مگر ان کو بھول گئی جنہوں نے اپنے گھروں کی عزتوں کو خطرے میں ڈال کر بھی انصاف دلایا اور انصاف پر فیصلے کئے۔ آپ کو یہ تو یاد ہی صحافی سارے جھوٹ بولتے ہے مگر آپ ان کو بھول گئی جنہوں نے اپنی جان دے کر حق کے لئے آواز اٹھائی۔ آپ کو یہ تو پتا ہے سارے سیاستدان کرپٹ ہیں مگر آپ نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کو زکر کیوں نہیں کیا جو آج اپنی عوام کے لئے جیلوں کے اندر بیٹھے ہوئے ہیں یا شہید کر دیئے گئے۔

ہمارے ملک کے بچے بچے کو یہ تو پتا ہے اس ملک میں سب کام خراب آرمی کر رہی ہے مگر ہماری عوام کے ایک بھی بچے کو کسی فوجی جوان کا نام تک نہ پتا ہو گا جنہوں نے اپنی ماں بیوی اور بیٹی کو اپنے پیچھے بیوہ اور یتیم چھوڑ کر اس اسلام پر بنے والے ملک کی سرحدوں پر حفاظت کی اور شہید ہو گئے۔"

نور نے شرمندگی سے نظریں چرائی۔

"میں جانتا ہوں نور کے سارے کا سارا نظام خراب ہے لیکن آپ کو نہیں لگتا وہ چند افراد جو اس نظام میں بھی جا کر ہمارے لیے لڑ رہے ہیں ہمیں ان کو دیکھنا چاہیے کیونکہ یہ ہی وہ لوگ ہے جو آپ جیسے لوگوں کی امید بنتے ہیں۔"

"اب میں کیا کروں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے تو اس شخص کا احسان مند ہونا چاہیے تھا مگر وہ اسے ہی باتیں سنا گئی تھی۔

"آپ صرف سب کے سامنے سچ بولنے کی ہمت کر کے اپنے آنسو کو اپنی کمزوری نہیں طاقت بنائے۔آپ دنیا کو یہ بتائے کے خدا کے نزدیک جہنم کی آگ مرد اور عورت دونوں کے لئے برابر ہے اگر کسی گناہ میں خدا عورت کو پکڑتا ہے تو ساتھ اسی گناہ میں مرد کو بھی پکڑتا ہے، ہمیں معاشرے کو بتانا ہے کے عورت کو مرد کے کئے کی سزا نہیں مل سکتی بلکہ مرد کو ہی اپنے کئے کی سزا بھگتنی ہو گی۔"

نور کے آنسو قطار در قطار بہے رہے تھے، مگر اب یہ آنسو کمزوری کے نہیں تھے طاقت کے تھے۔

"آپ جانتی ہے نور ہمارے معاشرے میں عورت کی طلاق ایک ناصور ہے مگر الطلاق میں خدا نے اپنے بندے سے ایک بار بھی نہیں کہا کے تم نے غلط فیصلہ کیا بلکہ اس نے صرف اپنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بندوں کو تسلی دی اس مشکل وقت میں صرف تسلی، یہ ہے انسان اور خدا کے الفاظوں کا فرق۔ نور آپ یہ گمان رکھنا چھوڑ دے کے لوگ اچھا بولے گے یا تسلی دے گے، لوگ تسلی نہیں دے گے یہ ظرف صرف خدا کا ہی ہے۔ یہاں تو لوگ آپ کو اس کا نام لے کر اس کے دین پر چلتے ہوئے باتیں سنائے گے۔ اسی لئے وہ کہتا ہے کے تم لوگوں کی باتوں سے خود کو غمزدہ نہ کرو۔"

نور اس شخص کو دیکھ رہی تھی جسے خدا نے ایک فرشتہ بنا کر اس کے پاس بھیجا تھا۔

"آئے میں آپ کو ہوسٹل چھوڑ دوں عدالت سماعت کی تاریخ دے گی تو میں آپ کو بتا دوں گا۔"

اب وہ گاڑی کی چابی اٹھا رہا تھا نور نے اس شخص کو دیکھا جو اس کے جیسے لوگوں کے لئے فرشتہ تھا۔ کیا دنیا میں خدا نے ہادی ارسم جیسے انسان بھی بنائے ہیں، وہ صرف سوچ ہی سکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ٹیکسی والے کو کرایہ پکڑا کر ہسپتال کے اندر کی طرف بڑھا۔چترال کا موسم واقعی بہت ٹھنڈا تھا۔اس نے ریسیپشن پر آکر ڈاکٹر ایمان کا پوچھا جو کے ڈیوٹی پر تھیں،وہ اس کے انتظار میں وہی بیٹھ گیا۔ پچھلے کچھ دنوں سے اسے بہت بے چینی ہو رہی تھی ایمان کو لے کر اس لئے وہ اس سے ملنے ہی آگیا تھا۔

ایمان ڈیوٹی کے ختم ہوتے ہی اپنا کوٹ پہنتی ہوئی باہر نکلی،اسے آج نا جانے کیوں پر بے چینی ہو رہی تھی مگر قدم تب تھمے جب اس نے ریسیپشن کے سامنے بیٹھے حیدر کو دیکھا۔ایک دم اس کی تمام بے چینی ختم ہو گئی،اب وہ اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی۔

حیدر نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا،اس کی آنکھیں حسین تھی وہ ہمیشہ خود کو ان میں ڈوبتا ہوا محسوس کرتا تھا۔اس کی آنکھوں میں چمک تشکر ایمان نے واضح محسوس کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم آ گئے ! میں نے تمہیں بہت یاد کیا آؤ کیفے ٹیریا میں بیٹھتے ہیں۔"

حیدر خاموشی سے اس کے ساتھ چل رہا تھا۔ وہ کیفے ٹیریا میں آ کر قدرے خاموش جگہ پر بیٹھے، خاموشی اب بھی دونوں میں رائج تھی۔

حیدر نے اس کو نا سمجھی سے دیکھا، جو کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

"میں وہ لڑکی ہوں حیدر جس کے چہرے پر آنے والی ہنسی کی عمر بہت مختصر ہے۔"

"تو میں اس ہنسی کی عمر کو قیامت تک بڑھا دوں گا۔"

"میری آنکھوں میں اترنے والے خواب کبھی تعبیر نہیں ہوتے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو میں ہاتھ پکڑ کر آپ کے تمام خوابوں کو پورا کروادوں گا۔"

"خوشیاں میری جھولی میں زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرتی۔"

"تو میں اپنی خوشیوں کو بھی آپ کی جھولی میں ڈال دوں گا۔"

"میں جن کو دعاؤں میں مانگتی ہوں وہ مجھے ہمیشہ چھوڑ جاتے ہیں۔"

اب کی بار وہ خاموش رہا تھا۔ کوئی جواب نہ بن پایا، مگر وہ اس کی آنکھوں کی امید کو مدہم نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مگر میں رہو گا۔"

آخر یقین سے کہہ ہی دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وعدہ، کیونکہ جہاں محبت گہری ہو وہاں بدگمانیاں بھی جلد آجاتی ہیں۔"

آنکھوں میں آئی نمی کو روکتے ہوئے پوچھا۔

"شفقت، محبت اور عنایت کا اضطراب صرف وہی جان سکتا ہے جس کی لزت کو اس نے محسوس کیا ہو، اس لئے بھروسہ رکھو میں نہیں چھوڑوں گا۔"

وہ اس کے جواب پر لاجواب ہوئی تھی۔ کیا کوئی ہو سکتا تھا اس کے لئے حیدر جیسا۔ اب کی بار وہ اس کی محبت پر مسکرائی اور کچھ کھانے کے لئے حیدر کو لینے بھیجا۔

www.novelsclubb.com

اس سب میں وہ اس بات کو تو ذہن میں لائی ہی نہیں تھی کہ تمام وضاحتوں کے بعد بھی حیدر اس سے "وعدہ" کرنا بھول گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سجدے سے جھکا سر اٹھایا تو اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا تھا۔ سلام پھیرنے تک وہ سسک سسک کر رو پڑی، دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو کپکپا اٹھے، لرزتے لبوں پر دل کی کیفیت کو بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں تھے، محض خاموشی تھی گہری خاموشی۔ اس کی سنہری آنکھوں سے آنسو جاری تھے مگر دل اس بات سے واقف تھا کہ وہ اس کے ہر آنسو میں چھپے کرب سے واقف ہے۔ دل کے درد کی شدت بڑھ گئی تھی مگر وہ جانتی تھی اس کا رب اس کو اس کی انتہا سے زیادہ نہیں آزمائے گا۔ اس کے لئے صبر کا دامن پکڑے رکھنا مشکل ہو رہا تھا، مگر وہ جانتی تھی کہ یہی تو آزمائش ہے۔ یہی کھڑے ہو کر اس نے تمام دکھ کو سہنے کا عزم کیا شاید اسے امید تھی کے آزمائش کی رات کے بعد اس کی زندگی میں سکون کی صبح بھی ضرور آئے گی۔

وہ آگے بڑھی اور آج ہمت کر کے شیلف پر سے مصحف اٹھا ہی لیا۔ کتنی ہی آوازیں اس کے شعور لاشعور میں گھوم رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی ماں نے دادا جان کو اس کی شادی کے لئے بلایا تھا کیونکہ وہ اسے سوتیلے باپ سے دور بھیجنا چاہتی تھیں۔اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا،ابھی ہی تو محبت ہوئی تھی ابھی ہی تو کسی کو چاہا تھا ابھی تو وہ اس کی آنکھوں میں کسی اور کی محبت کو دیکھ کر شراکت کی آگ میں جل رہی تھی کیا یہ کم تھا، جواب جدائی بھی اسی کا مقدر بنے والی تھی کیا اب اس کا دل اسی طرح ویران رہنے والا تھا۔

اس نے قرآن کو کھولا،جو صفحہ کھلا اس پے لکھی آیت کو پڑھ کر وہ ساکت رہ گئی۔

"وہ مومنوں کے دلوں کو شفا دے گا۔"(التوبہ)

www.novelsclubb.com

اس کے آنسو صفحے کو بھگو رہے تھے۔اس کے خدا نے اس کو جواب دے دیا تھا۔اس کا دل ویران نہیں رہنے والے تھا کیونکہ ابھی وہ موجود تھا اس سنہری آنکھوں والی لڑکی کے پاس اور اس لمحے حنین وقار نے اپنا دل اپنی روح وہ شخص خدا کی رضا میں دے دیا تھا،اب وہ اس کی رضا میں چلنے والی تھی اور جو اپنے خدا کی رضا میں راضی ہو جائے گا تو کیا اس کا رب اس کی رضا پر راضی نہیں ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گا؟۔

کچھ فاصلے پر موجود اسی گھر میں وہ سیاہ آنکھوں والا شخص کمرے میں داخل ہوا۔کتنے دن بعد وہ یہاں آیا تھا وہ اس کمرے میں نہیں آنا چاہتا تھا جہاں اس نے ایمان کو طلاق دی تھی۔

وہ سب ذہن میں آنے سے پہلے ہی اس کی نظر گلاس میں موجود مرجھائے ہوئے سفید پھول پر پڑی۔

اس نے جا کر اسے ہاتھ میں لیا آج وہ پھول مرجھایا ہوا تھا اور آج ہادی جانتا تھا کہ یہ پھول یہاں کس نے رکھا تھا کیونکہ وہ اسکی آنکھوں میں اپنے لئے ان کہی محبت بھانپ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس لڑکی پر افسوس کرتے ہوئے اس مرجھائے ہوئے پھول کو پاس موجود ڈائیری کے صفحے میں رکھ دیا اور غسل کے لیا چلا گیا۔

مگر آج ہادی ارسم خان اس بات کا احساس نہ کر سکا تھا کے جس واقعے کو یاد کر کے وہ کمرے میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں آرہا تھا، کمرے میں موجود اس سفید گلاب نے اس واقعے کو اسے یاد آنے ہی نہیں دیا تھا، وہ کمرے میں آکر پھولوں کی شوقین لڑکی کو ہی سوچے گیا تھا۔

چاہتے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ سنہری آنکھوں والی لڑکی اس کی زندگی میں قدم جما چکی تھی۔

"کیا میری بیٹی مجھ سے ناراض ہے؟؟۔"

اس نے سر اٹھا کر دادا جان کو دیکھا۔ایک وہی تو تھے اس کے دکھ سکھ کے ساتھی، تو آج وہ ان کی امیدوں کو کیسے توڑ دے۔

"نہیں۔"

"میں جانتا ہوں یہ سب جلدی ہے، مگر میں نہیں چاہتا کہ میرے بیٹے کا سایا تم پر رہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں جانتی ہوں۔"

"تم ایک بار دانیال سے مل لو وہ اچھا ہے بہت۔"

اس نے سر جھٹک دیا نہیں تو سنہری آنکھوں میں آئی نمی اس کے پیارے دادا بھانپ جاتے۔

"ضرورت نہیں، آپ نے چنا ہے تو یقیناً اچھا ہی ہو گا۔"

"میں جانتا ہوں تم ناراض ہو مگر میری مجبوری ہے میں تمہیں اس گھر میں اپنے سوتیلے باپ کے ساتھ اس طرح نہیں دیکھ سکتا، میں شرمندہ ہو نہیں جانتا میری ہی سگی اولاد کس پر چلی گئی۔"

"میں ناراض نہیں ہوں اور کب ہے شادی؟"

"اس مہینے کے آخر میں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سر اٹھا کر دادا جان کو دیکھا جو خوش لگ رہے تھے،اس کے اندر ہوتی ٹوٹ پھوٹ سے انجان وہ اس کو اس ماحول سے آزاد کرانے پر خوش تھے۔

"ٹھیک۔"

وہ اٹھ گئی جانے کے لئے اگر نہ جاتی تو دادا جان کا بھرم کیسے رکھتی۔وہ جیسے ہی کمرے سے نکلی اس کی ٹکر ایک بھاری وجود سے ہوئی،دونوں نے نظریں اٹھا کر ٹکرانے والے کو دیکھا۔

ایک لمحے کے لئے سنہری آنکھیں گہری سیاہ آنکھوں سے ٹکرائی۔ایک کی آنکھوں میں عشق تھا تو تو دوسرے کی آنکھوں میں ناپسندیدگی حنین وقار اس کی آنکھوں میں ناپسندیدگی دیکھ کر تھم گئی تھی اور ہادی ارسم خان اس کی آنکھوں میں عشق دیکھ کر تھم گیا تھا۔

وہ اپنے آنسو روکتے ہوئے آگے بڑھ گئی اور ہادی سوچتا ہی رہ گیا تھا کہ ہوا کیا ہے۔وہ ماموں جان کے کمرے میں داخل ہو کر ان کے پاس آکر بیٹھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسلام و علیکم۔"

"وسلام! یاد آگئی ہماری برخودار، آج کل تو کافی بڑے بڑے کیس لئے ہوئے ہیں آپ نے۔"

"جی نور کے کیس کے لئے ہی آیا تھا میں یہاں اسی لئے یہاں رک گیا۔"

"تمہارا اپنا گھر ہے بس احتیاط رکھو وہ لوگ خطرناک ہیں۔"

"جی۔"

www.novelsclubb.com

"اچھا ایک اور کام تھا تم سے یہ دیکھو تصویر، یہ دانیال ہے ویسے تو میرے جانے والوں کا بیٹا ہے مگر میں چاہتا ہوں تم اس کی تھوڑی تحقیق کروالو اس مہینے کے آخر میں ہی حنین کی شادی کروا دوں گا پھر۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سر اٹھا کر اپنے ماموں جان کو دیکھا، حیرت سے بے یقینی سے۔اسے لگا اس نے سنے میں غلطی کر دی ہے۔

"حنین کی شادی۔"

"ہاں کیوں؟"

"کیا وہ مان گئی، ابھی تو وہ چھوٹی ہے۔"

داداجان نے غور سے اس کی پریشانی دیکھی۔

"مان گئی ہے وہ میری کوئی بات نہیں ٹالتی تم پتا کروادو گے؟"

داداجان کی آواز میں فخر تھا۔

"جی کروادوں گا، چلتا ہوں اب۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تصویر لے کر کمرے سے نکل آیا۔ باہر ہال میں اسے وہ جھولے پر بیٹھی نظر آئی وہ دور سے بھی اس کے چہرے پر آنسوؤں کے نشان واضح دیکھ رہا تھا۔اس نے ایک نظر لڑکے کی تصویر پر ڈالی، وہ خوش شکل تھا۔اس نے دل سے اس لڑکی کی خوشیوں کی دعا کی کم سے کم وہ ہادی جیسے شخص سے بچ گئی تھی۔وہ خود ویران تھا لاحاصل کی چاہ میں ٹوٹا ہوا اس کو کیا دیتا، آخری نگاہ اس کے اداس چہرے پر ڈالتے وہ گھر سے نکل گیا کیونکہ ابھی ایمان کی تکلیف کم نہ ہوئی تھی۔

اس کے جاتے ہی حنین نے اپنی آنکھیں کھول دی، وہ بند آنکھوں سے بھی اس کی نظروں کی تپش کو محسوس کر رہی تھی۔اس کو ذرا بھی فرق نہ پڑا تھا اس کی شادی کی خبر سے، وہ سر جھٹک کر اداسی سے مسکرادی۔دونوں عشق کے روگ میں برابر کے جل رہے تھے، وہ اس کے روگ میں اور وہ ایمان قاسم کے روگ میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کتنی ہی دیر سے بیٹھی اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی جو اس کی گود میں سکون سے سو رہی تھی۔

کمرے کی طرف جاتے حیدر نے اس کو دیکھا اور رک گیا۔

اب وہ اس کے قریب کھڑا حیا کے چہرے کو دیکھ رہا تھا جو سو رہی تھی، کتنے دن ہو گئے تھے اس نے حیا کو اٹھایا ہی نہیں تھا بلکہ اس کی ماں نے اس کو اٹھانے دیا ہی نہیں تھا۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کے تمہیں کیا ہوا ہے؟"

حرم نے اس شخص کو دیکھا جو پریشان لگ رہا تھا۔

"نہیں، تم کب آئے چترال سے؟"

"تم میرے اور حیا کے ساتھ یہ کیوں کر رہی ہو؟"

اس کے سوال کو تو اس نے جیسے سنا ہی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تاکہ قسمت کچھ نہ کرے۔"

"تم اب مجھے پریشان کر رہی ہو حرم۔"

حرم نے اپنے آنسو اندر اتارے وہ ہر بار اپنوں کو اپنی وجہ سے پریشان کر دیتی تھی۔

"میرے ساتھ رہو گے تو پریشان ہی رہو گے۔"

حیدر اس کے ساتھ صوفے پر آ کر بیٹھ گیا اور بغیر اس سے پوچھے حیا کو لے لیا۔

"اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے۔"

"مجھے لگتا نہیں مجھے یقین ہے کہ میری بد قسمتی تمہاری خوش قسمتی کو نگل لے گی۔"

حیدر نے اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھا اور اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔"

"کیوں تم کالی بلی ہو؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم نے اس کو گھور کر دیکھا جو اس کی ہر بات کو مزاق میں لے جاتا تھا۔ وہ اب حیا کو چوم رہا تھا، حیا اس کے لمس سے اتنی مانوس تھی کہ فوراً آنکھیں کھول گئی۔ کچھ لمحے تو آنکھ جھپکتی دیکھتی رہی مگر جب یقین ہو گیا کے وہ حیدر ہی تھا تو کھلکھلا کر ہنس دی۔ حیدر نے جتاتی نظروں سے حرم کو دیکھا، جیسے کہہ رہا ہو تم میری بیٹی کو مجھ سے دور کر کے تو دکھاؤ۔

"دیکھو مجھے لگتا ہے تمہیں باہر جا کر کام وام کرنا چاہیئے یہ گھر میں رہ رہ کر تمہارا بچا کچا دماغ بھی بند ہو گیا ہے کیوں حیا۔"

www.novelsclubb.com

آخر میں اس نے حیا کو اچھال کر پوچھا جو کلکھلا رہی تھی۔

"ایک بات پوچھو حیدر؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے روکنے سے کون سا نہیں پوچھو گی۔"

اس نی منھ بنا کر کہا۔

"تم اس دنیا میں کن کن لوگوں سے محبت کرتے ہو۔"

ایمان ماما بابا اور سب سے زیادہ اپنی گڑیا سے۔"

اس نے حیا کو گدگداتے ہوئے کہا۔

وہ اس کا جواب جانتی تھی اسی لئے مسکرائی، بھلا کسی بھی شخص کے محبت نامے میں اس کا شمار کیسے ہو سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اگر تم اپنے بارے میں ں جانا چاہ رہی ہو تو تم سے تو بالکل نہیں توبہ قیامت تک نہ کرو۔"

اس نے ہنستے ہوئے شرارت سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سہی کہہ رہا تھا، وہ قیامت تک بھی اس سے محبت نہیں کرنے والا تھا۔

"اگر ایک محبت نے کبھی دوسری محبت کی قربانی مانگ لی تو؟"

اب کی بار سنجیدہ ہونے کی باری حیدر کی تھی۔

"اگر ایسا کبھی ہوا تو میں کسی محبت کو قربان نہیں کروں گا، خود کو کر دوں گا۔"

حرم لاجواب ہو گئی، وہ جانتی تھی کہ حیدر ایسے میں خود کو قربان کر بھی دے گا اور حرم ایسا کبھی نہیں ہونے دینے والی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اور تم بھول جاؤ کے حیا آج رات تمہیں ملے گی یہ میرے ساتھ سونے والی ہے اور یہ تمہاری سزا ہے جو تم نے ہم دونوں کو اتنے دن دور رکھ کر دی۔"

وہ حیا کو لے کر چلا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم وہی صوفے پر بیٹھی سوچتی رہی اسے تایا جان سے بات کرنی ہی تھی، وہ اکیلے حیا کے ساتھ دیار غیر میں رہ سکتی تھی مگر اپنے بچپن کے دوست کو قربان نہیں ہونے دینے والی تھی۔

ہر طرف سیاہی ہی سیاہی تھی رات کے اندھیرے میں چاند بھی چھپ گیا تھا۔ وہ شخص اپنی ماں کی قبر کے پاس سے اٹھ کر واپس جانے کے لئے بڑھا مگر کسی آواز نے اس کے قدم روک دیے، وہ آواز ایک لڑکی کی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا وہاں ایک لڑکی گیلی قبر پر سر رکھے رو رہی تھی اس کے بالوں نے اس کے پورے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سنئے۔"

کسی اجنبی آواز پر اس نے ڈر کر سر اٹھا کر دیکھا وہاں ایک شخص کھڑا اس سے مخاطب تھا۔اس وقت ایمان قاسم کو اندازہ ہوا کے اسے قبرستان میں اسے کتنا وقت ہو گیا ہے،اس شخص کو دیکھ کر اس کا ڈر مزید بڑھا۔

ہادی ایک لمحے کے لئے تھم گیا،اس کی آنکھیں رونے سے لال ہو رہی تھی۔

"آپ گھبرائے مت،میں بس یہ پوچھ رہا تھا کہ آپ اکیلی ہیں رات بہت ہو گئی ہے یہ وقت کسی لڑکی کا اس طرح اکیلے قبرستان میں بیٹھے رہنے کا نہیں ہے۔"

ایمان نے ادھر ادھر نظریں دوڑائی وہ شام میں یہاں اپنے پھوپھو زاد بھائی کے ساتھ آئی تھی اور اب وہ کہی بھی نہیں تھا،ماں کی قبر پر روتے ہوئے اس کو وقت کا پتا ہی نہیں چلا اور اب اس شخص کی حرکت پر بیک وقت غصہ اور رونا دونوں آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی اس کو دوبارہ روتا دیکھ کر بے ساختہ پوچھ بیٹھا۔

"کیا میں چھوڑ دوں آپ کو آپ کے گھر؟"

اس نے نظر اٹھا کر اس شخص کو دیکھا جو اس مشکل میں فرشتہ بن کر آ گیا تھا۔

"جی میں اس کے لئے آپ کی شکر گزار رہو گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ شرمندگی کے ساتھ اس کی گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی، پورا راستہ دونوں نے خاموشی سے گزارا تھا۔

"بس یہاں روک دے اور آپ کا شکریہ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئیندہ کے بعد احتیاط کرے گا، بر بار کوئی میرے جیسا نہیں ملے گا۔"

"جی۔"

وہ جیسے ہی اتری کسی نے آگے بڑھ کر ایک زور کا طمانچہ اسے مارا، ایک لمحے کے لئے تو وہ چکرا کر رہ گئی کے اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔ ہادی نا سمجھی کی کیفیت میں باہر آیا کے کسی نے پیچھے سے اس کو بندوق کی نوک پر لیا۔ وہ دونوں حیرانگی کیفیت میں یہ سب دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔"

ایمان نے کچھ بولنا ہی چاہا تھا کے اس کے دل عزیز دادا جان آگے بڑھے اور اس کے چہرے کو بیگار کر رکھ دیا اور ایمان روتے ہوئے اپنے پیارے رشتوں کو دیکھ رہی تھی جو اس وقت اس کے ہاتھ سے ریت کی مانند نکل رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہی ہے نہ وہ جس سے پانچ سال سے تم چکر چلا رہی تھی؟"اس کے باپ کی آواز میں ٹوٹے مان کی کرچیاں تھیں۔وہ اس کو حیدر سمجھ رہے تھے۔

"کتنا مان تھا مجھے اپنی بیٹی پر تمہیں میڈیکل کروایا،ہوسٹل بھیجا اور تم نے تم نے میری عزت کو روندنے سے پہلے ایک بار بھی اپنے باپ کا نہیں سوچا،ابھی تو تمہاری ماں کی مٹی بھی خشک نہیں ہوئی۔"

وہ بس روئے جا رہی تھی،ہادی نے غصے سے اسے دیکھا جو کچھ نہیں بول رہی تھی۔ایمان کی پھوپھو آگے بڑھی اور ایک طنزیہ نظر دونوں پر ڈالی۔

"قاسم میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا مگر تمہیں بہت مان تھا نہ اپنی بیٹی پہ۔"

ایمان نے نظر اٹھا کر اپنی پھوپھو کے بیٹے کو دیکھا جو جان بوجھ کر وہاں اس کو چھوڑ آیا تھا اور اب بول بھی نہیں رہا تھا اور اس کا باپ جس کو اپنے خون سے زیادہ اپنی پرورش سے زیادہ دوسروں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی باتوں پر یقین تھا۔

"آپ سب کو کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے میں آپ کی بیٹی سے ابھی ملا ہوں۔"

ہادی کی بس ہو گئی تھی۔

"خاموش میں صرف اپنی بیٹی سے مخاطب ہوں، ایمان میری قسم کھاؤ کے تم نے پانچ سال سے یونیورسٹی میں یہ سب نہیں کیا۔"

انہوں نے اس کا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر پوچھا، ان کی آنکھوں میں اب بھی ایک مان تھا کے وہ انکار کر دے گی۔

www.novelsclubb.com

ایمان نے اپنی باپ کی آنکھوں میں دیکھا وہ ان کی جھوٹی قسم نہیں کھا سکتی تھی، حیدر کو پانچ سال سے تو اس نے چاہا تھا، اس نے خاموشی سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔

ہادی نے غصے سے اسے دیکھا جو جھوٹ بول رہی تھی، مگر کیوں۔ قاسم صاحب نے ہارتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوئے اس کو خود سے الگ کیا۔

"نکلی نہ تم بھی اپنی ماں کی طرح بد کردار۔"

یہ آخری جملہ ایمان کو مار گیا تھا کیا اس کا باپ اسے ایسا سمجھتا تھا کیا کسی کو پسند کر لینا گناہ تھا، وہ جو سب بتانے کے لئے بولنے ہی والی تھی آنکھوں میں آنسو کے ساتھ لب سی گئی۔ وضاحت سے کچھ نہیں ہونا تھا، وہ مجرم ٹھرا دی گئی تھی اور انسانوں کے دربار میں لڑکیوں کی نادانی کی کوئی معافی نہیں ہوتی خاص کر تب جب وہ لڑکیاں ہو۔

www.novelsclubb.com

"وسیم مولوی کو بلاؤ اور نکاح پڑھوا کر دونوں کو رخصت کر دو آج کے بعد میرا اس لڑکی سے کوئی تعلق نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک ہفتہ ہو گیا تھا اسے چترال میں اس شخص کے آبائی گھر میں وہ شخص جو کہ کہنے کو تو اب اس کا شوہر تھا اس نے اس واقعے کے بعد سے اس سے بات تک نہ کی تھی اور حیدر کو کھونے کا دکھ الگ اس لڑکی کو کھا رہا تھا۔ وہ انہی سوچوں میں تھی کہ کوئی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ اس نے اپنی نظریں اٹھائی وہ دوسری بار اسے دیکھ رہی تھی کچھ بھی تو نہیں تھا اس میں حیدر جیسا، غصہ اب بھی اس کی آنکھوں سے جھلک رہا تھا۔

"اگر تم اس خوش فہمی میں ہو کے تمہیں بیوی مانو گا تو نکل آؤ، جیسے ہی تمہارے گھر والے میرا پیچھا کرنا چھوڑے گے میں تمہیں طلاق دے دوں گا، پھر تم جانو اور تمہارے گھر والے۔"

سبکی کی حد تک اسے اپنی ذات کی بے عزتی محسوس ہوئی تھی، لاڈوں میں رہنے والی آج در بدر تھی اور اس کا شوہر بھی اس کو اپنا نہیں مان رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی اس کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر خاموش ہو گیا، اسے اس لڑکی کی آنکھوں میں آنسو اچھے نہیں لگے تھے، اسے اپنے الفاظ کے چناؤ پر افسوس ہوا۔

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں کے تم نے وہاں سب سچ کیوں نہیں کہا؟"

اب وہ بہت نرم لہجے میں پوچھ رہا تھا۔

"کیونکہ وہاں جو ہو رہا تھا وہ سب سچ ہی تھا۔"

"مطلب۔"

"مطلب یہ ہے میں واقعی میں حیدر کو پانچ سال سے پسند کرتی ہوں، اپنے ابا کی جھوٹی قسم کیسے کھاتی، میں نہیں جانتی تھی کے ان کا رد عمل ایسا ہو گا۔"

اپنی بیوی کے منھ سے کسی اور کے لیے چاہت کا جان کر ہادی بل کھا کر رہ گیا۔

"تو تم نے ان کو کہا کیوں نہیں کے میں تمہارا عاشق نہیں ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جس کے لہجے میں ایک دم نرمی سے اب حقارت آگئی تھی۔

"وہ یقین نہیں کرتے میں جانتی ہوں کے کہی میں بھی غلط ہوں مگر کسی نے میری نہیں سنی، اگر وہ سر پر ہاتھ رکھ کر کہتے کے حیدر کو چھوڑ دوں تو خدا کی قسم چھوڑ دیتی مگر انہوں نے سر پر ہاتھ رکھ کر مجھے بد کردار کہا۔"

ہادی سمجھ نہ سکا کے اس کو بیوقوف کہے یا خود غرض۔

"اور مجھے تم سے کوئی امید بھی نہیں ہے میں حیدر کو ہی چاہتی ہوں اس سے وعدہ کیا ہے میں نے ، یہی بہتر ہے کے تم مجھے چھوڑ دینا، میری دعا ہے کے خدا تمہیں وہ لڑکی دے جو صرف تمہیں چاہتی ہو جو صرف تم سے محبت کرے۔"

ہادی سر جھٹک گیا وہ خود غرض ہی تھی۔ اسے اب جلد معاملہ ختم کر کے اسے چھوڑنا تھا، وہ ایک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا تھا جو کسی اور کو چاہے۔

سگریٹ ختم ہو کر کب اس کے ہونٹ کو جلا گئی اسے اندازہ ہی نہیں ہوا، وہ ماضی میں اس قدر ڈوبا ہوا تھا کے اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔ آنسو اس کا پورا چہرہ بھگو رہے تھے، دل کا درد ختم ہونے کو آ ہی نہیں رہا تھا۔ وہ اسے کھو چکا تھا پر دل کا کیا کرتا جو زد لگا کر بیٹھا تھا.....

شروع میں تو وہ اس کو چھوڑنے پر راضی تھا سب ٹھیک تھا مگر وقت کے ساتھ ساتھ وہ اس کے دل میں بستی چلی گئی تھی وہ اسے اپنے گھر میں دیکھ کر ہی خوش رہتا، اس کی آنکھوں میں آنسو برداشت نہیں تھے مگر جب تک محبت کا ادارک ہوا تب تک دیر ہو چکی تھی وہ اسے چھوڑ کر اپنی محبت کے پاس جانے کے لئے تیار بیٹھی تھی، وہ جب جب اس کو اپنے دل میں موجود محبت کا بتانے لگتا سامنے والے کے دل میں موجود محبت اس کو روک دیتی۔ اس کی آنکھوں میں کسی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسرے مرد کے لئے چمک اسے کاٹ ڈالتی۔

سنہری آنکھیں ٹوٹی کرچیوں کے ساتھ اپنے محبوب کو کسی اور عورت کے لئے جلتا دیکھ رہی تھیں۔

"محبت تھی نہ وہ آپ کی تو کیوں چھوڑا؟ نہیں چھوڑنا چاہیئے تھا۔"

ہادی نے سر اٹھا کر ان سنہری آنکھوں میں دیکھا جو اپنے اندر ہوتی ٹوٹ پھوٹ کو چیخ چیخ کر بیان کر رہی تھی، اسے معلوم ہی نہیں ہوا کہ وہ چھت پر کب آئی۔

"محبت تھی نہ میری، اسی لئے چھوڑ دیا۔"

اس کے جواب پر ان آنکھوں سے اس بار آنسو ٹوٹ کر چہرے پر گرے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سہی کہا آپ نے اکثر اوقات اپنی محبت کو ہمیں، اسی کے لئے چھوڑنا پڑتا ہے۔"

وہ خاموش رہا وہ اس کا مطلب جانتا تھا مگر

جواب دے کر کوئی امید نہیں دینا چاہتا تھا۔

"محبوب کو کھونے کا دکھ جانتی ہوں میں۔"

ہادی نے اس کی کمزور سی آواز سنی۔

"آپ صرف محبوب کو کھونے کا دکھ جانتی ہے مگر میں، میں محبوب کو پا کر کھونے کا دکھ بھی جانتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

"آپ نے اس کو پایا ہی نہیں تھا کبھی اگر

پالیا ہوتا تو کھونے کا سوال ہی نہیں آتا۔"

وہ اس کے جواب پر لاجواب رہ گیا وہ اسے ہر بار حقیقت سے آشنا کراتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر محبت نہ ملے تو محبت کرنے والوں کی قدر کر لینی چاہیئے۔"

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی کہہ گئی تھی،ڈھکے الفاظوں میں محبت کی بھیک مانگ گئی تھی۔ہادی اس کے شکوے پر اداسی سے مسکرادیا اگر اس کے بس میں ہوتا تو وہ اس کو سب دے دیتا اگر بس میں ہوتا تو۔

"محبت میں شکایت نہیں کرتے حنین، محبوب جیسا بھی ہو اس کو قبول کرتے ہیں مجاز عشق میں عیب یار نہیں دیکھے جاتے۔
اگر خدا نے بھی انسانوں کے عیب تلاشنے شروع کر دیے تو پھر مسلمانوں کو جنت کیسے ملے گی۔"

وہ مڑا اور اس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار اس کے جواب پر وہ لاجواب رہ گئی تھی،اب کی بار وہ اسے حقیقت سے آشنا کرا گیا تھا۔

وہ صوفے پر بیٹھی اپنے ہاتھوں کو دیکھے جا رہی تھی،آنسوؤں سے اس کا پورا چہرہ بھیگ گیا تھا جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا اس کے دل کی بے چینی ختم ہونے کی جگہ بڑھ رہی تھی۔

ریم اس کے پاس آ کر بیٹھی،وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی کوئی تسلی کوئی دلاسہ کچھ بھی تو نہ تھا۔

ریم نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا جن کو وہ تک رہی تھی۔

"ریم میں اس لڑکی کی ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھنا چاہتی ہوں میں دیکھنا چاہتی ہوں کے وہ لکیریں کیسی ہوتی جو محبوب کے دل تک پہنچ جایا کرتی ہے۔"

ریم بس بے بسی سے اسے سنے گئی اس کی اشک بہاتی آنکھوں کو دیکھے گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں ایک بار بس اس لڑکی سے ملنا چاہتی ہوں جو میرے محبوب کا انتخاب ہے میں دیکھنا چاہتی ہوں اس کا نصیب جس نے بغیر چاہے ہادی کو اپنا بنالیا۔"

"اتنی محبت کرتی ہو اس سے؟"

سوال پوچھا گیا۔

"محبت نہیں کرتی عشق کرتی ہوں۔"

لاجواب کیا گیا تھا.....

www.novelsclubb.com

"عشق کرتی ہو تو اپنالو۔"

مشورہ تھا شاید جو دیا گیا تھا.....

"اپنالیا تو وہ مر جائے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بے بسی تھی شاید جو کہی گئی تھی.....

"نہیں اپنایا تو تم مر جاؤ گی۔"

جتایا گیا تھا.....

"مر جاؤ گی خیر ہے وہ تو جی اٹھے گا نہ۔"

اپنی محبت کا مزاق اڑایا گیا تھا.....

ریم اس کو دیکھ کر رہ گئی جہاں لاحاصل عشق کی بے بسی تھی، تڑپ تھی، تکلیف تھی، مجبوری تھی، غرض یہ کے ان سنہری آنکھوں میں اضطرار تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملک نے فون اٹھا کر دیکھا جہاں پر ڈی۔آئی۔جی کی کال آرہی تھی۔وہ فون اٹھا کر کھڑکی کے پاس آکر کھڑے ہوئے۔

"جی ڈی۔آئی۔جی صاحب آج آپ نے ہمیں کیسے یاد کر لیا۔"

"سر چوٹے ملک کے خلاف لاہور میں ایف۔آئی۔آر درج ہوئی ہے،اے۔ایس۔پی نے تحقیقات شروع کروادی ہیں۔مخالف پارٹی کے وکیل نے ٹرائل کے لئے سیشن کورٹ میں اپیل کر دی ہے،جلد لاہور کوٹ میں مقدمہ شروع ہو گا۔"

سامنے والے کی آواز میں ڈر واضح بول رہا تھا۔ملک نے پوری بات تسلی سے سنی۔

"کس نے کیا ہے اور کیا وجہ؟"

"کسی نور نامی لڑکی نے مگر پیچھے پوری ون مین۔جی۔او ہے اور کیس گینگ ریپ کا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لڑکون رہا ہے؟"

"بیرسٹر ہادی ارسم خان۔"

بیرسٹر ہادی کے نام پر مقابل کی رگیں غصے سے ابھری۔

"ایف۔آئی۔آر کیسے ہونے دی اور یہ بات تم اب بتا رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

"ملک صاحب اے۔ایس۔پی بیرسٹر کا جگری دوست تھا اور ہمیں نہیں پتا تھا کے وہ آپ کا بیٹا ہے اب چھوٹے ملک کے کارنامے تو آئے دن آتے ہی رہتے ہیں ہمیں کیا معلوم تھا اس بار معاملہ عدالت تک پہنچ جائے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شٹ آپ یو بلڈی ____ معاملہ ہادی تک پہنچا ہی کیسے اب وہ شخص قبر تک کیس لے کر جائے گا۔ تم فوراً اس اے۔ایس۔پی کا تبادلہ کہی اور کرو میں جہانزیب کو باہر بھجوانے کی کرتا ہوں۔"

"مگر سر...."

"کیا مگر۔"

ملک نے پورے غصے سے سامنے پڑی غلیظ بوتل کو زمین پر پھینکا۔ سیڑیاں اترتا جہانزیب باپ کو غصے میں دیکھ کر رکا، وہ جانتا تھا اس کا کوئی کھاتا ہی باپ تک پہنچا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

"اے۔ایس۔پی شہر میں اپنی کارکردگی کی وجہ سے عام عوام میں بہت مشہور ہے یہ مشکل ہو گا۔"

"جو بھی کرو مگر میڈیا کو خبر نہ ہو نہیں تو اس۔اے۔ایس پی کا تو پتا نہیں تمہاری چھٹی ضرور ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گی۔"

جھٹکے سے فون زمین پر پھیکا، نظریں اپنے سپوت پر گئی تو مزید غصہ بڑھا۔اس سے پہلے جہانزیب کچھ کہتا ایک زور کے طمانچے نے اس کے پورے منھ کو سرخ کر گیا۔

"کس کس کے ساتھ راتیں گزار رہے ہو تم؟"

وہ باپ کو جلال میں دیکھ کر تھوڑا ڈرا۔

"بابا آپ تو جانتے ہی ہیں یہ کون سا پہلی بار ہے جو آپ اتنا غصہ ہو رہے ہیں۔"

وہ اس کی بے حسی پر وہ تاؤ کھا کر رہ گئے۔

"یہ نہیں پتہ تھا کے پیسوں کی جگہ گینگ ریپ شروع کر دیے ہے تم نے اپنے ان دوستوں کے ساتھ۔اگلے سال الیکشن ہیں اس بار تم نے کھڑے ہونا ہے،ابھی اگر یہ معاملہ ہاتھ سے نکل گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو جیتنا تو دور لڑ بھی نہیں پاؤ گے۔"

"اس گاؤں والی لڑکی کی اتنی ہمت کے مجھ جہانزیب ملک پر مقدمہ چلائے، وہ لگتا ہے وہ رات بھول گئی ہے۔"

اسے لگا جیسے کسی نے کھینچ کر اس کی عزت پر ہاتھ ڈال دیا ہو۔

"تم اپنی اس اکڑ میں ہی مارے جانا کیس ہادی نے لیا ہے و من این۔جی۔او سے اور وہ، وہ شخص ہے جو سامنے کھڑے مجرم کو قبر تک چھوڑ کر آتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"تو اب۔"

"باہر جانے کی تیاری کرو اور کیا، باپ ہے تو تمہارا یہاں خوار ہونے کے لئے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے باپ کو غصے میں دیکھ کر وہ فوراً رفو چکر ہوا۔

پیچھے ملک سوچ کر رہ گیا کے معاملہ اتنا آسان بھی نہیں ہے جتنا لگ رہا تھا۔

وہ ریلنگ کے پاس آکر کھڑی ہوئی، یہاں سے بادشاہی مسجد کا منظر صاف نظر آرہا تھا۔ ہر طرف روشنی تھی، خوبصورتی تھی پورے چاند کی چمک تھی مگر دل ویران تھا اداس تھا۔

دانیال اس کے پاس آکر کھڑا ہوا۔ اس کی سنہری آنکھوں میں دیکھا جو اسے پسند تھیں۔

"آپ کو میرا یہاں لانا برا تو نہیں لگا۔"

برا کوئی اس سے پوچھے اس شخص کے علاوہ کسی اور کو سوچ کر بھی اس کا دل زخمی ہو رہا تھا، روح چھلنی ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں۔"

آنکھوں کی نمی کو اندر اتار کر بڑی دیدہ دلیری سے جھوٹ بولا۔

"آپ کو پہلی بار میں نے کالج کے باہر دیکھا تبھی سوچ لیا تھا کے میری بیوی آپ ہی بنے گی ورنہ امی کی خواہش تھی کے میں ان کی بہن کی بیٹی سے شادی کروں۔"

"آپ کو اپنی امی کی بات کا مان رکھنا چاہیئے تھا۔"

www.novelsclubb.com

"میری پسند وہ نہیں ہے آپ ہیں اور میں اپنی چاہت پر کمپرومائز نہیں کرتا۔"

سنہری آنکھوں نے تعجب سے اپنے ہونے والے شوہر کو دیکھا جو کمپرومائز نہیں جانتا تھا اور ایک وہ تھا جس نے اپنی چاہت تک قربان کر دی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ محبت ہی کیا جو آپ کو قربانی نہ نہ سکھائے۔"

اب کی بار دانیال نے اسے تعجب سے دیکھا۔

"میں نہیں مانتا، میں بس جانتا ہوں جو اچھا لگے اسے اپنا بنالو یہ کیا بات ہوئی کہ پہلے محبت کرو پھر قربانی دو پھر پوری زندگی اس کی یاد میں بیٹھ کر روتے رہو، نونسنس۔"

"خدا کی محبت سے بڑی کوئی محبت ہوتی ہے؟ نہیں نا! وہ بھی قربانی مانگتا ہے، آزمائشوں سے گزارتا ہے اس کے بعد جا کر انعام میں جنت ملتی ہے۔ یہ قربانی ہی تو ہے جو محبت میں کھڑے اور کھوٹے کا فرق کرتی ہے، جو مومن اور کافر کا فرق کرتی ہے۔"

"آپ عشق مجازی کو عشق حقیقی سے ملا رہی ہیں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں صرف محبت کے اصول بتا رہی ہوں۔"

"کیا آپ نے دی ہے کبھی قربانی؟"

"کیوں کیا مجھے جنت کمانے کا شوق نہیں ہے؟"

دانیال نے اس کو نا سمجھی سے دیکھا جواب واپس ٹیبل پر جا کے بیٹھ گئی تھی وہ سمجھ ہی نہیں سکا تھا کے وہ کتنی بڑی بات کر گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ کھٹکھٹا کر اجازت ملنے پر اندر داخل ہوئی۔

"باباجان مجھے بات کرنی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آؤ حرم مجھے بھی تمہیں کچھ بتانا تھا بیٹھو بیٹا۔"

وہ ان کے پاس آ کر بیٹھی۔

"میں جانتی ہوں جو آپ نے کہنا ہے میں نے آپ کی اور ماما جان کی باتیں سن لی تھی۔"

اکبر صاحب کچھ پل کے لئے خاموش رہ گئے۔

"پھر میری بیٹی نے کیا سوچا۔"

www.novelsclubb.com

"آپ حیدر اور ایمان کی شادی کروائے، میں حیا کو لے کر باہر چلی جاؤ گی۔"

وہ خاموشی سے اسے دیکھے گئے۔

"یعنی بھاگ جاؤ گی، سامنا نہیں کرو گی اور تمہیں لگ رہا ہے کے باہر جانے سے وہ تمہارا پیچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑ دیں گے۔"

"حیدر کے دل سے کھیلنے سے بہتر ہے میں بھاگ جاؤ، تاحیات اکیلے رہ لوں گی یہ منظور ہے مجھے مگر دو محبت کرنے والوں کو الگ نہیں کر سکتی۔"

انہوں نے غور سے اپنے مرحوم بھائی کی بیٹی کو دیکھا جو اتنی سی عمر میں کتنا سہہ چکی تھی۔

"اگر میں کہوں ایمان ہی اس سے شادی نہیں کرنا چاہے گی تو؟"

حرم نے اچھنبے سے انہیں سر اٹھا کر دیکھا۔

"یہ ناممکن ہے۔"

"کیا تم جانتی ہو حرم، ایمان نے کسی سے نکاح کر لیا ہے اور یہ بات حیدر جانتا ہے تبھی ایمان کو نہیں لا رہا ابھی بھی میرے بیوقوف بیٹے کو لگ رہا ہے کے وہ لڑکی اپنے شوہر سے طلاق لے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گی۔"

حرم کو لگا کے اس نے کچھ غلط سن لیا ہے، ایمان تو صرف حیدر کی تھی اور اگر ایمان حیدر کی نہیں بھی ہوتی تو کیا فرق پڑتا حیدر تو ایمان کا ہی تھا نہ۔

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟"

اکبر صاحب نے شرمندگی سے نظریں جھکائی، وہ حیدر اور ایمان کی ہر بات جانتے تھے، یہ بھی کے اس لڑکی نے طلاق لے لی ہے مگر یہ بات چھپا گئے تھے۔

وہ جانتے تھے کے حرم ویسے کبھی نہیں مانے گی اس لیے اپنی بیٹی کو بچانے کے لیے کسی اور کی بیٹی کے دل سے کھیل گئے تھے۔ مجبوری تھی، محبت تھی یا خود غرضی جو بھی تھا پر اپنوں کے لئے تھا اس لئے غلط نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"باباجان میں اس بارے میں نہیں جانتی لیکن اگر حیدر اس فیصلے کے بارے میں نہیں بتانا چاہتا تو ہمیں اس کا مان رکھنا چاہیے، اور ایمان جلد طلاق لے کر آجائے گی۔"

اکبر صاحب نے اپنی بیٹی کو دیکھا جو حیدر کے لئے ڈٹی ہوئی تھی، آج سے سال پہلے بھی جب وہ حرم اور حیدر کی شادی چاہتے تھے وہ تب بھی حیدر اور ایمان کے لئے حمزہ سے شادی کر گئی تھی۔اپنی اور اپنی اولاد کی تکلیف تو اس لڑکی کو کہی نظر آ ہی نہیں رہی تھی۔

"وہ تین ماہ سے اس کی بیوی ہے اس کے گھر میں، حیدر بیوقوف ہے تم تو مت بنو، کون اپنی بیوی کو کسی اور آدمی کے لئے چھوڑے گا۔"

www.novelsclubb.com

"اگر بیوی نہیں چھوڑی جاسکتی تو کیا محبت چھوڑی جاسکتی ہے؟"

حرم نے بے ساختہ پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں تمہیں کون سا کہہ رہا ہوں حیدر کی بیوی بن جاؤ، حیا کے لئے نکاح کر لو تا کہ عدالت میں ان کے پاس تمہیں لے کے جانے کا جواز نہ ہو، اور پھر ایمان آئے گی تو ہم حیدر کی شادی کر دے گے تب تم الگ ہو جانا اس سے۔"

حرم کچھ لمحوں کے لئے سوچ میں پڑ گئی، اپنی بیٹی کا چہرہ نظروں میں آیا، پھر اس ہاشم کی غلیظ نظریں آنسو کے دو قطرے آنکھ سے ٹوٹ کر گرے، اسے صرف اپنی بیٹی کے لئے دستخط ہی تو کرنے تھے وہ کون سا حیدر کی بیوی بنے والی تھی۔

"آپ حیدر سے پوچھ کر کرے گا سب، اگر ایک بار بھی اس نے انکار کیا تو بات وہی ختم کر دے گا کچھ مت کہے گا اسے اس کو تکلیف مت دے گا میری وجہ سے تو بالکل نہیں۔"

اکبر صاحب اٹھے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور کمرے سے نکل گئے، ایک معاملہ تو جھوٹ سے حل کر ہی لیا تھا اور وہ جانتے تھے کے اب حیدر کو راضی کیسے کرنا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نہا کر باہر نکلا تو اپنے فون پر آنے والے انون نمبر کو دیکھ کر رکا، ہاتھ بڑھا کر اٹھایا آگے سے آنے والی آواز کو سن کر طنزیہ مسکرایا۔

"ملک بول رہا ہوں بیرسٹر صاحب۔"

"کہیے ملک صاحب آج آپ نے ہم غریبوں کو کیسے یاد کر لیا۔"

www.novelsclubb.com

"یہ بتانے کے لئے وکیل صاحب کے جن غریبوں کے لئے آپ اتنے ہمدرد بن رہے ہیں کہی ایسا نہ ہو ان کی مدد کرتے کرتے آپ کسی اپنے کو ہی نہ کھو دے۔"

ہادی ان کی اوچھی چالوں پر مسکرایا، یہ تو ابھی شروعات تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے کسی کو ابھی تک اتنا اپنا بنایا ہی نہیں ملک صاحب کے وہ میری کمزوری بنے، آپ کو اب کوئی اور طریقہ ڈھونڈنا پڑے گا۔"

وہ کہہ کر بغیر ان کی سنے فون رکھ گیا۔اس کی حرکت پے مقابل کو سخت تیش آیا۔

"بابا بخش، بابا بخش۔"

اس نے دھاڑ کر اپنے پرانے ملازم کو آواز دی۔

www.novelsclubb.com

"جی صاحب۔"

"میں نے کہا تھا کے پتا کرو کے اس وکیل کے گھر میں کون کون ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صاحب اس کا کوئی نہیں چترال میں بس ایک ماموں ہیں لاہور میں اس کے اپنے۔"

"کوئی لڑکی خاندان کی؟"

"جی اس کے ماموں کی پوتی ہے ایک، اس کے ماموں کی لاڈلی ابھی کچھ دن پہلے وکیل اس کے ہونے والے شوہر کے بارے میں پتا کروا رہا تھا اگلے کچھ دن میں شادی ہے اس کی۔"

"لڑکی کا نام؟"

www.novelsclubb.com

بخش بابا نے دہل کر اس درندے کو دیکھا جس سے کسی اچھائی کی کوئی امید نہیں تھی۔

"حنین۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پورا نام بابا بخش۔"

"حنیین و قار۔"

وہ کہہ کر چلا گیا۔

ملک نے سر کرسی کی پشت سے ٹکا دیا اسے بس اپنے بیٹے کو بچانا تھا ہر حال میں ایک ہی نام اس کے دماغ میں بیٹھ گیا تھا، حنیین و قار۔

www.novelsclubb.com

وہ دروازہ کھول کر سست قدموں سے اندر داخل ہوئی، ٹانگوں سے جان جا رہی تھی۔ شیشے کے پاس کھڑی ہوئی تو اپنی ہی خوبصورتی کو دیکھ کر دنگ رہ گئی مگر کیا فائیدہ ایسے حسن کا جو محبوب بھی نہ دلوا سکے۔ اپنے ہاتھوں میں کسی اور کی مہندی دیکھ کر ساری امیدیں ختم ہو گئی۔ شیشے کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گلاس کو اتنی زور سے دبایا کے وہ ٹوٹ کر اس کے مہندی لگے سرخ ہاتھوں کو مزید سرخ کر گیا، مگر اسے کوئی درد نہ ہوا۔ وہ روتے روتے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

ریم جو اپنی دوست کی حالت جانتی تھی لان کے شور شرابے سے نکل کر کمرے میں آئی تو اس کی حالت دیکھ کر کچھ پل تو دنگ رہ گئی۔

"تھک گئی یار میں تھک گئی، میری محبت ہار گئی، میرا عشق فنا ہو گیا۔ میری محبت اس کی بے گانگی سہتے سہتے ہار گئی اور میرا عشق اس کی ناپسندیدگی سہتے سہتے فنا ہو گیا۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہچکیاں لے لے کر رو رہی تھی۔ الفاظ اس کی زبان سے ادا نہیں ہو رہے تھے مگر وہ بول اس طرح رہی تھی کے جیسے آخری موقع ہو زندگی میں اعتراف کا، اظہار کا۔

"دیکھو یار مجھے میرے پاس سب کچھ ہے پھر بھی میرے پاس کچھ نہیں۔ سب ہار گئی، سب ختم ہو گیا۔ میری محبت اس کی سرد مہری کو پگھلا نہ سکی، میرا عشق اس کی ناپسندیدگی کے پہاڑ کو توڑ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں سکا۔ حنین وقار پوری کی پوری اس کی انا اور ضد میں ختم ہو گئی، مگر آج بھی اس کے دل کی دیواریں جو کی توں کھڑی ہیں۔"

وہ بے بسی کی حد پر تھی۔

"تمہاری دوست سب ہار گئی محبت، جزبات، احساسات سب میرا دل مردہ ہو گیا ہے میرے اندر کچھ زندہ نہیں بچا۔ جانتی ہو آج یہ جان بھی اس کے نام پر نکل گئی تو تب بھی اس کو فرق نہیں پڑے گا۔"

وہ لڑکی درد کی انتہا پر تھی، ہاتھ سے خون رسنا اب بند ہو گیا تھا مگر دل سے نہیں۔ ریم اٹھی الماری سے فرسٹ کٹ نکالی اور اس کے پاس بیٹھ گئی۔ پھر وہ اس کے ہاتھ کو لے کر مرہم لگانے لگی، مہندی کی دلہن کو نظر لگ گئی تھی۔

"مرہم اب مجھ پر اثر نہیں رکھتے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مرہم تکلیف کم کرنے اور گھاؤ کو بھرنے کے لئے لگاتے ہیں۔"

ساتھ ساتھ وہ بڑے پروفیشنل انداز میں اس کی پٹی کر رہی تھی۔

"جب تکلیف محسوس ہی نہ ہو تو مرہم رکھنے کا فائیدہ؟"

وہ طنزیہ ہنسی،اس کی ہنسی میں اتنی تکلیف تھی کے ریم نے بے ساختہ دعا کی کہ خدا کسی لڑکی کو ایسی مسکراہٹ نہ دے۔

"تم تو بہت باوقار تھی حنین، تم تو کہتی تھی کے محبت کر بھی لی تو کبھی بدلے میں محبت نہیں مانگو گی کیونکہ اس پر کسی کا اختیار نہیں تو پھر تم کب سے بدلہ چاہنے لگی، تم نے کب سے اپنی عزت نفس کا سودا کر لیا۔"

"میں نے اپنے وقار کا نہیں اپنی محبت کا سودا کر لیا ہے اسی لئے تو تڑپ رہی ہوں۔ میں نے کب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاہا ہے کے وہ مجھے چاہے میں بس چاہتی ہوں کے وہ مجھے غلط نہ سمجھے، وہ بے شک میرا نہ ہو مگر سب جانتے ہوئے بھی کم سے کم کسی کے نکاح میں نہ بھیجے یہ تو غلط ہے نہ۔"

"تم نے اعتراف کر لیا۔"

"نہیں مگر وہ جانتا ہے۔"

یقین تھا اس کہ لہجے میں۔

www.novelsclubb.com

"کیسے؟"

"وہ خود اس مرض میں مبتلا ہے تو میری آنکھوں میں موجود اس مرض کو کیسے نہیں پہچانتا۔"

"وہ اپنی جگہ سہی ہے وہ اپنے حصے کی محبت کر چکا ہے حنین اور شاید نکاح کے بعد تم اس کو بھول جاؤ، وہ اس لڑکی کا نہ ہو کر بھی اسی کا ہے، وہ تمہارا نہیں ہے اور جو ہے وہ تمہیں مل رہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے۔"

ریم اس کی پٹی کر چکی تھی وہ جانتی تھی عشق میں پاگل لڑکی کو سمجھانا فضول ہے اس لئے اسے نیند کی گولیاں دیتی ہوئی کمرے سے نکل آئی۔ پیچھے حنین نے اپنے پٹی بندے ہاتھوں کو گھورا اور سر کو تکیے پر رکھ گئی، وہ ابھی کچھ سوچنا نہیں چاہتی تھی اس لئے خود کو وقت کی دھار پر چھوڑ گئی۔ نیند میں بھی اس لڑکی کو سکون میسر نہیں تھا۔

---

www.novelsclubb.com

"بابا یہ باتیں آپ اب مجھے بتا رہے ہیں۔"

غصے سے حیدر کا برا حال تھا، جس دوست کی بچپن سے اس نے حفاظت کی تھی وہ اتنا سب برداشت کر گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں بتا دیتا تا کے تم ہاشم کو وہاں مار ڈالتے۔"

"اور اب وہ جو آپ کو دھمکا رہے ہیں، وہ لوگ حرم کے ساتھ اتنا کرنے کے بعد بھی حرم اور حیا کو لے کر جانا چاہتے ہیں، جیسے میں یہ ہونے دوں گا۔"

اسے تو ہاشم والی بات ہی بھڑکا گئی تھی جس نے اس کی دوست پر غلط نظریں رکھی تھی۔

"غصے سے کچھ نہیں ہو گا، وہ معاملہ عدالت لے کر جا رہے ہیں کے حرم ان کی بہو اور نواسی دونوں ہے اور حیا ان کے مرے بیٹے کی آخری نشانی۔"

اکبر صاحب کے چہرے پے پریشانی واضح تھی۔ وہ ایک ایسا پتہ کھیل رہے تھے جس کے انجام سے کوئی واقف نہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو لے جائیں، ہم لڑ لے گے مگر حرم اور حیا وہاں نہیں جائے گی۔"

"ہم ہار جائے گے حیدر۔"

"کیسے۔"

"وہ بہت امیر لوگ ہیں، کیس اپنی طرف کرانا ان کے لئے بہت آسان ہے۔"

"تو پھر۔"

"میں حرم کی شادی کروادوں گا، پھر وہ حرم کو اس کے شوہر کے گھر سے نہیں لے جا سکیں گے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ لمحے کے لئے حیدر بول ہی نہ سکا،اس کا باپ ایک بار پھر اس کی دوست کی زبردستی شادی کروا رہے تھے۔

"میں یہ نہیں ہونے دوں گا بابا۔"

"کیوں؟"

اس نے بے یقینی سے باپ کو دیکھا۔

"حیا کا کیا ہو گا؟آپ کو لگتا ہے اس دنیا میں کوئی بھی بہت آسانی سے بچی کو باپ کا مان دے دے گا؟"

اسے یہ بات ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی۔

"اسی کے لئے کرو گا،اور حرم بھی اپنی بچی کے لئے ہی کرے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر اپنے باپ کو دیکھ کر رہ گیا۔

"نہیں وہ بہت چھوٹی ہے بابا وہ ابھی اپنے باپ سے محروم ہیں، اگر حرم کی شادی کر دے گے تو حیا اپنی ماں کو بھی کھو دے گی۔"

"کچھ پانے کے لئے کچھ کھونا تو پڑتا ہی ہے۔"

"ہر بار حرم ہی کیوں قربانی دے، کیا اس کی اپنی کوئی خوشیاں نہیں۔"

"تو تم دے دو قربانی۔"

حیدر نے غور سے اپنے بابا کو دیکھا، وہ اپنی دوست اور حیا کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسے۔"

"تم کر لو حرم سے نکاح اور دے دو حیا اور حرم کو تحفظ، پہلے بھی تمہارے اور ایمان کی وجہ سے میں نے اپنی بچی کو زبردستی دشمنوں کے گھر بھیجا کیونکہ تم تب بھی نہیں مانے تھے۔"

حیدر کو یکدم جھٹکا لگا تھا، یہ اس کے بابا کیا کہہ رہے تھے۔

"بابا۔"

"جانتا ہوں کیا کہوں گے ایمان نامہ نہ شروع کر دینا، میری پہلے بھی خواہش تھی کے حرم تمہاری بیوی بنے مگر تمہاری دل کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے حرم اس گھر تک چلی گئی۔ نکاح کر لو تاکہ عدالت میں میں یہ ثابت کر دوں کے حرم اب تمہاری بیوی ہے تو وہ اس کو نہیں لے کے جا سکتے، ایمان کو بتا دینا کے وقتی ہے پھر جب تمہاری محبوبہ آئے گی تو کر لینا اس سے شادی اور چھوڑ دینا حرم کو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکبر صاحب اپنی بات کر کے آٹھ گئے، وہ پتے پھینک چکے تھے۔

"یہ حرم اور ایمان دونوں کے ساتھ زیادتی ہے۔"

اس کا جملہ اکبر صاحب کو بھڑکا گیا۔

"کیوں ایمان کے ساتھ کیوں ہیں، میں نے کب کہا اس کو نہ بتاؤ زیادتی تو حرم کے ساتھ ہے کے معاملے کے ختم ہونے پر پہلے وہ صرف بیوہ تھی تو اب وہ طلاق یافتہ بھی ہو جائے گی، ایمان سے الگ ہونے کو تو نہیں کہہ رہا میں۔"

www.novelsclubb.com

"اور آپ کو لگتا ہے کے میں اپنی دوست کو تکلیف دوں گا؟"

"رہنے دو حیدر ہم سب نے جانے انجانے میں حرم کو تکلیفیں دی ہیں، وہ بچی جو بچپن سے یتیم رہی، پھر بیوہ ہو گئی، اس کے اپنے ہی دیور کی غلاظت سے میں اس کو بچا نہیں سکا اور اب اپنی بچی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے لئے ایک بار پھر قربانی دے گی۔"

حیدر کے دل میں بے چینی بڑھی۔

"کیا آپ نے حرم سے بات کی؟"

"کر لی اس نے کہا ہے ایک بار ہی حیدر سے بات کرے گا، وہ نہیں مانے تو چھوڑ دے گا اور میری وجہ سے اس کو تکلیف نہ دے گا۔"

اور یہ بات.....آخری بات جو اس کا باپ کر کے چلا گیا تھا اس نے حیدر کے سوالوں کو ختم کر دیا تھا۔

حرم اور ایمان دونوں کی سوچیں اس کے دماغ میں بیٹھ گئی تھیں۔ کیا ایمان اس کانٹریکٹ نکاح کے لئے مان جائے گی؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا حرم کو بعد میں چھوڑ کر وہ اس کے اور حیا کے ساتھ زیادتی تو نہیں کرے گا؟۔

اسے اب جا کر حرم کے بدلے بدلے رویہ کا احساس ہوا تھا۔

اس نے کتاب سے سر نکال کر کال کرنے والے نام کو دیکھا۔اس نام کو پڑھ کر خود بخود مسکراہٹ اس کے چہرے کا احاطہ کر گئی۔

"نوری کیا تم ٹھیک ہو؟"

اگلے کی پریشانی میں ڈوبی آواز پر وہ انجانے میں خوش ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی سر کیوں؟"

"کچھ نہیں، بس تمہاری سیکورٹی پوری ہے نہ ہوسٹل میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا یا کسی نے کال کر کے پریشان تو نہیں کیا؟"

ہادی کو ملک کی کال کے بعد اگر کسی کا خیال آیا تھا تو وہ نور تھی۔

"نہیں سر یہاں سب ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

"اوکے۔"

"سر۔"

اس کے کال کاٹنے سے پہلے ہی وہ بے ساختہ ہی روک گئی، نا جانے کیوں اسے خود بھی معلوم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں تھا۔

"جی کہیے۔"

"شکریہ۔"

اس نے پورے دل سے بولا، وہ اس شخص کی جتنی احسان مند ہوتی کم تھا۔

"یہ میرا فرض ہے نور، صرف آپ کے ساتھ نہیں اپنے ہر کلائنٹ کو انصاف دلانہ میری ذمے داری ہے جو خدا نے مجھے دی ہے۔"

"خدا حافظ."

وہ بات کو ختم کر کے فون بند کر گیا تھا۔ مگر پیچھے نور اس کو ہی سوچے گئی، یہ جانے بغیر کہ وہ اس کو سوچ رہی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے کا منظر دیکھ کر اس کے قدم تھمے، وہ صوفے پر بیٹھی اپنی بیٹی کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم لے کر اس کے پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا۔ حیا نے حیدر کو دیکھتے ہی اپنے چھوٹے چھوٹے پاؤں سے اچھلنا شروع کر دیا، اس سے پہلے حرم مڑ کر حیدر کو دیکھتی اس نے ہاتھ بڑھا کر حیا کو اس کی گود سے اٹھا لیا۔

www.novelsclubb.com

"تم آ گئے، سرجری کیسی گئی؟"

"اچھی۔"

وہ اس کے پاس ہی بیٹھ گیا اس کو دیکھا جو اس کے علاوہ ہر جگہ ہی دیکھ رہی تھی، زندگی میں پہلی بار اس کی دوست اس سے نظریں چرا رہی تھی، کیوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور وہ جانتا تھا کیوں۔

"بابا نے مجھ سے بات کر لی۔"

حرم کی مسکراہٹ سمٹی۔

"اچھا۔"

وہ آگے کچھ نہ بول پائی۔

"تم کیا چاہتی ہو حرم؟"

www.novelsclubb.com

"میرے چاہنے سے کیا ہو گا، میرے چاہنے سے آج تک کچھ نہیں ہوا۔"

اس نے حیا کو اس کی گود سے لے لیا۔

"ایمان سے بات کر لوں گا میں، وہ بہت اچھی ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جانتی تھی کے ایمان نہیں مانے گی حیدر رک جاؤ مت کرو کوئی بھی عورت شراکت برداشت نہیں کرتی اور نکاح میں آئی شراکت تو ہرگز نہیں۔

مگر وہ خاموش رہی، کیا ہی کہتی۔

"تمہیں برا نہیں لگے گا؟"

حیدر نے دوبارہ بات کرنی چاہی۔

www.novelsclubb.com

"کس لئے؟"

اس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا اور حیا کو لے کر کھڑی ہو گئی جس نے اب رونا شروع کر دیا تھا۔

"میں تمہیں اس معاملے کے ختم ہونے کے بعد چھوڑ دوں گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے دوست کو دیکھتی رہی، اپنانے سے پہلے چھوڑنے کی بات کر رہا تھا۔

"چھوڑا نہیں جاتا ہے جن کو ہم نے دل سے اپنایا ہو اور رہی بات میری تو تم نے مجھے نہ کبھی اپنایا ہے اور نہ ہی کبھی اپناؤ گے۔"

وہ کہتی ہوئی نکل گئی اور حیدر کو اس کو جاتے دیکھتا رہا، اس کے الفاظ اس کو برے لگے تھے۔

کمرے میں آ کر کب کے اٹکے موتی اس کی آنکھوں سے قطار در قطار بہہ گئے۔ ہر بار اس کے مسئلے اس کے اپنوں کو مشکل میں ڈال دیتے تھے۔

وہ جان گئی تھی کہ خدا نے اس کی قسمت میں محبت نہیں لکھی تھی، وہ زمیداری تھی، تایا جان کی، حیدر کی اور سر پر پڑنے والی زمیداری سے آج تک کبھی کسی نے محبت کی ہے، یقیناً نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سنہری آنکھوں والی لڑکی فٹ پاتھ کے قریب بینچ پر بیٹھی کئی گھنٹوں سے اپنے خالی ہاتھوں کی لکیروں کو تکے جا رہی تھی۔ دو آنکھیں کافی دیر سے اس کی ویران آنکھوں کو جیسے تسخیر کرنے کی کوشش میں تھیں کہ یکدم وہی بزرگ اس لڑکی سے کچھ فاصلے پر آ کر بیٹھے۔

لڑکی کا جیسے سکتہ ٹوٹا، مگر زبان نے جیسے بولنے کے لئے لفظ ادا ہی نہ کئے، لڑکی کی پریشانی بھانپتے ہوئے بزرگ نے اس کی پریشانی دور کی اور بولے۔

"اتنی سی عمر کی ہو اور ابھی سے محبت کا روگ لگا بیٹھی ہو بچے۔"

سنہری آنکھوں کا پہلے سکتہ ٹوٹا پھر ٹھٹکی، پھر حیران ہوئی اور آخر میں نم ہو گئی۔

آپ... پ کو کیسے... پتہ پتا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آواز میں واضح لڑکھڑاہٹ تھی جیسے کسی کے حال دل جاننے پر خوفزدہ ہو۔

"یہ آنکھیں روح کے اندر تک کا حال بتادیتی ہیں۔"

وہ لاجواب ہوئی۔

بزرگ نے اس کی ویران آنکھوں کو دیکھتے سلسلہ کلام جوڑا۔

"محبت کو اس دنیا میں اللہ نے دو حصوں میں اتارا ہے یہ یا تو سکون بن کر اترتی ہے اور اگر روگ ہو تو عشق بن کر اترتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنی تمام سماعتوں کے ساتھ متوجہ تھی۔

"عقیدت میں انسان غرور کرتا ہے کیونکہ اس کا محبوب اس کا ہوتا ہے اس لئے بندے کا سر اٹھتا ہے جبکہ عشق میں پشیمان ہوتا ہے اس کا سر جھک جاتا ہے کیونکہ اس کی قیمتی ترین شے اس کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پاس نہیں ہوتی۔"

ان ویران آنکھوں کی اب بس ہوئی تھی آنسو اس قدر بہہ رہے تھے کے سامنے کے تمام منظر دھندھلا گئے۔

"ایک محبت میں اگر انسان مسکراتا ہے، کھلکھلاتا ہے روح میں سکون اترتا ہے تو دوسری محبت اس کو رولاتی ہے، تڑپاتی ہے روح سے جان نکال لیتی ہے۔ دونوں محبتیں اس کی دی گئی آزمائش ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"کیسے۔؟"

تجسس تھا جاننے کا۔

"ایک میں شکر واجب ہے تو دوسری میں صبر فرض ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ نے سہی اندازہ لگایا، مجھ پر محبت روگ بن کر اتری ہے، اب میں کیا کروں؟"

وہ جیسے اس تڑپ کا اختتام چاہتی تھی۔

"تحمل سے کام لو۔"

جواب فوری آیا۔

"کیسے۔"

وہ بے چین ہوئی تھی۔

"برداشت کرو۔"

سرد دھند میں کئی لمحے خاموشی کی نظر ہوئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"برداشت سے معاملہ آگے چلا گیا ہے، اب نہیں ہوتا۔"

بے بسی کی آخری حد پر کھڑی تھی وہ لڑکی۔

"تو صبر کرو بچے، صبر کرنے والوں کو خدا رائے گاہ سے نہیں بھٹکنے دیتا۔"

لڑکی یکدم پھر لاجواب ہوئی تھی، پر دل اب بھی بے چین تھا۔

"صبر کیا ہے؟"

"صبر انتظار ہے اپنی دعاؤں کی قبولیت کا، صبر اجر ہے اپنی دعاؤں سے بھی بہترین پانے کا، صبر وہ آنسو ہیں جو بغیر شکوے کے بہائے جاتے ہیں۔"

"صبر وہ ہے جو بلال بیشی نے غلام بن کر مکہ کی گلیوں میں ہاتھ میں بیڑیاں ڈلے ہوئے محسوس کیا۔ صبر وہ ثابت قدمی ہے جو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی کردار کشی ہونے اور بغیر قصور کے قید کاٹنے پر برداشت کی۔ صبر وہ کیفیت ہے جو آپ صلی علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہر بیٹے کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لہد میں اتارتے ہوئے محسوس کی۔"

"صبر سے وہ تھوڑی مل جائے گا۔"

وہ بچوں کی طرح ضد لگا کر بیٹھی تھی۔

"ہر صبر کا اجر ہے بچے، بلال حبشی کا اجر یہ تھا کے کہ ان کے قدموں کی آواز جنت تک سنائی جاتی تھی، حضرت یوسف علیہ السلام کا اجر یہ تھا کے انہیں اسی قوم کی سلطنت حکمرانی میں ملی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اجر یہ ہے کے ان کو امت محمدی ملی جن میں موجود آج لاکھوں بیٹوں کے دلوں میں خدا کے بعد ان کے لئے عقیدت ہے۔

یہ ہے صبر اور ان کو کرنے والوں کو میرے رب کا دیا گیا اجر۔ پتر آج صبر کرو گی تو، تو کل میرا رب تمہیں اجر دے گا۔"

دھند چھٹ گئی تھی، دل سے بے چینی ختم ہو گئی تھی، آسمانوں کے پار جہان میں چاند نے آکر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مکمل تاریکی میں اپنی روشنی بھر دی تھی۔راستہ صاف ہو گیا تھا اب اس لڑکی کو بھی اپنی منزل نظر آ رہی تھی۔ بزرگ نے آخری نگاہ اس لڑکی پر ڈالی اور کبھی نہ دکھنے کے لیے تاریکی میں اوجھل ہو گئے۔

وہ نماز پڑھ کر کھڑا ہو گیا اب واپس جانے کے لئے قدم بڑھائے، کچھ لوگ جا رہے تھے اور کچھ خطبہ سننے کے لئے وہی بیٹھ رہے تھے، مگر اسے جانا تھا اس سے پہلے وہ مسجد سے قدم نکالتا کے امام مسجد جو ممبر پر بیٹھے تھے ان کی آواز اس کے کانوں تک پہنچی۔

"اور میرے نبی صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں (دونوں انگلیوں کو ملایا) ساتھ ساتھ ہو گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ رک گیا، مڑا وہ اب کہہ رہے تھے۔

"دنیا میں بہت کم لوگ ہوتے ہیں جنہیں اللہ یتیم کی کفالت کی زمیداری دیتے ہیں۔ یہ عہدہ میرے رب نے خوش نصیبوں کے لیے رکھا ہوا ہے کیونکہ میرے نبی صلی علیہ وآلہ وسلم خود یتیم تھے، اگر آپ کو آپ کا رب ایسی کوئی ذمداری دے تو اس کو احسن انداز میں نبھائے۔"

وہ آگے جا کر بیٹھنا چاہتا تھا، پورا خطبہ سننا چاہتا تھا مگر سر جھٹک کر مسجد سے نکل آیا۔ اسے ان سب میں دلچسپی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ گھر کے اندر داخل ہوا کے اسے کسی کے رونے کی آواز آئی۔ ایک لمحہ لگا تھا اسے یہ آواز پہچاننے میں، یہ اس کی حیا کی آواز تھی وہ بھاگتا ہوا حرم کے کمرے میں آیا اور آگے کا منظر دیکھ کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک لمحے کے لئے حیدر کو لگا جیسے کسی نے اس کی جان کو ہتھیلی پر رکھ دیا ہو۔وہ بستر سے زمین پر گری ہوئی تھی اور بلک بلک کر رو رہی تھی۔

اس نے آگے بڑھ کر اسے اٹھایا،اس کے سر پر چوٹ سے نشان پڑھ گیا تھا اور رو رو کر اب وہ اپنا سانس کھینچ گئی تھی،حیدر کو زندگی میں پہلی بار اپنے ہاتھ سے جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ کتنے لوگوں کو مرتے دیکھا تھا لیکن حیا کے معاملے میں وہ ہمیشہ ہار جاتا تھا۔

وہ بھاگتا ہوا اسے لے کر باتھروم گیا اور بھر کر پانی اس پر ڈالا۔حیا نے اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا تو حیدر کو دوبارہ اپنی جان میں جان آتی محسوس ہوئی۔

اور اس لمحے اس نے وہ فیصلہ لے لیا جس میں کئی دنوں سے اٹکا ہوا تھا۔کون ایمان کون حرم اس کی آنکھوں میں تو بس حیا تھی،اس کی بیٹی۔وہ اپنی بیٹی کو ان لوگوں کو نہیں دے سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اسے کچھ نہ یاد رہا نہ ہی ایمان سے اپنی محبت نہ ہی حرم سے دوستی، اگر کچھ منظر میں تھا تو حیا تھی وہ بچی جس کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے اس نے اپنی گود میں اٹھا کر اذان دی تھی۔ اس لمحے اسے لگا کے قیامت میں خدا اس سے ایمان یا حرم کا پوچھے یا نہ پوچھے مگر وہ اس سے حیا کا ضرور پوچھے گا۔

یہ محبت ہر محبت سے جیت گئی تھی، اس محبت کی قربانی کے لئے حیدر کو اپنی جان بھی دینی پڑتی تو وہ دیتا کیونکہ یہ محبت دنیاوی نہیں تھی، کسی غرض سے ملی نہیں تھی، پانے کی چاہ نہیں تھی اس محبت میں وعدے نہیں تھے۔ یہ محبت پاک تھی، صاف شفاف پانی کی طرح کیونکہ یہ محبت اس کے خدا نے خود اس کے دل میں اس بچی کے لئے اتاری تھی اور جو محبت خدا خود کسی کے دل میں اتار دے وہ محبت کیا کسی

دنیاوی محبت سے ہاری ہے؟؟؟

اب اسے احساس ہوا تھا کے ایک دم وہ حدیث اس کی کانوں میں کیسے پڑھ گئی تھی۔ وہ حیا کو لیتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوئے اس کا دودھ بنانے کچن میں گیا اور وہ اب ساتھ ساتھ اکبر صاحب کو کال ملا رہا تھا جو اس وقت دفتر میں تھے۔

"ہاں حیدر کہو۔"

"بابا نکاح رکھوا لے جتنی جلدی ممکن ہو، ایمان کو بتا دوں گا وہ نہیں بھی مانی تو میں کروں گا حیا کے لئے میں اپنی بیٹی کو اور حرم کو ان لوگوں کے حوالے نہیں کر سکتا۔"

اس کی بات نے اکبر صاحب کے دل کے اندر تک سکون اتار دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر اسی جمعے کو رکھ لے گے کیوں؟"

"جی، ایک اور بات وکیل سے کہہ کے سارے معاملات دیکھ لے گا میں نے حیا کی کسٹڈی بھی لینی ہے میں اس کا قانونی باپ بنوں گا، حرم سے رشتہ ختم بھی ہو جائے تو بھی وہ میری بیٹی ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہنی چاہیئے۔"

بات ختم کر کے وہ فون رکھ کر کچن میں داخل ہوا تو سامنے ملازمہ کو فون پے گپے لگاتے دیکھ نئے سرے سے غصہ چڑھا۔

"حرم کہاں ہے؟"

اس نے حیا کی وجہ سے نرم ہی آواز میں پوچھا۔

"جی وہ.....وہ باجی بیگم صاحبہ کے ساتھ شاپنگ پر گئی ہیں....میں حیا کو دیکھ ہی رہی تھی۔"

"نکلو اور آئیندہ کے بعد تمہارے قدم مجھے اس گھر میں نظر نہ آئے۔"

وہ اپنی گود میں اسے سکون سے سو یا دیکھ رہا تھا دودھ اور دوا کھا کر اب وہ اس کی گود میں منھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھپائے بڑے سکون سے سو رہی تھی۔حیدر نے سر اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے دونوں مائیں آ رہی تھیں۔

"حیدر تم جلدی آ گئے ہسپتال سے؟"

نسیم بیگم اس سے پوچھتے ہوئے صوفے پر بیٹھی، جبکہ حرم اس کے سخت تاثرات بھانپتے وہی کھڑی رہ گئی تھی۔

"نہیں آج نائٹ شفٹ ہے ماما،اور تم کہاں تھی حیا کو چھوڑ کر۔"

وہ آب حرم سے مخاطب تھا۔

"حیا کو تو ملازمہ....."

"اب یہ گیا گزرا وقت آ گیا ہے کے ہمارے خاندان کے بچے ماں کے بجائے ملازمہ دیکھا کرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گی۔"

وہ درشت لہجے میں کہتا ہوا حیا کو لے کر کمرے میں چلا گیا۔ سوتی حیا کو ماں کو دینے کی زحمت تک نہ کی تھی اس نے۔ حرم نے پریشانی سے دیکھا اسے اس کے لہجے کی سمجھ نہیں آئی تھی اب وہ ماما کو دیکھ رہی تھی جو اسے اپنے بیٹے کی بات پر تسلی دے رہی تھیں۔

جب سے حیا ان کی زندگی میں آئی تھی وہ تب سے اس کا دوست کم اور حیا کا باپ زیادہ بن گیا تھا، اور اس کا اندازہ ابھی حیدر سکندر کو خود نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کیمپ سے نکل کر قدرے خاموش جگہ آ کر بیٹھ گئی، ہر سو پہاڑوں کا سناٹا تھا۔ وہ لڑکی بار بار ایک ہی نمبر ملانے کی کوشش میں تھی مگر سگنل ریچ نہیں ہو رہے تھے۔ عجیب مایوسی کی کیفیت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی کچھ دنوں سے اور آج.... آج تو کچھ زیادہ ہی تھی۔

لائبہ اس کی بے چینی بھانپتے ہوئے اس کے پاس آکر بیٹھی۔

وہ لوگ کسی دور کے گاؤں میں میڈیکل کیمپ کے لئے آئے تھے۔

"نہیں ملے گا، بارش اور طوفان کی وجہ سے اس جگہ کے اگلے مزید کچھ دن سگنل آنے کے امکان نہیں۔"

اس کے کہنے پر وہ رک گئی، مگر دل کا کیا کرتی جو پریشان تھا۔

"مجھے حیدر کی یاد آرہی ہے، کتنے دنوں سے اس سے بات نہیں ہوئی۔"

اس نے میڈیکل کیمپ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جہاں لوگوں کا جم غفیر تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کچھ دیر میں ختم ہو جائے گا، پھر تم میرے ساتھ ہی لاہور کے لئے نکلنا، کل تک پہنچ جاؤ گی تم اپنے حیدر تک۔"

وہ اپنی دوست کے دل کا حال جانتی تھی۔

"یہ جدائی بھی اب کچھ وقت کی ہی ہے۔"

وہ حیدر سے ملنے کے لئے پر جوش تھی۔

"ایمان کیا تمہیں اپنے بابا کی یاد نہیں آتی جس طرح تم حیدر کو یاد کرتی ہو؟"

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب؟"

اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"مجھے کیوں لگتا ہے کہ حیدر صرف تمہارا جنون ہے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

you can call it an obsession

جب پالو گی تو اتنی پاگل نہیں رہو گی۔اس جنون کے لئے تم نے نہ پیچھے مڑ کر اپنے بابا کو دیکھا نہ ہادی کو،اگر کوئی تمہیں نظر آرہا تھا تو وہ بس حیدر ہے۔"

لائبہ اپنی رائے دے گئی۔

"تو اس میں غلط کیا ہے میں اس کو پسند کرتی ہوں اس کے لئے جنونی نہیں ہو گی تو کس کے لئے ہوں گی۔"

وہ اس بات کو ہنسی میں اڑا گئی۔

www.novelsclubb.com

"محبت جنونی تو نہیں بناتی، محبت تو عاجز بناتی ہے۔"

"تم کہنا کیا چاہتی ہو؟"

آواز میں واضح جھنجھلاہٹ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہی کے کسی کے آگے اتنا نہیں جھکنا چاہیئے کے وہ آپ کو روندتا ہوا نکل جائے،انسان صرف اپنے بنانے والے کے آگے جھکتا اچھا لگتا ہے۔"

ایمان نے ناگواری سے سر جھٹکا،اسے یہ بات پسند نہیں آئی تھی۔

"حیدر ایسا نہیں کرے گا،وہ تھامنے والوں میں سے ہے روندنے والوں میں سے نہیں۔"

وہ کہتی ہوئی کیمپ کی طرف بڑھ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

لائبہ اس کا یقین دیکھتی رہ گئی،کچھ شک نہیں کے کچھ یقین ٹوٹے جانے کے لئے ہی ہوتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنہری خوبصورت آنکھیں سجی ہوئی آنکھیں خود کو دلہن بنے آئینے میں دیکھ رہی تھیں مگر اندر سے وہ ویران تھیں۔

"بہت حسین لگ رہی ہو، ٹیکا لگالو میں نہیں چاہتی آج میری بیٹی کو نظر لگے۔"

وہ اپنی ماں کو دیکھتی رہ گئی یہ محبت رخصتی کی وجہ سے تھی، اس کی خوشیوں کی وجہ سے نہیں۔

اس کی ماں ٹیکا لگا کر برائیڈل روم سے نکل گئی۔

اور رہی بات نظر کی..... نظر تو اسے لگ ہی گئی تھی۔

اس نے ٹیبل سے فون اٹھایا اور اسے ملایا۔

ایک آخری بار..... شاید آواز سنی تھی.... یا دل کو تسلی کروانی تھی کے وہ اس کا نہیں ہے.....

"ہیلو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری طرف ہادی جونور کے ساتھ کیس ڈسکس کر رہا تھا، پہلی ہی بیل میں کال اٹھائی۔

وہ بڑی پریشانی سے سفید کرتا شلوار پہنے کمرے میں ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا۔ فون اس کے ہاتھ میں تھا، کتنے دنوں سے وہ اس سے رابطہ کرنے کی کوشش میں تھا، مگر وہ غائب تھی۔

"حیدر نکاح خواں آ گئے ہیں آ جاؤ لان میں۔"

www.novelsclubb.com

اس کا دل چھلنی ہو رہا تھا، کسی قیمتی شے کو کھونے کا خوف مزید بڑھا۔

"بابا یہ کیا ہے میں نے کہا تھا وکیل بلا کر بس دستخط وغیرہ کروا لے یہ گھر کی سجاوٹ، مہمان کیوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی حالت واقعی قابل رحم تھی..

"مہمانوں کو نہ بلواتا تو حرم کے ننیال والوں کو خبر کیسے ہوتی اب آجاؤ، مجھے شرمندہ نہ کروا دینا۔"

اور پسند، محبت تو سب کی الگ ہی ہوتی ہے مگر جھکتا صرف وہی ہے جسے رشتوں کا مان ہوتا ہے اور یہاں آکر وہ جھک گیا تھا۔اس کے نیچے جاتے ہی اس کے فون پر ایمان کی کال آئی جو لاہور میں داخل ہوتے ہی اب سگنل ملنے پر اس کو فون ملا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہیلو۔"

ہادی نے آواز نہ آنے پر دوبارہ کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آج میرا نکاح ہے آپ میری رخصتی میں آئے گے نہیں؟۔"

سامنے والی کی آواز پر کچھ لمحے تو وہ بول ہی نہیں سکا۔

نورا سے کسی لڑکی سے بات کرتا دیکھ پریشان ہوئی تھی۔

ایک ویٹریس ماسک پہنے اندر آئی اور میز پر جوس اور کچھ بسکٹس رکھ کر چلی گئی۔

"نہ آج نہ کل، حنیین وقار میں کبھی تمہارے لئے نہیں آؤ گا۔"

اس نے آخری وقت میں بھی اسے توڑنے کا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا تھا۔وہ روتے روتے مسکرا گئی۔ہادی کی بات جہاں حنیین کو ختم کر گئی تھی وہی نوری کو ان کہی سی ایک خوشی دے گئی۔

"میرا مطلب تھا کے میں کلائینٹ کے ساتھ مصروف ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین نے جوس کا گلاس اٹھایا اور پورا حلق میں اتار گئی۔

"میں مر جاؤ گی تو آپ تب بھی مصروف رہے گے؟"

اس کی آواز میں اب غم نہیں تھا ایک ٹھہراہوا سکون تھا۔

ہادی بغیر کچھ کہے فون کاٹ گیا وہ اس وقت اسے اپنی وجہ سے مزید تکلیف نہیں دے سکتا تھا وہ خود دل کے ہاتھوں مجبور تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے بڑے سے گھر کے پاس گاڑی روکی اور اپنی دوست کو دیکھا جو بے چینی سے سامنے سکندر ولا کو دیکھ رہی تھی جو روشنیوں میں نہایا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم مجھے واپسی پر کال کر دینا میں تمہیں پک کر لوں گی۔"

اس نے اپنی دوست کا ہاتھ دبا کر تسلی دی۔

"شکریہ۔"

وہ زیادہ کچھ نہ کہہ سکی نا جانے کیوں مگر دل ڈر رہا تھا۔دروازے پر کچھ تیار لوگوں کو دیکھ کر وہ حیران ہوئی مگر پھر گاڑی سے نکل کر دروازے سے اندر لان کی طرف داخل ہو گئی۔یہ جانے بغیر کے ایک قیامت اس کے انتظار میں ہے۔

اس کے دادا جان مولوی کو لے کر اس کے پاس آ کر بیٹھے۔اس نے سر اٹھا کر دادا جان کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جنہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

مولوی کلمات دہرا رہا تھا، وہ ویران آنکھوں اور خاموش دل کے ساتھ منظر دیکھے گئی اسے احساس ہوا جیسے وہ سانس نہ لے پا رہی ہو۔

"حنین و قار بنت و قار احمد آپ کا نکاح دانیال اسد ولد اسد نصیر الدین سے دو لاکھ سکہ رائج الوقت طے پایا گیا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے؟"

اس نے ہادی کی محبت کو سینے میں ہی کہی دفن کر دیا۔

"قبول ہے۔"

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہادی سے کئے گئے بے غرض عشق کو من و مٹی تلے دفن کر دیا۔

سانس مزید اکھڑنے لگی۔

"قبول ہے۔"

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

"نہ آج نہ کل حنین وقار میں کبھی آپ کے لئے نہیں آؤں گا۔"

آواز اس کے کان میں گونجی، اور وہ ہر درد ہر تکلیف پر صبر کر گئی اور خود کو دانیال کی ملکیت میں دے گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"قبول ہے۔"

مولوی کلمات دہرا رہا تھا، حیدر کو لگا اس کے دل کا ایک ٹکڑا اس سے جدا ہو رہا ہو۔

مولوی اب حرم سے رضامندی پوچھ رہے تھے، وہ سر ہلا کر قربانی دے گئی۔ اب وہ حیدر سے پوچھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"حیدر سکندر ولد اکبر ظہیر سکندر آپ کا نکاح حرم سکندر ولد حرم اظہر سکندر سے حق مہر پانچ لاکھ سکہ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟"

ایک آواز اس کے کانوں میں گونجنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے ڈر لگتا ہے اپنی ناامید آنکھوں سے اور ایسی ہنسی سے جس سے غم جھلکتا ہو۔"

اس نے حیا کو دیکھا۔

"قبول ہے۔"

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

"میں جن کو دعاؤں میں مانگتی ہوں وہ مجھے چھوڑ جاتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ایک بار پھر حیا کو دیکھا.....ہاں حیا۔

"قبول ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا آپ کو قبول ہے؟"

"مجھے محبت سے ڈر لگتا ہے یہ نیلام کر دیتی ہے۔"

اب کی بار یہ آواز حیدر کی خود کی تھی۔

"قبول ہے۔"

اور وہ اپنی محبت کو نیلام کر گیا تھا، محبت کی قربانی میں خود کو قربان کر گیا تھا نکاح ہو گیا تھا اور تین دلوں کی خوشیاں ہمیشہ کے لئے اجڑ گئی تھیں۔

دو آنسو اس کی آنکھ سے ٹوٹے، ہر بار اپنوں کے مان کے لئے بیٹیاں ہی قربان نہیں ہوتی کبھی کبھی یہ آزمائش خدا بیٹوں کے نصیب میں بھی رکھ دیتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی بہت تیزی سے گاڑی چلا کر ہال جا رہا تھا،اس نے پریشانی سے ایک بار پھر فون پر آئے پیغام کو دیکھا جہاں پر حنین کی تصویر تھی اور ساتھ اس کی جان کی دھمکی،اسے ملک کی بات یاد آئی۔ اس نے غصے سے سر جھٹکا،یہ بات اس کے ذہن میں پہلے کیوں نہیں آئی تھی۔

اس نے جھٹکے سے گاڑی ہال کے پاس روکی۔

ابھی کچھ پل پہلے ہی تو وہ کہہ رہا تھا کے وہ حنین کے لئے کبھی نہیں آئے گا مگر وہ آ گیا تھا۔وہ بھاگتا ہوا اندر آیا۔

www.novelsclubb.com

"حنین کہاں ہے؟"

اس نے وہاں موجود ایک عورت سے پوچھا۔

"برائیڈل روم میں،ابھی نکاح کے لئے گئے ہیں سب۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تیزی سے برائیڈل روم میں داخل ہوااور جو منظر نظروں کے سامنے آیاوہ اس کے پاؤں سے زمین نکالنے کے لئے کافی تھا۔

کیاتم نے قیامت سے پہلے قیامت کامنظر دیکھاہے کبھی.....؟

کیاتم نے کبھی اس شخص کوخود کو چھوڑتے دیکھاہے جس کے لئے تم نے سب چھوڑ دیاہو.....؟

ایمان کولگاوہ قیامت ہی تودیکھ رہی ہے۔ایک بار نہیں دو بار نہیں، تین بار اس نے اس شخص کے منھ سے قبول سناتھاہاں قبول

.....مگراپنے لئے نہیں، کسی اور کے لئے۔

برسوں کی محبت تھی، لمحے میں ختم ہوگئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آنکھوں میں پہلے بے یقینی اتری پھر نمی پھر غصہ اور پھر نفرت.....ہاں نفرت۔

تم نے پہلی نظر میں محبت ہوتے تو بہت لوگوں کو دیکھا ہو گا، مگر ایمان کو لگا کے اسے پہلی نگاہ میں آج نفرت ہو گئی ہو، اس شخص سے نفرت جس کو لمحے پہلے تک وہ ٹوٹ کر چاہتی آئی تھی۔

وہ لٹ گئی تھی برباد ہو گئی تھی، یہاں بھی اس کی زندگی میں خسارہ لکھ دیا گیا تھا۔
وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اور ٹوٹے اعتبار کو لے کر اس گھر سے نکل آئی۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی اپنے دادا جان کی گود میں گری ہوئی تھی اور اس کے منہ سے جھاگ نکل رہے تھے۔

"میں مر جاؤ گی تو کیا آپ تب بھی مصروف رہے گے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بغیر کسی کے رد عمل کی فکر کرتے وہ آگے بڑھا،ماموں جان کی گود سے اسے اپنی گود میں لیااور بغیر کسی کو جواب دیے نکل آیا۔

اس کی نبض چل رہی تھی۔

وہ زندگی میں پہلی بار کسی لڑکی کو ہاتھ لگا رہا تھااور اسے گود میں لئے وہ ڈرا تھا....ہاں وہ کسی سے نہ ڈرنے والا اس کی زندگی کے لئے ڈرا تھا۔

وہ اب اسے لے کر ہسپتال جانے کے لئے گاڑی میں بیٹھا،اس کے ساتھ گزارے ہر لمحے اس کی آنکھوں میں فلم کی طرح چلنے لگے تھے،وہ تیز چلتی گاڑی میں بھی بار بار جھک کر اس کے دل کی دھڑکن محسوس کر رہا تھا۔

وقت ریت کی طرح ہاتھ سے سرک رہا تھا۔اس کی آنکھوں سے آنسوں بار توڑ کر حنین کے چہرے پر گرے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے جھوٹ بولا تھا، وہ اسے مرتے نہیں دیکھ سکتا تھا، وہ وقت کو پیچھے لے جانا چاہتا تھا۔ پچھتاوے کی شدید لہر اس کی رگوں میں دوڑنے لگی، مگر اکثر اوقات جب خدا ہمارے نصیب میں پچھتاوا لکھتا ہے تب تک وقت گزر چکا ہوتا ہے۔

وہ سرد رات میں سرد برف جیسے بینچ پر بیٹھا سامنے کے منظر کو بے یقینی سے تک رہا تھا، کتنے منٹ کتنے گھنٹے کتنے لمحے گزر گئے تھے اسے کچھ معلوم نہیں تھا زندگی کا احساس تب ہوا جب کوئی اس کے پاس آکر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ ٹھیک تو ہو جائے گی نہ؟"

اس کے دادا جان نے بے بسی سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں معلوم۔"

وہ آپریشن تھیٹر کی لال بتی کو بے یقینی سے دیکھے جا رہا تھا۔

"اسے خودکشی نہیں کرنی چاہیئے تھی اگر ایسا کچھ تھا تو تم دونوں مجھے بتاتے۔"

اس کی کالی آنکھوں میں نا سمجھیں ابھری۔

"خودکشی۔"

وہ ابھی اس سب کے بارے میں کچھ جانا نہیں

چاہتا تھا اگر کسی چیز کی فکر تھی تو بس زندگی کی اس لڑکی کی زندگی کی۔

"دانیال کی ماں ہر جگہ کہہ رہی ہیں کے حنین تم سے محبت کرتی ہے اس لئے نکاح سے پہلے خودکشی کر لی۔"

دادا جان سارے الزامات سے تھک گئے تھے، انہیں اپنی بیٹی سے یہ امید نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی کو جھٹکا لگا، اسے وہ بے نام پیغام یاد آیا اور وہ جانتا تھا کے یہ سب کس نے کیا ہے، وہ کیسے بھول سکتا تھا کے وہ دشمنوں کے خلاف لڑ رہا ہے اور دشمن تو ہمیشہ آپ پر نہیں آپ کے اپنوں پر وار کرتے ہیں۔

"کیا نکاح نہیں ہوا۔"

اس نے دیکھا آپریشن روم کی بتی بجھا دی گئی تھی۔

"نہیں.... صرف ابھی حنین سے ہی رضامندی لی تھی، دانیال سے پوچھنے کا تو موقع آیا ہی نہیں اور اس کی ماں نے موقع سے فائیدہ اٹھا کر دانیال کا نکاح اپنی کسی بھانجی سے کر دیا ہے۔"

وہ بہت پریشان تھے۔

اس سے پہلے ہادی ان کو ملک کی دھمکی کا بتاتا روم سے ڈاکٹر باہر آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہم نے میدہ واش کر دیا ہے کسی جوس میں زہر لیا گیا تھا ان کے ہوش میں آنے کا انتظار کرے۔"

ڈاکٹر پروفیشنل انداز میں کہتے ہوئے چل دیا۔

ہادی نے ماموں کی طرف دیکھا جو تھک کر بینچ پر ہی ڈھے گئے تھے، ان کا غم ابھی تازہ تھا۔

ابھی تو آگے بہت کچھ تھا ابھی تو اس لڑکی نے اس معاشرے میں رہتے ہوئے بغیر قصور کے بہت سے طعنے سننے تھے، بہت سے الزامات برداشت کرنے تھے۔

رات کا اندھیرا ہر سو پھیلا ہوا تھا، آج تو چاند بھی نہ نکل کر مکمل تاریکی میں اس لڑکی کے غم میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شریک تھا۔وہ سیاہ آنکھوں میں نمی لئے فٹ پاتھ پر چل رہی تھی،اسے کوئی ڈر نہیں تھا بھلا جس کے پاس کچھ نہ ہو اسے بھی کسی چیز سے ڈر لگتا ہے.....؟

مایوسی تھی بے حد مایوسی.....خدا کی رحمت سے مایوسی۔

اندرون لاہور کے ایک چھوٹے سے مکان میں ایک بھوری آنکھوں والا شخص جاگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس شخص نے بہتے پانی سے وضو مکمل کیا اور رات کی تاریکی میں جائے نماز پر کھڑا ہو گیا۔

اب وہ رکوع میں جا رہا تھا، تہجد کے سجدے میں پہنچنے تک اس کی آنکھیں شکر سے نم ہو گئی تھیں۔وہ اب سلام پھیر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس عرصے میں اسے اس کا رب مل گیا تھا اس لئے وہ خوش تھا۔

توکل تھا بے حد توکل..... خدا کی رحمت پر توکل۔

وہ روتی ہوئی کبھی کہی جا رہی تھی کبھی کہی راستے اور منزل کا تو اسے معلوم ہی نہیں تھا، بر منظر دھندھلا تھا۔اس لڑکی نے لوگوں کی محبت کو اپنا غم بنایا تھا اس لئے ٹوٹ گئی تھی۔

لوگوں کی محبت تو بدلتی رہتی ہے نہیں.....؟

وہ اب اسی فٹ پاتھ پر چلتے چلتے وہی بیٹھ گئی، آتے جاتے لوگ اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے خدا کے علاوہ ہر کسی کو اپنا حاصل بنایا تھا، خدا نے اس سے زندگی کا حاصل ہی چھین لیا تھا۔

وہ اب قرآن کھول کر اسے پڑھ رہا تھا اس کی بھوری آنکھیں مصحف کے ایک ایک لفظ پر جمی ہوئی تھیں۔

وہ حافظ تھا آسمان والے نے اپنے الفاظ اس کے سینے میں محفوظ کئے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ سب پا گیا تھا کیونکہ اس نے اپنے رب کو پا لیا تھا۔

اس نے خدا کو اپنی زندگی کا حاصل بنایا تھا اس لئے خدا نے زندگی کو اس کی جھولی میں ڈال دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی زندگی میں کوئی نہیں بچا تھا،اس کا قیمتی اثاثہ تک چھن گیا تھا۔دنیا،عزیز رشتے سب.....سب غائب ہو گئے تھے۔وہ اب گھٹنوں کے بل فٹ پاتھ پر بیٹھی سر گھٹنوں میں دیے ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

اسنے حیدر کے لئے سب چھوڑا تھا اور آج.....حیدر نے اسے ہی چھوڑ دیا تھا۔

وہ ہر امید ہار رہی تھی،وہ اپنے نصیب سے مایوس ہو گئی تھی۔

وہ تنہا تھی اسے تنہا چھوڑا گیا تھا۔

(کہہ دو میرے بندوں سے جو تنہا ہیں،تم جہاں کہی بھی ہو میں تمہارے ساتھ ہوں)(الحدید:

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(4

وہ قرآن کی آیت پر اپنے خیالات لکھتا تھا، اسے یہ کر کے ایک سکون ملتا تھا۔اس کے ہاتھ اب بھی قرآن جرنل پر لکھ رہے تھے۔

آپ امید ہار رہے ہیں؟ کیا آپ بھول گئے ہیں کے آپ کا رب حالات بدلنے پر قادر ہے؟۔ کیا آپ بھول گئے ہیں کے اس سے زیادہ پستی سے بھی خدا نے ہی آپ کو ہاتھ پکڑ کر نکالا تھا؟۔ کیا آپ بھول گئے ہیں کہ دنیا کی کوئی چیز اس کی طاقت سے باہر نہیں ہے؟ کیا آپ یہ فراموش کر گئے ہیں کے اس کا ایک کن حقیقتیں بدل دیتا ہے؟۔

"بے شک میرا رب ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔"

اس کی ہچکیاں اب بند ہو گئی تھی، سرد تاریک رات میں دھند بڑھ رہی تھی۔اس نے روتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھوں سے سڑک پر آتی جاتی گاڑیوں کو دیکھا۔اسے حیدر سے نفرت ہوئی۔

وہ پھر ٹوٹ گئی تھی،اسے پھر توڑا گیا تھا۔

کیا اتنے گناہ کئے تھے اس نے جن کی سزا ختم ہی نہیں ہو رہی تھی۔ہادی نی کہا تھا کے وہ یا تو خود غرض ہے یا بیوقوف،پھر اس نے قلم بند کیا تھا یہ کہہ کر کے وہ خود غرض ہے۔وہ غلط تھا۔وہ خود غرض نہیں تھی،بیوقوف تھی تبھی تو آزمائش کو سزا سمجھ رہی تھی۔

آزمائش اور سزا کا فرق تک نہ جانتی تھی اور اگر آزمائش تھی تو ختم کیوں نہیں ہو رہی تھی.....؟

www.novelsclubb.com

(کیا لوگوں نے یہ سمجھا تھا کہ وہ چھوڑ دیے جائے گے صرف یہ کہنے سے،ہم ایمان لائے اور انہیں آزمایا نہ جائے)(قرآن 29:02)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتاب پر اس بھوری آنکھوں والے کا قلم بہت تیزی سے سیاہی بکھیر رہا تھا۔

وہ بھول گئی تھی کے وہ ایمان ہے.....اور پھر خدا کیا اس کا ایمان نہ آزماتا؟۔

وہ آزمائشوں سے گزرتے گزرتے تنہا رہ گئی تھی۔

اسے خدا کے امتحان سے خوف آیا، بے انتہا خوف۔

www.novelsclubb.com

"مسلمان ہو اور آزمائش سے ڈرتے ہو.....

آزمائش تو ایمان کو مظبوط کرنے کے لئے ہے۔ مسلمان ہو...ایمان رکھتے ہو...پھر بھی آزمائش سے ڈرتے ہو؟ خدا کے امتحان سے خوفزدہ ہو؟۔ یہی تو جنت اور جہنم کا فیصلہ کرے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس شخص نے مزید لکھا۔

بہت سے لمحے آتے ہیں جب ہم ٹوٹتے ہیں، ناچاہتے ہوئے بھی کمزور پڑھ جاتے ہیں۔جب دنیا میں تنہارہ جاتے ہیں۔

اس نے پلر سے نیچے دیکھا وہاں جا کر وہ کھڑی ہو گئی تھی.... بس ایک قدم اور پھر ساری تکلیف ختم ہو جاتی۔بد گمانی کی حد تھی جو اس لڑکی پر ختم ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کا خدا بھی اس سے خفا ہی تو تھا اس نے بھی تو اسے چھوڑ ہی دیا تھا۔اس نے آنکھیں بند کر لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(کہہ دو میرے ان بندوں سے جنہیں لگتا ہے میں خفا ہوں، نہ تو میں نے تمہیں چھوڑا ہے نہ بیزار ہو گیا ہوں۔)(الضحیٰ)

"ہم بد گمان ہو جاتے ہیں کے ایمان رکھنے کے بعد بھی اس نے آزمائش میں ڈالا، یہ جانے بغیر کے ہر ایمان والے کو آزمایا گیا ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے، یعقوب علیہ السلام کو جدائی سے، یوسف علیہ السلام کو اپنوں کے دھوکے سے، ایوب علیہ السلام کو بیماری سے، موسیٰ علیہ السلام کو فرعون سے، یونس علیہ السلام کو صبر سے اور نوح علیہ السلام کو سیلاب سے..... کیا ہے کوئی ایسی داستان جس میں میرے خدا نے ایمان لانے کے بعد آزمایا نہ ہو۔"

www.novelsclubb.com

زندگی کے سارے لمحے اس کی آنکھوں میں آ رہے تھے، ماما، بابا اور حیدر.... ہاں حیدر۔

کیا بس یہی تھا اس کا مقام، کیا یہی تھا اس کا انجام ایک حرام موت اس کے اندر خاموشی تھی کچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھی تو نہیں تھا۔

اس بھوری آنکھوں والے نے سب بند کر کے سر کرسی کی پشت سے لگا لیا۔ایک سوچ اس کے ذہن میں ابھری۔

"میں تمہارے ساتھ ہوں، صرف میں ہی تو تمہارے ساتھ ہوں۔میں تمہیں تب تک آزماؤں گا جب تک تمہیں خود کے لئے چن نہیں لوں گا۔"

اس نے بھوری آنکھیں بند کر دیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں تمہارے ساتھ ہوں، صرف میں ہی تو تمہارے ساتھ ہوں۔ میں تمہیں تب تک آزماؤں گا جب تک خود کے لئے چن نہیں لو گا۔"

اس نے سیاہ آنکھیں کھول لی۔

اس نے ابھی نظروں میں ایک شخص کو دیکھا، اس کا عکس دھندھلا تھا مگر اس کی آنکھیں بھوری تھی حسین بے حد حسین، اور یہ آواز..... یہ آواز اسے سینے سے چیرتی ہوئی اپنے کانوں میں سنائی دی۔

www.novelsclubb.com

وہ پلر سے اتر آئی۔ یہ کیا تھا کوئی اشارہ یا اس کا خیال؟؟

شاید اسے چن لیا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بھوری آنکھیں کھول لی۔

اس انجان لڑکی کو چن لیا گیا تھا۔اب وہ ایک پراسرار مسکراہٹ سے مسکرا رہا تھا۔

جب لوگ اس کو دیکھ کے کہتے تھے کے کوئی تو ہے اس کے پاس ان کہی سی طاقت جو سحر میں جکڑتی ہے تو غلط نہیں کہتے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ اب نوافل کے لئے اٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ واپس اسی فٹ پاتھ پر آ گئی۔ وہ بھوری آنکھیں کس کی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک خیال تھا، ایک عکس تھا ایک وہم تھا بس پر جس کی بھی تھیں وہ آنکھیں حسین تھیں۔

ایک شخص اس کے پاس آ کر بیٹھا۔

"خودکشی کر رہی تھی تو کی کیوں نہیں، واپس کیوں آ گئی۔"

ایمان نے حیرانگی سے ان بوڑھے انکل کو دیکھا۔

"اگر آپ کو میں خودکشی کرتی نظر آ رہی تھی تو آپ نے روکا کیوں نہیں؟۔"

وہ انجان اس کی معصومیت پے مسکرائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیونکہ میں جانتا تھا تم نہیں کرو گی اس لیے۔" وہ حیران ہوئی مگر پوچھا نہیں۔

ان بزرگ نے پھر پوچھا۔

"خودکشی کی وجہ؟"

ایمان کشمکش میں مبتلا ہوئی۔

"جو بات اپنوں کی نہیں بتائی جاتی وہ اجنبیوں کو آسانی سے بتائی جاسکتی ہے۔"

"میں ٹوٹ گئی ہوں۔"

آخر اس نے ہار مان ہی لی۔

"جب تک انسان ٹوٹے گا نہیں عاجزی کیسے سیکھے گا؟۔"

"میں بکھر گئی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"انسان بکھرے گا نہیں تو نکھرے گا کیسے ؟۔"

"اس نے کسی اور کو اپنا لیا اور مجھے ٹھکرا دیا۔"

انسان ٹھکرایا نہیں جائے گا تو ٹھکرا کر تھامنے والے کو پکارے گا کیسے۔"

"میری محبت چھن گئی مجھ سے۔"

www.novelsclubb.com

"انسان سے محبت چھنے گی نہیں تو محبت الٰہی کو پائے گا کیسے۔"

وہ اب چپ رہی کچھ اور بچا نہیں تھا کہنے کو۔

وہ انجان شخص اب کھڑے ہو کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گھر جاؤاب یہ وقت سہی نہیں ہے معصوم لوگوں کے لئے، میں ابھی یہی ہوں۔"

وہ اب لائبہ کو کال ملا رہی تھی۔رات کی تاریکی میں اب ہلکا ہلکا چاند نکل کر روشنی کر رہا تھا،اور اب دھند چھٹ رہی تھی۔

حیدر نے فون پر آنے والے نمبر کو دیکھتے ہی بے چینی سے کال اٹھائی۔

"ایمان۔"

"کل ملو مجھ سے، وہی جہاں ہم اکثر ملتے ہیں۔"

اگلے کا لہجہ سپاٹ تھا۔کچھ وقت تو حیدر اس کی بات سمجھتا رہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا تم لاہور میں ہو؟"

"ہاں مگر اگلے ہفتے واپس چلی جاؤ گی، اسی لئے کل ملو۔"

وہ اب بھی اس سے انجانوں کی طرح کی بات کر رہی تھی۔ حیدر کی الجھن مزید بڑھی۔

"مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا ایمان۔"

www.novelsclubb.com

"آج نہیں حیدر کل۔"

وہ کہتے ساتھ ہی فون کاٹ گئی۔

وہ کئی لمحے بت بنے بند فون کو دیکھتے رہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میری وجہ سے تمہیں پریشانی ہو رہی ہیں؟" اسے پتا ہی نہیں چلا تھا کے کب حرم اس کے پاس آکر بیٹھی تھی۔

"نہیں! تم ہر چیز کو بس اپنے اوپر لے لیا کرو۔" وہ بیزاری سے بولا۔

حرم اس کے اکھڑ لہجے کے بعد اور کچھ کہہ ہی نہیں پائی۔اس نکاح نے بہت کچھ لمحے میں بدلا تھا، وہ اس کا سکھ دکھ کا دوست اس کا دوست نہیں رہا تھا وہ اب شوہر بن گیا تھا۔

حیدر مزید کوئی بات کئے بغیر کمرے میں چلا گیا اور حرم آج بھی اسے جاتا دیکھتی رہی، خود سے دور ہمیشہ کی طرح خود سے دور۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آہستہ آہستہ اپنی سنہری آنکھیں کھولی ارد گرد سب دھندھلا تھا۔ایک پل میں اسے احساس ہوا کے وہ مری نہیں تھی بچ گئی تھی۔

اس نے سامنے کھڑے دادا جان کو دیکھا۔

"کیسی ہے میری بیٹی؟"

اس نے مزید آنکھوں کو کھولاتا کے واضح دیکھ سکے۔

"ماما نہیں آئی؟"اس کے دادا جان چپ رہے۔

اس نے آنکھیں بند کر دی۔وہ ان کی خاموشی کا مطلب جانتی تھی اس کی ماں ضرور اس کے سوتیلے باپ کے ساتھ کہی بابر گئی ہو گی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے یہ کیوں کیا حنین؟"

اس کے دادا نے بڑی بے بسی سے اس کے ساتھ بیٹھتے پوچھا۔

"کیا؟"

الجھن ابھری۔

"ہادی سے محبت تھی تو مجھ سے کہتی خودکشی کیوں کی؟"

سارا درد، ساری تکلیف کہی دور رہ گئی، اس نے تو ہادی سے محبت کے آگے کچھ سنا بھی نہیں۔ دادا جان کو اس کے تاثرات سے اپنا شک یقین میں بدلتا محسوس ہوا۔

www.novelsclubb.com

"ہادی پورے ہال کے سامنے سے تمہیں لے کر یہاں لایا تھا، وہ فوراً پہنچا تھا جیسے جانتا ہو کے تم کیا کرنے والی ہو، اور دانیال کی ماں نے اتنی باتیں بنائی اور اپنے بیٹے کا نکاح اپنی کسی خاندان کی لڑکی سے کر دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک گہرہ سانس بھر کر رہ گئی۔ضرور اپنے ہی کسی مطلب کے لئے بچایا ہو گا۔

"تمہاری ماں کو بھی یہی لگتا ہے اسی لئے وہ تم سے ملنے تک نہیں آئی۔"

وہ کہہ نہ سکی کے اس نے کچھ نہیں کیا۔

"تواب۔"

وہ آگے کا جاننا چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ابھی تم آرام کرو بس۔"

اس کے دادا نے نرس کو اندر آتے دیکھ بات کا اختتام کیا تھا۔

اس نے سنہری آنکھوں کو بند کر لیا۔ایک ہی سوچ اس کے شعور میں گھوم رہی تھی، کیا اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فرق پڑھا تھا۔

لائبہ اسے بے یقینی، ترحم اور ہمدردی کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی رات سے وہ اسے سب بتانے کے بعد سے چپ تھی۔ایمان کا فون بجا،اکبر صاحب کا فون آتے دیکھ اسے تعجب ہوا پر حیرانی نہیں۔

"اسلام و علیکم۔"

اس نے لائبہ کی سوالیہ نگاہوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

"میں نے تمہیں حیدر کے نکاح پے دیکھ لیا تھا، تم واپس چلی گئی۔" وہ پوچھ رہے تھے یا بتا رہے تھے، وہ اندازہ نہیں لگا پائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے خیال میں آپ مقصد کی بات کرے، آپ تو میرے اور حیدر کے پہلے سے ہی خلاف تھے۔"

دوسری طرف اکبر صاحب نے سرد آہ بھری۔

"مجھے حرم کے لئے یہ کرنا ہی تھا، تم حیدر اور اس کے بیچ میں نہیں آتی تو یہ بہت پہلے ہو چکا ہوتا۔"

ایمان کو سمجھ نہیں آیا، رو دے یا ہنس دے۔

"مجھ سے کیا چاہتے ہیں۔"

وہ ان کے سارے کھیل باخوبی سمجھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حیدر تم سے کہے گا کے اس نے حرم کو اس کے ننیال والوں سے بچانے کے لئے عارضی نکاح کیا اور کچھ عرصے بعد وہ اسے چھوڑ دے گا تمہارے لئے، جیسے تم اور ہادی تھے۔"

وہ ہادی کے ذکر پر حیران نہیں ہوئی، اسے ان سب سے اس سے زیادہ گھٹیا پن کی بھی امید تھی۔

"تو آپ چاہتے ہیں وہ حرم کو نہ چھوڑے؟"

لائبہ اس کے پاس آکر بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

"میں چاہتا ہوں تم اب حیدر کا پیچھا چھوڑ دو، حرم اور حیدر کو ایک ساتھ زندگی گزارنے دو تمہاری وجہ سے میں نے حرم کی شادی اس حمزہ سے کر دی تھی، اب بیوہ کے بعد اپنی بچی پر طلاق یافتہ کا ٹیگ نہیں لگنے دے سکتا میں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہنس دی،اس کی ہنسی میں آج غم جھلک رہا تھا،وہ غم جس سے وہ ڈرتی آئی تھی۔

"آپ نہ بھی کہتے تو میں اب کبھی بھی حیدر کی زندگی میں نہ آتی،شاید آپ نے سہی کہاں خدا نے اس کے لئے حیدر کو ہی چنا ہوا تھا شروع سے،میں آگئی تھی بیچ میں پہلے بھی اور اب بھی۔"

وہ انہیں تسلی دے کر فون کاٹ گئی۔لائبہ اس کو دیکھ کے رہ گئی جو اب رو رہی تھی۔

"ایک مشورہ دوں؟"

اس نے بے بسی سے اپنی دوست کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"اپنے بابا کے پاس واپس چلی جاؤ۔"

وہ پہلے سوچتی رہی اور پھر سر جھٹک گئی۔

"مجھے اب کوئی قبول نہیں کرے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک بہت خوبصورت کیفے تھا جسے ہر اطراف سے پھولوں سے سجایا گیا تھا، وہ اس کی پسندیدہ جگہ تھی وہ ہمیشہ یہاں اس کے ساتھ آتی تھی۔ ہر بار وہ پہلے آتا تھا وہ پوچھتی تھی اتنی پہلے کیوں آ جاتے ہو تو وہ جواب میں کہتا تھا کے مجھے تمہارا انتظار کرنا پسند ہے۔

آج زندگی میں پہلی اور شاید آخری بار وہ پہلے آئی تھی اور آج وہ اس کا انتظار کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

سامنے سے ایمان نے اسے آتے اور اپنے پاس بیٹھتے دیکھا، وہ اسے دیکھے گئی، کتنے فخر سے کہاں تھا نہ اس نے وہ ہاتھ تھامنے والوں میں سے ہے روندنے والوں میں سے نہیں۔ غلط تھی، ہاتھ تھامنے والے بھی ایک وقت پر روند ہی دیتے ہیں۔ مستقل تھامنے والی ذات تو اوپر ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایمان۔"

اس کی آواز نے اسے سوچوں سے نکالا۔

کیا یہ تھی زندگی کے جس شخص کے ساتھ وہ زندگی بھر ساتھ چلنا چاہتی تھی، آج اس کے ساتھ کچھ پل بھی نہیں گزارے جا رہے تھے۔

"مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا تحمل سے سنا ایمان۔"

حیدر اس کے رد عمل سے خوفزدہ ہوا۔

"یہی کے تم نے حرم سے مجبوری میں نکاح کر لیا حیا کے لئے اور بہت جلد اسے چھوڑ دو گے اس لیے میں تم سے دوسری شادی کر لوں۔"

ہر منظر پس منظر میں چلا گیا تھا، وہاں موجود لوگ سب حتی کے وہ خود بھی، وہ سکتے میں چلا گیا۔

یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایسے نہ دیکھو، سب سے پہلے تمہارے گھر ہی آئی تھی پھر تمہاری زبان سے ایک نہیں دو نہیں تین بار قبول سنا مگر اپنے لئے نہیں کسی اور کے لئے۔"

وہ اسے دیکھتا رہا، اس کا انداز اس کا لہجہ اس کی آنکھوں میں بے اعتباری اس کے دل میں نفرت..... ہر چیز نے حیدر کی زبان پر قفل لگا دیا تھا۔

"پھر وہاں موجود تمہارے کسی گھر کے فرد نے سب بتا دیا۔"

وہ اس کے باپ کا نام گول کر گئی تھی۔

"تو تم سب جانتی ہو میں نے تم سے پوچھنے کے لئے کئی بار کال کی مگر....."

"پوچھنے کے لئے نہیں حیدر بتانے کے لئے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے بہت درشتی سے کاٹ گئی تھی۔

"تمہیں مجھ سے اجازت نہیں لینی تھی، بتانا تھا کیونکہ تم نے فیصلہ کر لیا تھا پوچھنے اور بتانے میں فرق ہے بہت۔"

وہ سچ ہی تو کہہ رہی تھی، پر سچ برا کیوں لگ رہا تھا۔

حیدر نے اسے دیکھا، اس کا دل بچوں کی طرح کانپ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم بر بار میرا انتظار کرتے تھے اس بار نہیں کیا بس کچھ ہی تو دن تھے میں آجاتی.....او نہیں میں تو بھول گئی حرم سے نکاح میں تاخیر نہیں کی جاسکتی تھی مجبوری تھی نہ وہ، اور ایمان سے نکاح پانچ سال بعد بھی نہ ہو پایا تم سے محبت تھی نہ میں۔"

وہ ہنسنے لگی، اپنا ہی مزاق اڑا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر ویران ڈرتے دل سے سب ہوتا محسوس کر رہا تھا۔وہ ڈر جو کچھ دن سے کسی قیمتی شے کو کھونے کا تھا،آج یقین میں بدلتا نظر آ رہا تھا۔

"تمہارا اب کیا فیصلہ ہے۔"

فیصلہ تو وہ اس کی آنکھوں میں کب سے دیکھ رہا تھا۔

"کچھ سوال ہیں،ہاں یا نہ میں جواب دینا مجھے فیصلہ لینے میں آسانی ہو گی۔"

وہ سر ہلا گیا۔

"تم نے اس سے نکاح کیا؟"

"ہاں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ اب تمہاری بیوی ہے؟"

وہ چپ رہا۔

"میں نہیں مانتا تم جانتی ہو تمہارے علاوہ میں کسی کو یہ...."

"نکاح کیا، وہ اب تمہاری بیوی لگی یا نہیں؟"

اس کی آواز اب اونچی ہو رہی تھی۔

"ہاں یا نہیں حیدر۔"

"ہاں۔"

حیدر کی آواز آبستہ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی اس لئے منھ موڑ گئی کے وہ نم آنکھیں نہ دیکھ لے۔

"اگر میں کہوں ابھی جا کے اسے طلاق دو تو دو گے۔"

حیدر نظریں جھکا گیا، ابھی وہ یہ نہیں کر سکتا تھا۔

"نہیں۔"

وہ مسکرا گئی وہ اس کے ہر جواب جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اگر کہوں کے میرے بدلے اپنی بیٹی حیا کی قربانی دو اس سے کبھی نہیں ملو گے تو دو گے۔"

"وہ بچی ہے، تم ان دونوں کو بیچ میں کیوں لا رہی ہو ایمان۔"

وہ اس سے کیسے سوال کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں! سہی کہاں بیچ میں تو میں آگئی تھی، تو تم حیا کو نہیں چھوڑو گے؟"

"نہیں میں حیا کو نہیں چھوڑ سکتا۔"

اس معصوم ننھی جان نے لئے ہی تو اس نے یہ قدم اٹھایا تھا، اس کو کیسے چھوڑ دیتا۔

وہ جانے کے لئے کھڑی ہو گئی۔

"میرا کیا قصور تھا ایمان تم نے بھی تو ہادی سے نکاح کیا تھا میں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔"

وہ رونے والا ہو گیا تھا اور ایمان پتھر جیسے سخت سی چٹان۔

"جانتی تھی تم مرد ہو میرے ماضی کا طعنہ ضرور دو گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں کوئی طعنہ نہیں دے رہا مجھے بس وقت دو میں سب ٹھیک کر دوں گا۔"

وہ اسے روک گیا۔

"میرا کیا قصور تھا یہ کے تمہارے لئے اپنے بابا کو چھوڑا، یہ کے تمہارے لئے اپنے شوہر کو چھوڑا یہ کے اس ڈر سے کے بابا میرا تمہیں ہونے نہیں دے گے میں بابا کے پاس واپس نہیں گئی۔ یہ قصور ہے کے پانچ سال اندھوں کی طرح تمہیں چاہتی رہی مگر تم نے مجھے اپنایا نہیں۔ کبھی بابا نہیں مانے تمہارے کبھی حرم کی شادی پھر ایمان حرم کا شوہر مر گیا ابھی تو حیا ہونے والی ہے۔ میں کہاں تھی، میں کہاں تھی۔"

www.novelsclubb.com

وہ چیخ رہی تھی ارد گرد کے لوگ ان کو ترحم بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے اور حیدر ٹوٹے دل سے وہ کہہ نا پایا کے اگر اس کے کہنے پر اس کے گھر کے مسئلے تھے تو جب وہ شادی کا کہتا تھا تب اسے بھی تو اپنا ایم بی بی ایس پورا کرنا ہوتا تھا، اپنی پڑھائی، اپنا کیریئر۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

غلطیاں دونوں طرف سے تھی مگر کمپرومائز کے لئے تیار کوئی نہیں تھا،نہ وہ اس وقت حرم کو چھوڑنے میں اور نہ وہ اس وقت اپنی انا کو چھوڑنے میں محبت کے بیچ رشتے،گھر والے، مجبوریاں اور سب سے بڑھ کر انا آگئی تھی اور جب یہ سب آجائے تو محبت کہاں رہتی ہے.....؟

"اب میں یہاں سے چترال جاؤ گی اور پھر کچھ وقت بعد بابا کے پاس جا کر اس شخص سے شادی کر لو گی جس سے وہ شروع سے میری کروانا چاہتے تھے، مگر ابھی نہیں ابھی بابا کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں۔"

www.novelsclubb.com

حیدر اس ظالم لڑکی کو دیکھے گیا۔

اس کی محبت ہی اسے اس کی محبت کو کسی اور کی ملکیت میں دینے کی بات کر رہی تھی،وہ پھر بھی برداشت کر گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم روکو گے نہیں مجھے؟"

"میں حیدر سکندر ہوں میں محبت کے ہر مقام پر جا سکتا ہوں مگر محبت کی بھیک مانگنا میری فطرت میں نہیں۔"

"وہ محبت ہی کیا جو عزت نفس کو کچلے نہیں۔"

حیدر کو یقین نہیں آیا، یہ بات وہ لڑکی کر رہی تھی جس کے لئے اس نے اس کی محبت میں اس کے شوہر تک کو برداشت کیا تھا۔ وہ اس سے زیادہ اور کیا توقع رکھتی تھی اس سے محبت میں۔

"وہ محبت ہی کیا جو اپنے محبوب کی عزت نفس کو کچل کر سکون پا جائے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ وار کر گیا اس پر بہت گہرا، تکلیف دے ایمان کو لگا جیسے وہ اسے کوڑے مار رہا ہو۔ وہ غلط ہو کر بھی سہی کیوں تھا۔

"تمہیں پہلے بھی کہاں تھا کے میں محبت میں جدائی برداشت کر سکتی ہوں، شراکت داری نہیں۔"

اب کی بار کوڑا ایمان نے مارا تھا گہرا اور کرب ناک۔ اس کا لہجہ سپاٹ تھا جیسے اب اسے سب سے کوئی فرق ہی نہ پڑ رہا ہو۔

www.novelsclubb.com

اس نے اسے آخری بار دیکھا۔

"آئندہ اگر ہمارے رستے ملے بھی تو انجان بن کر گزر جانا حیدر اب میری زندگی سے چلے جاؤ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دیکھتا رہا اس ظالم کو اور چپ رہا، جانے والوں سے رکنے کی بھیک نہیں مانگی چاہیئے، اور اس نے نہیں مانگی تھی۔

ایمان اسے کہنا چاہتی تھی کے وہ اسے اس لیے چھوڑ رہی ہے کیونکہ وہ جانتی تھی جس طرح آج وہ حرم اور حیا کو نہیں چھوڑ سکتا آگے جا کر بھی نہیں چھوڑے گا یہ فقط تسلی تھی جو وہ خود کو دے رہا تھا، ایمان سے کہی آگے حیا اور حرم تھی اس کے لئے ابھی اسے پہچان نہیں ہوئی تھی بس کیونکہ اس نے حرم کے لئے ایمان کو قربان کیا تھا مگر آج اور نہ ہی کبھی کل وہ ایمان کے لئے کبھی حرم کو قربان نہیں کرے گا یہ وہ جان گئی تھی۔

ایک لمحے کے لئے اس نے سوچا کاش وہ اس انسان کی دوست ہوتی، ہمدرد ہوتی، بیوی ہوتی بس محبت نہ ہوتی تو اسے پا لیتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اسے دیکھا اور مڑ گئی۔

وہ باغیچے میں بیٹھی تائی جان کی ساری باتیں سن رہی تھی۔

کیسے بابا نے جھوٹ بول کر یہ نکاح کروایا کیسے انہوں نے ایمان کو حیدر کی زندگی سے نکالا۔

وہ بنا آواز کے رو رہی تھی بس آنسو گر رہے تھے، اپنے درد پر یا اس کے درد پر یہ معلوم نہیں تھا۔

"کیوں! کیوں کیا آپ لوگوں نے یہ۔"

اس نے آسمان کو دیکھا جہاں سے چاند بھی غائب تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نسیم بیگم نے اپنی بیٹی کو دیکھا جو آج بھی اسی کے دکھ میں رو رہی تھی۔

"ایک کہانی سناؤ تمہیں حرم؟"

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

"ایک لڑکی تھی، نیلی آنکھوں والی معصوم سی گڑیا اس کے ماں باپ اسکی پیدائش کے کچھ وقت بعد ہی حادثے میں مر گئے، اس کے تایا نے اسے اپنی بیٹی بنالیا....

اور ایک اور بھی تھا جس نے اسے پیدا ہوتے سب سے پہلے اٹھایا تھا، ہاں اس سے پانچ سال بڑا اس کا دوست ہمدرد اس کا محافظ.....وہ اس کے لئے سب تھا تو پھر وہ اس کی محبت کیسے نہ بنتا۔"

حرم کے آنسو میں مزید اضافہ ہوا وہ جانتی تھی یہ کہانی کس طرف جا رہی تھی۔

"وہ اس کے ساتھ کھیلتا تھا، باہر ہر جگہ اس کی حفاظت کرتا۔ وقت گزرتا گیا ایک کی محبت مضبوط

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوتی گئی اور ایک کی دوستی۔

پھر ایک دن اس لڑکی کا محبوب خوش خوش گھر میں آیا اور اپنی دوست کو بتایا کے اسے محبت ہو گئی ہے کسی اور سے وہ نیلی آنکھوں گڑیا والی چپ چاپ خاموشی سے الگ ہو گئی جیسے اس کی زندگی میں آئی ہی نہ ہو کبھی۔"

حرم کو لگا وہ مزید سنے گی تو سانس نہیں لے پائے گی۔

"وہ جانتی تھی اس کے بابا بھی اسے اس کی محبت کے ساتھ دیکھنا چاہتے ہیں مگر اس کا محبوب تو نہیں چاہتا تھا نہ۔اس لڑکی نے اپنے ننیال کے کسی کزن سے شادی کر لی تاکہ اس کے تایا جان اس کے محبوب کو اس کی محبت کے ساتھ باندھ دے، قسمت نے ایک اور کھیل کھیلا اس کا شوہر قتل ہو گیا وہ مہینے بعد...."

اس سے پہلے حرم اٹھ کر بھاگتی، نسیم بیگم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر واپس بٹھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہی واپس آگئی اب اس کی ایک بیٹی بھی ہے۔"

"مگر ایک بات پتا ہے اس لڑکی کی چوبیس سال کی محبت میں اس نے ہر بار ہر دعا میں اپنے محبوب کا ذکر کیا، اس کی خوشیوں کو مانگا مگر کبھی بھی اسے اپنے لئے نہیں مانگا۔"

وہ راز جو نا جانے کتنے عرصے سے دل میں چھپایا ہوا تھا وہ باہر آگیا تھا۔ اس کے ماما بابا سب جانتے تھے بس ایک وہ تھا جو ہر بار کی طرح اس بار بھی اس سے لاپتہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"اس کے خدا نے اس کے دل کے حال کو جان کر اس کا محبوب اسے دے دیا، مگر حیرانگی کی بات پتا ہے کیا ہے، وہ اس کا ہو گیا ہے پھر بھی وہ اسے اپنے لئے نہیں مانگ رہی وہ اب بھی یہ دعا کر رہی ہو گی کے اس کے محبوب کو اس کی محبت مل جائے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم جانتی ہو حرم وہ لڑکی کون ہے؟"

حرم نے اپنے آنسو صاف کر لئے۔

"وہ لڑکی میں ہوں۔"

اعتراف کر لیا گیا تھا۔

"آپ جاناچاہتی ہے کے میں اس سے کتنی محبت کرتی ہوں، میں خود بھی نہیں جانتی۔"

اب وہ نیلی آنکھوں والی لڑکی رو نہیں رہی تھی، وہ اب مسکرا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ مجھ سے پوچھے کے میرا پسندیدہ رنگ کیا ہے، تو میں آپ کو اس کی آنکھوں کا رنگ بیان کر دوں۔

آپ مجھ سے پوچھے تماری پسندیدہ آواز کیا ہے، تو میں آپ کو اس کی خوبصورت آواز بیان کر دوں۔ آپ مجھ سے پوچھے کے تمہارا گھر کہاں ہے، تو میں آپ کو اس کی آغوش میں اپنی پناہ بیان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کر دوں۔

آپ مجھ سے پوچھے کے تمہاری خوشی کیا ہے تو میں آپ کو اس کی مسکراہٹ بیان کر دوں۔آپ مجھ سے پوچھے تمہاری محبت کیا ہے حرم، تو میں پورا کا پورا حیدر سکندر بیان کر دوں۔"

وہ اس کے ذکر پر پاگلوں کی طرح مسکرا رہی تھی۔

"اور تم اب بھی کہتی ہو کے نہیں جانتی محبت کیا ہے؟"

"میرے لئے محبت حیدر سکندر ہے.....مگر اس کے لئے محبت سب ہے مگر حرم سکندر نہیں ہے۔"

نسیم بیگم کو اس پر ترس آیا۔

آسمان سے اب ہلکی ہلکی بارش شروع ہو گئی تھی۔آسمان بھی اس لڑکی کے غم پر رو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں اس کی دوست ہوں، ہمدرد ہوں، اس کی کرائم پائنر ہوں، اب تو بیوی بھی ہوں سب ہوں بس اس کی محبت نہیں ہوں۔۔۔۔۔

کاش ماما میں اس کی کچھ نہ ہوتی بس محبت ہوتی تو اسے پا لیتی اب وہ میرا ہو کر بھی میرا نہیں رہے گا۔"

وہ اب اٹھ کر چلی گئی تھی اس نے حیا کو بھی دیکھنا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ جا رہی تھی.....ہاں وہ جا ہی تو رہی تھی، اس کی زندگی سے اس کے خوابوں سے اور وہ اس کو جاتے دیکھ رہا تھا نہ وہ روک پایا نہ وہ اس کے ساتھ جا پایا۔

کئی دنوں سے دل میں دبا ہوا ڈر پورا ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آنکھیں نم ہو گئی اس نے آخری بار بھی پیچھے مڑ کر اسے نہیں دیکھا تھا۔

ساری دنیا کے رواجوں سے بغاوت کی تھی
تم کو یاد ہے جب میں نے محبت کی تھی

www.novelsclubb.com

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے گاڑی کے پاس پہنچا، وہ بار بار آستین سے اپنے آنسو پونچھ رہا تھا مگر وہ پھر بھی نم ہو رہی تھیں، اس سے گاڑی چلائی نہیں جا رہی تھی۔ اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ وہ کیسے بھول جاتا ان انکھوں میں نفرت جن کو ایک عرصے سے چاہتا آ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے رازدان سمجھ بتایا تھا حال دل

پھر اس شخص نے مجھ سے عداوت کی تھی

www.novelsclubb.com

اسے زندگی میں پہلی بار اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ سامنے کا منظر سب دھندلا گیا تھا۔ کئی بار گاڑی پتا نہیں کتنی جگہ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔ اس کی ہر یاد دل میں بسی ہوئی تھی، وہ پیچھا چھڑاتا بھی تو آخر کیسے.....؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب تیری یادوں نے آنکھوں کو بھگویا تھا

میں نے ایک نام کی تسبیح پر تلاوت کی تھی

وہ گاڑی روک کر گھر کے اندر بڑا، وہ اب بھی پورا کا پورا کانپ رہا تھا۔ ہال میں اسے حرم نماز پڑھتی ہوئی نظر آئی۔

کتنا سکون تھا اس ہجاب میں لپٹے چہرے پر وہ پاس آکر پیچھے کھڑا ہو گیا۔ اس کے سلام پھیرنے پر وہ بنا کچھ سوچے سمجھے بیٹھا پھر اس کی گود میں سر رکھا اور پھر دونوں اطراف سے ہاتھ اس کی کمر کے پیچھے باندھ لئے۔

وہ اپنا عشق چھوڑ آیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کو چھوڑ کر ہنستے ہوئے گھر آ کر

اتنا روئے تھے کے آنکھوں نے شکایت کی تھی

وہ تھم گئی، دعا میں اٹھتے ہاتھ روک لئے۔اس نے دیکھا وہ اس کی گود میں پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا، وہ بے دیہانی میں اس کے بالوں کو سہلانے لگی۔اب وہ اس کے سکون کی دعا مانگ رہی تھی۔آنسو اس کے چہرے کو بھگونے لگے اس کا محبوب تکلیف میں تھا اس کی وجہ سے وہ سکون میں کیسے رہتی....؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے اجھڑنے کا سبب جب بھی کسی نے پوچھا

میں نے بس اتنا بتایا تھا کے محبت کی تھی

حیدر کے آنسو رک گئے،اس کا بدن اب کانپ نہیں رہا تھا عجیب سے سکون نے اسے اپنی نیند میں لیا۔ حرم نے اسے دیکھا جو سکون سے سو رہا تھا، مگر اب اس کا سکون رخصت ہو گیا تھا اب وہ رو رہی تھی اب اس کا جسم کانپ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

آج بھی اس نے دعا میں ہر چیز حیدر کے لئے مانگی، مگر آج بھی وہ دعا میں حیدر کو اپنے لئے نہیں مانگ پائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بے یقینی سی بے یقینی تھی۔ایک نہیں دو نہیں کتنی بار بس وہ اس رپورٹ کو پڑھے جا رہی تھی جو پوزیٹو تھیں کے شاید معجزہ ہو جائے، شاید حقیقت بدل جائے مگر دنیا میں حقیقتیں نہیں بدلی جاتی۔اس نے ڈاکٹر کو دیکھا اور پھر اپنے این۔جی۔او کی میڈم کو جو ترحم بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

"بے بی کو دو منتھ ہو گئے ہیں میں دوا دے دیتی ہوں اگلی بار اس کے بابا کو ساتھ لائے گا۔"

وہ سکتے کی کیفیت میں بیٹھی ہوئی تھی۔لفظ "بابا" پر اس کا سکتہ ٹوٹا، باپ کون باپ۔

www.novelsclubb.com

"نور! چلو۔"

وہ اسے لیتی ہوئی باہر آئی اور اسے ہسپتال کے بینچ پر بٹھایا۔وہ اب بھی سُن بیٹھی ایک ہی زاویہ کو تک رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے کہاں تھا کے سب سے پہلے تم نے ڈاکٹر کو دکھایا تھا۔ پھر یہ کیسے نوری۔"

وہ پریشان بھی تھی پر خوش زیادہ تھیں۔

"مجھے نہیں پتا چلا۔ وہ اب بھی آنکھیں تک نہیں جھپک رہی تھی۔

"چلو یہ تو اچھی بات ہے، اب تو کورٹ میں آسانی ہو جائے گی، میں ہادی کو بتاتی ہوں اور تمہارے لئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔"

وہ دور تک ہما میڈم کو جاتے دیکھتی رہی۔ اس نے اپنے پیٹھ پر ہاتھ رکھا، کون باپ وہ تو یہ بھی نہیں جانتی تھی کے ان تینوں میں سے اس کا باپ کون تھا، پہلے آنکھیں نم ہوئی پھر وہ زور زور سے رونے لگی۔

دنیا.....ہاں دنیا کو کیا کہے گی کون ہے باپ۔

اسے جہانگیر ملک سے مزید نفرت ہوئی۔ کیا اس کی زندگی میں خوشیوں کا حق نہیں تھا۔ وہ اب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے باپ کی بیٹی نہیں تھی، وہ اب اپنے بھائی کی بہن نہیں تھی، اس کا کوئی شوہر بھی نہیں تھا اور اولاد ہاں اولاد دی تھی خدا نے مگر وہ بھی ناجائز بنا باپ کے ارد گرد کے لوگ اس کو روتا دیکھ کر سمجھ رہے تھے کے جیسے اس کا کوئی مر گیا ہو۔ہاں مر ہی تو گیا تھا.....وہ خود مر گئی تھی۔

وہ کالے پینٹھ کوٹ میں چمکتا دھمکتا آرہا تھا، لوگ اس کے حسن پر رشک کر رہے تھے۔وہ اس ہسپتال کے ڈونیشن ہولڈرز میں سے ایک تھا، کون نہیں تھا جو اس جیسا نہ بننا چاہتا ہو، وہ یوتھ کی انسپریشن تھا۔

لمحے میں اس کے چلتے قدم رک گئے، قدم روکنے والی آواز ایک لڑکی کے رونے کی تھی۔وہ مڑا اس کی سرمئی آنکھیں تعجب کا شکار ہوئی، وہاں ایک لڑکی رو رہی تھی بہت بری طرح زمین پر بیٹھی بچکیوں سے۔اس کا پورا چہرہ چادر سے ڈھکا ہوا تھا بس سیاہ آنکھیں واضح تھی روتی ہوئی۔ وہ آشک بہاتی آنکھیں اتنی حسین کیوں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آواز میں ایک کرب تھا نا جانے اس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ وہ اس منظر کو دیکھے گیا۔ زندگی میں پہلی بار اسے کسی لڑکی کی روتی آواز اچھی نہیں لگی تھی، ورنہ عورتوں کو رولانے میں تو اس کے نفس کو مزہ آتا تھا۔

جہانزیب ملک ایک بار پھر مڑ گیا۔ ابھی اس نے عوام کو دکھانے کے لئے انہی سے لوٹے ہوئے مال کو ہسپتال میں ڈونیشنز کے نام پر بھرنا بھی تو تھا۔

---

www.novelsclubb.com

سامنے والی کی بات نے اس سے کچھ پل کی لئے قوت گویائی ہی چھین لی تھی۔

"اور وہ کیا چاہتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ اس بچے کو گرانا چاہتی ہے۔"

ہادی ایک بار پھر خاموش رہ گیا۔

"مگر ہادی وہ خود صرف سترہ سال کی ہے، یہ اس کی جان کے لئے خطرناک ہو گا۔"

"آپ اس کو ریلیکس کرے مس ہما میں دیکھتا ہوں۔"

فون بند ہونے کے بعد بھی وہ کتنے لمحے سوچتا رہا۔

www.novelsclubb.com

""کیا یہ ٹھیک ہو گا۔"

اس کے ماموں جان نے پیچھے سے آتے ہوئے بڑے پریشان لہجے میں پوچھا۔

"جی، ابھی اس کا ملک سے دور جانا ہی ٹھیک ہو گا، میں اس کی حفاظت پر ابھی کوئی رسک نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لے سکتا ماموں جان۔"

ہر جگہ سے ہادی کو خطرہ بڑھتا ہی نظر آ رہا تھا۔

"تمہیں مجھے ملک والی بات پہلے بتانی چاہیئے تھی، سب میری بیٹی کے کردار کو برا بول رہے ہیں اب کون کرے گا اس سے شادی۔" ہادی نے سرد آہ بھری۔

"آپ کو اتنی جلدی ہی کیا تھی، اس کی پڑھائی مکمل ہونے دیتے اب وہ باہر پڑھ کر آ جائے گی تب سوچے گا یہ سب۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جھنجھلاہٹ سے جواب دیا۔

"وہ جانا نہیں چاہتی۔"

وہ ایک دم اس کے دادا بن گئے تھے جو سفارش کر رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی مرنا چاہتی ہے وہ تو۔"

اسے اب تک اس لڑکی کی حرکتوں پر تپ چڑھی ہوئی تھی۔

"اگر باہر جا کر بگڑ گئی۔"

اس نے نفی میں سر ہلاتے دادا جان کو دیکھا، وہ ان کے سارے داؤ سمجھ رہا تھا جو ان کی پوتی نے ہی دادا کے کان میں ڈالے تھے۔

"اسے جانے دے نہیں تو خود تو وہ پاگل ہے مجھے بھی کر دے گی۔"

دادا جان نے اسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہے ہو برخوردار پاگل تو مجھے تم لگ رہے ہو۔

آپ پریشان نہ ہو وہ اپنی پڑھائی کے بعد آ جائے گی واپس، اور۔ کچھ نہیں ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ انہیں تسلی دے کر چلا گیا، اسے ابھی نوری کا مسئلہ بھی دیکھنا تھا۔

اس کے قدم رکے، آنکھوں میں بے یقینی اتری، کتنے دنوں بعد وہ نظر آئی تھی۔اندر کہی دبا درد دوبارہ اجاگر ہو گیا۔وہ ابھی نور کے کیس کے جج سے مل کر نکل رہا تھا کے وہ اسے جاتی دکھائی دی۔

"ایمان۔"اس کی آواز اتنی دھیمی تھی کے اسے خود بھی نہ آئی۔

"ایمان۔"

ایمان نے بے دھیانی میں ادھر ادھر دیکھا تو وہ اسے نظر آیا، جو اس کی طرف ہی آ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسی ہو،اور تم یہاں۔"

آواز سن کر وہ اپنے سکتے سے نکلی۔وہ شاید عدالت کا پوچھ رہا تھا۔

"اپنی دوست کے ساتھ آئی ہوں اسے کام تھا۔"ہادی نے غور سے اسے دیکھا،وہ آج بھی اس سے بات کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی تھی۔

"تم سے کچھ بات کرنی تھی،میرے آفس میں آؤ۔"

وہ منع کرتے کرتے رک گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کے پاس بیٹھ رہا تھا،دل میں انتہا کا درد تھا،پر آنکھیں مسکرا رہی تھی۔

"جانتی ہو میں نے تم سے کہا تھا کے مجھے ایک لڑکی پسند ہے اور پھر تم نے کہا تھا وہ لڑکی بہت خوش قسمت ہو گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان نے اسے دیکھا، اسے بے چینی ہوئی۔

"وہ لڑکی تم تھیں، وہ تم ہی تھیں۔"

اظہار ہو ہی گیا تھا، اعتراف کر ہی لیا گیا تھا۔

"میں خاموشی سے الگ ہو گیا کیونکہ میں چاہتا تھا کے تمہیں اپنی محبت ملے، تم خوش رہو تمہاری خوشی ہی کافی تھی میرے لئے۔"

اس کی آنکھیں نم ہوئی، وہ سر جھٹک کر ہنس پڑا جیسے کوئی لطیفہ سنایا ہو، جیسے اپنی ہی بے بسی کا مزاق اڑایا ہو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور ایمان.....ایمان قاسم کی تو دنیا ہی رک گئی تھی۔وہ ساکت بیٹھی اسے ہی تکے جا رہی تھی ،اسے لگا کسی نے سر بازار اسے تار تار کر دیا ہو۔اس کی بڑی بڑی آنکھیں سب کھونے کا دکھ چیخ چیخ کر بتا رہی تھیں۔

"آج تو کچھ کہو میں سنا چاہتا ہوں۔"

وقت نے واقعی پہیا گھما ڈالا تھا،نصیب نے واقعی اوراق بدل دیے تھے۔اب کی بار سر جھٹک کر ہنسنے کی باری ایمان کی تھی۔وہ ہنس دی، جیسے زندگی نے واقعی اس کا لطیفہ بنا ڈالا ہو، جیسے نصیب نے اس کی بے حسی پر اس کا مزاق اڑایا ہو۔

ایک وقت تھا جب ہادی اس کے پاس بیٹھا تھا،اور محبت کے بعد اعتراف محبت نہ کر سکا تھا۔آج وہ ہادی کے پاس بیٹھی تھی اور ندامت کے بعد احساس ندامت نہ کر سکی تھی۔

ایک وقت تھا جب وہ اسے اپنے گزرے حال کی تڑپ کی آہو پکار نہ سنا سکا تھا اور آج وہ وقت تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب وہ اسے اپنے گزرے حال کی تڑپ نہ کہہ سکی تھی۔

"تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، میں بس تمہیں بتا کر دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہ رہا تھا۔"

وہ اس کی خاموشی کا غلط مطلب نکال گیا تھا۔

"اگر پہلے میں نے کہا تھا کے وہ لڑکی خوش نصیب ہو گی جس کو تم چاہو گے، تو اب میں کہتی ہوں ہادی تم بہت خوش نصیب ہو گے جب خدا تمہیں کوئی چاہنے والا دے دے گا۔"

سنہری آنکھیں چھم سے نگاہ کے سامنے آئی تھیں۔

"شکریہ، تم نے ٹھیک کہا تھا شاید مجھے وہ مل بھی گئی ہے۔"

ہادی کھڑا ہو رہا تھا، اب اسے جانا تھا۔ اس کی نظریں اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں بھی دعا کروگا کے تم حیدر کے ساتھ خوش رہو۔"

وہ اب اپنے قدم پیچھے کی طرف لے رہا تھا، پسندیدہ شے کو اپنی دسترس سے دور کرنا کیسا ہوتا ہے کوئی اس سے پوچھتا۔

"میں کوشش کروگا کے جب آگے ہمارے رستے ملے تو ہم انجان مسافروں کی طرح گزر جائے۔"

ہادی نے آخری لمحے میں بھی یہ محسوس کیا کے وہ آج بھی اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔ وہ باہر نکل گیا، ہر رستے سے ہٹ گیا۔

www.novelsclubb.com

آخری جملہ یہ جملہ ایمان کے دل پر آخری ضرب بھی لگا گیا ابھی کل ہی تو اس نے یہ الفاظ حیدر کو کہے تھے۔

وہ ہمیشہ بچپن سے ہارتی آئی تھی، اب بھی ہار گئی تھی..... فرق صرف یہ تھا پہلے رشتوں کو ہارا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھااوراب محبت کو کھو دیا تھا۔

وہ اب بھی اسی طرح بیٹھی اپنی ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ رہی تھی۔اس نے اپنی زندگی میں آنے والے دونوں مردوں کی آنکھوں میں اپنے لئے محبت دیکھی تھی،پر اس کے خدا نے دونوں مردوں کو کسی اور کا نصیب بنا دیا تھا اور ایمان فاروق اب بھی اس بار بھی خالی ہاتھ،خالی جھولی اور خالی دل کے ساتھ رہ گئی تھی۔

ہارنا تو ہمیشہ اس کا مقدر رہا تھا مگر اس بار وہ مقدر ہی ہار گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

(اسی شہر میں ایک بھوری آنکھوں والا شخص مسجد میں بیٹھا قرآن کی تلاوت کر رہا تھا،آس پاس بیٹھا ہر شخص اس کی خوبصورت آواز کے سحر میں جکڑا ہوا تھا،اسے سحر زدہ کرنا آتا تھا۔

"کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کے تم ایمان لاؤ گے اور آزمائے نہیں جاؤ گے۔")

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پلیٹ فارم پر بیٹھی گاڑی آنے کا انتظار کر رہی تھی یا شاید کسی اور کے آنے کا بھی۔

بہت آہستہ سے وہ شخص اس کے پاس آکر بیٹھا،اس لڑکی کو دیکھا جو آج اس کے علاوہ ہر جگہ دیکھ رہی تھی۔

وقت نکلتا جا رہا تھا، خاموشی بڑھتی جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایک دوسرے کی خاموشی کو دونوں سمجھ نہیں پا رہے تھے اور لفظوں میں بیان کرنے کی دونوں میں ہمت نہیں تھی۔

"میں نے فقت تم سے محبت کی اور بے انتہا کی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخری بار اقرار کیا گیا۔

"معشوق کی ایک صفت ہے، وصل کا وعدہ کرتا ہے مگر کبھی وفا نہیں کرتا۔"

نہ مدتوں جدا رہے نہ ساتھ صبح و شام ہو

نہ رشتہ وفا پے ضد نہ یہ کہ اذن عام ہو

www.novelsclubb.com

وہ ائیر پورٹ پر بیٹھی اپنی فلائیٹ کے آنے کے انتظار میں تھی، جس کے آنے میں کچھ منٹ ہی رہ گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت آہستہ سے وہ شخص اس سنہری آنکھوں والی لڑکی کے پاس آکر بیٹھ گیا،اس نے محسوس کیا وہ آنکھیں آج بھی اس کا طواف کر رہی تھیں۔

ہادی نے ہاتھ آگے بڑھایا اور اس کی آنکھوں پر رکھ دیا۔

"گناہ ملے گا۔"

وہ ہنس دی۔

"میں چاہتا ہوں جب تم اس ملک واپس آؤ تو خود کو اپنے دل کو بدل کر آؤ۔"

حنین نے نظریں پھیر لی،اس کو آخری بار دیکھنا زیادہ تکلیف دے تھا۔

نہ ایسی خوش لباسیاں کے سادگی گلہ کرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ ایسی بے تکلفی کے آئینہ حیا کرے

ایمان کے جواب پر بے بسی سے اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے، وہ تڑپ ہی تو گیا تھا۔ وہ اس کی محبت کو فریب کہہ رہی تھی۔

"میں نے تمہیں ٹوٹ کر چاہا ہے، تمہیں بھول جانا میرے بس میں نہیں ہے اور شاید تمہیں پانا نصیب میں نہیں تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کے جواب پر مسکرائی۔

"تم جانتے ہو محبت کیا ہے، محبت قربانی ہے تم نے قربانی دی حیدر مگر میرے لئے نہیں، کسی اور کے لئے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی کے آنے کی آواز پر وہ کھڑی ہو گئی۔

"اور حیدر جب تک تم اس بات کا مطلب جانو گے تب تک تو عمریں بیت جائے گی۔"

"میں اپنا گناہ نہیں جانتا مگر تم نے سزا بہت زیادہ دے دی ہے۔"

"خوش رہو۔"

وہ اس کی خوشیاں اجاڑ کر خوش رہنے کی دعا دے رہی تھی۔

میں عشق کو امر کہوں وہ میری ضد سے چڑ گئی

میں عشق کا اسیر تھا وہ عشق کو قفس کہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا یہ میری سزا ہے۔؟"

وہ لڑکی اداس مجسمہ بنے اسے دیکھے گئی۔

"ایک وقت آئے گا جب تمہیں اندازہ ہو گا کے یہ تمہارا اجر ہے، حرم۔"

"پر میرا اجر تو کوئی اور تھا۔"

ہادی لاجواب رہ گیا، اتنی محبت اتنی محبت کہاں دیکھی تھی اس نے۔

فلائیٹ اناؤنس ہو گئی تھی، ہر مسافر جانے کے لئے اٹھ رہا تھا وہ دونوں بھی کھڑے ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے آگے بڑھنے سے پہلے ہادی نے اس کا راستہ روکا، جیب سے سفید پھول نکالا اور اس کی طرف بڑھایا۔

"تمہاری آگے آنے والی زندگی کی نئی شروعات کے لئے۔"

وہ نم آنکھوں سے مسکرائی اور اپنے محبوب کے ہاتھ سے پہلا اور آخری تحفہ لے لیا۔

www.novelsclubb.com

نہ اس کا مجھ پر مان تھا نہ مجھ کو اس پر ضام ہی
جو عہد ہی کوئی نہ ہو تو کیا غم شکستگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بوگی کے پاس آئی، سامان اس نے ہاتھ میں لیا ہوا تھا اور پھر اس نے آخری نگاہ اٹھا کر حیدر کو دیکھا جو خاموشی سے رہ رو رہا تھا۔

حیدر آگے بڑھا اس کے گرے ہوئے دوپٹے کو سر پر ٹکایا۔

یہاں ایمان قاسم کی چاہت کا اختتام ہوا تھا، وہ خاموشی سے سب سہہ گئی تھی۔

وہ گاڑی پر چڑھ گئی، دوبارہ کبھی واپس نہ مڑنے کے لئے۔ حیدر وہی رہ گیا جاتی ریل گاڑی کو تکتے ہوئے۔

اسے دنیا میں سب پانے کا گمان تھا مگر اپنی محبت کو حاصل نہیں کر پایا تھا یہاں اس کا گمان..... گمان ہی رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کہا تھا کے کبھی ایک محبت نے دوسری کی قربانی مانگی تو وہ خود کو قربان کر دے گا.....

اس نے سہی کہا تھا وہ خود کو قربان کر گیا تھا۔

اس کی آنکھوں میں موجود آنسوؤں سے دور جاتی ریل گاڑی دھندھلی ہوتی گئی۔

سو اپنا اپنا رستہ ہنسی خوشی بدل دیا

وہ اپنی راہ چل دی میں اپنی راہ چل دیا

www.novelsclubb.com

سنہری آنکھوں نے آخری بار اسے دیکھا، شاید اس کا گمان تھا کے وہ روک لے گا مگر اکثر گمان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گمان ہی رہ جاتے ہیں۔اس نے نہیں روکا۔

یہاں حنیین و قار کی محبت کا اختتام ہو گیا تھا۔

وہ سر جھٹک کر پلٹی اور exit کی طرف چل دی،ایک بار بھی پیچھے نہیں دیکھا جانتی تھی دیکھے گی تو مجسمہ بن جائے گی۔

اس کو جاتے دیکھنا تکلیف دے تھا،اس لئے خود چل دی۔آنسو اس کی آنکھوں کو بھگو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

لاحاصل محبت میں اسے بھی فنا ہونا تھا.....کیونکہ یہی تو محبت کی شان ہے اور یہ محبت کے سکندروں پر ہی جچتی ہے۔

اور پھر یوں ہوا تھا کے اسے آخری وقت میں بھی اس سے محبت نہیں ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سو اپنا اپنا راستہ ہنسی خوشی بدل لیا

وہ اپنی راہ چل دی میں اپنی راہ چل دیا

---

www.novelsclubb.com

تین سال بعد

حصہ دوم: "گردشِ مدام"

اس کی آنکھیں لال انگارا ہو رہی تھی، جانتا تھا ابھی دو سیکنڈ میں حولدار اندر داخل ہو گا۔ وہی ہوا، حولدار اندر آ کر اب ساری فائیل اس کے ٹیبل پر رکھ رہا تھا، سامنے والے کی دہشت سے فائیل رکھتے اس کے ہاتھ کانپے۔

"میرے ایک ہفتے کی غیر موجودگی میں جس بوڑھے کو اٹھا کر بند کیا تھا اسے چھوڑ دو۔"

www.novelsclubb.com

اس شخص کا غصہ کہی بھی، کبھی بھی کسی پر بھی ٹوٹتا تھا۔ اب کی بار حوالدار کا دل بھی کانپا، اسے کیسے پتا..... یہ سوال فضول تھا۔

وہ مومن جاوید لاہور کا اے۔ ایس۔ پی تھا وہ سب جانتا ہوتا تھا۔ اس کے جانے کے بعد، مومن کرسی پر بیٹھ کر اب سارے کیس کی فائلز سٹڈی کر رہا تھا، اس کی بھوری آنکھیں چمک رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تھانے کی خاموشی پر مسکرایا۔اس کی آنکھوں کی طرح اس کی مسکراہٹ بھی جان لینے والی تھی۔اس کے سانولے رنگ نے آج تک کبھی اس کی خوبصورتی کو ماند نہیں ہونے دیا تھا۔

اس کی بھوری آنکھیں حسین تھی اس کے بھورے بال خوبصورت تھے،اس کی مسکراہٹ جان لیوا تھی کیونکہ اس کا کردار حسین تھا،اس کا دل خوبصورت تھا،اس کی روح جان لیوا تھی۔

وہ مسکرایہ کیونکہ جانتا تھا یہ سب اس کی دہشت یا خوف سے نہیں کانپ رہے تھے بلکہ وہ اپنے گناہوں سے کانپ رہے تھے، جس کا ایک ایک ثبوت اس کے پاس محفوظ تھا۔

www.novelsclubb.com

حیرت تھی وہ خوف میں تھے کے وہ ان کی رشوت، نشے، ناانصافی پر انہیں نکال نہ دے....پر وہ خدا کے ڈر سے کیوں نہیں کانپ رہے تھے جو ان گناہوں پر ان کو جنت سے نکالنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فون پے آنے والی نوٹیفیکیشن نے اس کا دھیان کھینچا، میسج پڑھ کر اس کے لب مسکرائے اس کا دوست اس کو بلا رہا تھا۔

اس نے اپنی ڈائیری کا صفحہ پلٹا اور وہاں موجود سفید گلاب نکال لیا۔اس کی ایک ایک پتی سوکھی ہوئی تھی شاید اس کے دل کی طرح.....

وہ اپنے محبوب کے پہلے تحفے کو دیکھ رہی تھی۔اس کی سنہری آنکھوں میں آج چمک نہیں تھی آج غم تھا۔ایک عرصے سے جدائی میں کاٹا کرب تھا،اپنی محبوب کی شراکت داری پر جلن تھی۔ حنین و قار نے پھول واپس رکھ کر باب بند کر دیا۔

اس کی نظر اپنے پیک سامان پر پڑی،وہ واپس جا رہی تھی وہی جہاں وہ بھی تھا.....

مگر آج بھی وہ،وہاں نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سر صوفے کی پشت پر ٹکا دیا، کتنی بے سکونی تھی، کتنی تکلیف تھی، کتنی بے چینی تھی۔

اس نے آنکھیں کھول لی۔ کتنے دنوں بعد آج وہ گھر آیا تھا نہیں تو راتوں کو بھی جا جا کر نائیٹ شفٹ کرتا تھا۔ گھر میں سکون نہیں تھا یا زندگی میں نہیں تھا، اصل میں تو اس کی روح میں نہیں تھا۔

وہ اٹھ کر لان میں آ گیا۔ وہاں سے ہنسنے، چیخنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھی باہیں کھولے اور حیا چھک چھک کر اس کے پاس جاتے جاتے رک جاتی اور پھر ہنس دیتی۔

ایک لمحے کے لئے اسے لگا یہ منظر، وہ سکون ہے مگر پھر خیال جھٹک دیا۔

حیدر کے چہرے پر کئی دن بعد مسکراہٹ آئی حیا جو حرم کی باہوں میں جانے ہی والی تھی، حیدر کو پیچھے دیکھتے ہوئے بھاگتی ہوئی اس کی ٹانگوں سے لپٹ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا۔"

حیدر کی روح اٹکی تھی، کتنے دن بعد وہ اپنی بچی کا ہنستا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

اس سے پہلے وہ جھک کر اسے گود میں بھرتا، حرم دوڑتی ہوئی آئی اور حیا کو ہاتھ سے پکڑ کر اس کی ٹانگوں سے پیچھے کر گئی۔

"آجاؤ جان، انجان لوگوں کو پریشان نہیں کرتے۔"

www.novelsclubb.com

وہ تھم ہی تو گیا تھا۔ وہ اسے لیتی ہوئی جا رہی تھی۔ حیا اپنی دونوں پونیاں مزے سے ہلاتی ہلاتی پاؤں سے پاؤں ملاتی اپنی ماں کے ساتھ اندر بڑھ گئی۔

وہ دو لفظوں میں اٹک گیا تھا، ایک بابا اور ایک انجان۔ انجان کیا وہ اپنی دوست کے لئے انجان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بن گیا تھا.....

بن تو وہ گیا ہی تھا۔وہ ایک بار پھر ہسپتال کے لئے نکل گیا۔خود سے بھاگتا ہوا اپنی بیوی، بچی سے بھاگتا ہوا، شاید اپنی محبت سے بھی بھاگتا ہوا۔

محبت ہاں محبت.....ایمان کی یاد تازہ ہوئی جب سے وہ گئی تھی سکون چلا گیا تھا، گھر چلا گیا تھا ،زندگی چلی گئی تھی۔

گھر میں زندگی نہیں تھی اور زندگی میں سکون نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

حرم کھڑکی سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی اس نے مڑ کر حیا کو کھلونوں سے خاموشی سے کھیلتے دیکھا۔

کیا محبت کبھی ختم نہیں ہونے والی تھی؟ سوال یہ نہیں تھا کے وہ اپنے محبوب کو اسی طرح چاہتی رہے گی..... سوال یہ تھا کے کیا وہ بھی اپنے محبوب کو اسی طرح چاہتا رہے گا؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آج ہاسٹل میں اس سے تفصیلی بات کرنے آیا تھا، مگر آج بھی اس کا وہی رویہ دیکھ کر اسے تپ چڑھ رہی تھی۔

وہ خاموشی سے اپنی دو سالہ بیٹی کو گود میں لئے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی، شاید کوئی ایسی جگہ جہاں وہ اس کی نظروں سے بچ جاتی۔

www.novelsclubb.com

"یہ سب کب تک چلے گا نور۔"

ہادی نے اپنے غصے پر قابو پایا۔

"کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ انجان بنی۔

"یہی، چھپ چھپ کر رہنا، پیشیوں پر نہ جانا، اپنی بیٹی کی شناخت کو دنیا سے چھپانا۔"

"مجھے نہیں لینا انصاف تین سال میں ہوا ہی کیا بس ہر پانچ ماہ بعد کی ایک تاریخ اور اب تو وہ خود ایم۔این۔اے بن گیا ہے یہ کیس بھی بڑے لوگوں پر عام الزاموں کی طرح رکھ کر بند ہو جائے گا، بہتر نہیں آپ خود ہی کر دے۔"

اس نے اس شخص کو دیکھا جس کا ساتھ جنت تھا مگر پھر نگاہیں پھیر لی اس کا کردار تو جہنم تھا نہ۔ اس سوچ نے ہی اس کی آنکھیں نم کر دی تھی۔

"میرے پاس محبت کرنے کا حق نہیں ہے، انصاف کا حق کہاں سے لاؤ؟۔"

ہادی نے اسے ترحم بھری نگاہوں سے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محبت کا حق سب کے پاس ہوتا ہے نور ہاں اسے پانے کا حق سب کے پاس نہیں ہوتا۔"

"کیا آپ نے بھی کھو دیا اسے۔"

نور کو تجسس ہوا۔

"ہاں۔"

"اپنی محبت کی یاد نہیں آتی۔"

"محبت بچی نہیں اور یاد ذہن سے نکل نہیں رہی۔"

"محبت نہیں ہو گی پھر اگر ہوتی تو ختم نہ ہوتی۔"

"سب ختم ہوتا ہے نور یہ دنیا ہی عارضی ہے تو کیا اس دنیا میں بسنے والوں کے جزبات عارضی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں ہو گے، سمجھو میرے بھی وہی تھے۔"

وہ مسکرائی۔

"دنیا عارضی ہے اس میں بسنے والے نہیں، یہ تو دنیا کے اختتام پر بھی دوبارہ اٹھائے جائے گے، تو پھر جزبات عارضی کیسے ہوئے۔"

ہادی نے اسے دیکھا جو اب جیا کو سنبھال رہی تھی

"کیونکہ مسٹر ہادی اس دنیا کو بنانے والا عارضی نہیں ہے تو وہ اپنے بندوں میں جزبات عارضی کیوں بنائے گا....؟"

www.novelsclubb.com

ہادی کو ایک دم وہ سنہری آنکھیں یاد آئی۔

"تمہاری گہری باتیں کسی کی یاد دلاتی ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جس سے محبت نہیں بچی۔"

"نہیں.....وہ نہیں۔"

"تو پھر۔۔۔۔۔؟"

"جس کی محبت کو شاید میں نے بچنے نہیں دیا۔"

نور اب سوتی ہوئی جیا کو کوٹ میں ڈال رہی تھی اس کی خوبصورت بڑی آنکھیں ابھی بند تھیں۔ ہادی اس چھوٹی سی لڑکی کی ممتا پر مسکرا رہا تھا۔

"تم وہ نور نہیں ہو جو پہلی بار آئی تھی تو آنکھوں میں نفرت بدلہ لے کر آئی تھی، تم اب کیا ہو نور؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس لڑکی کو کبھی نہیں سمجھ سکتا تھا۔

"میں اب ایک ماں ہوں۔"

اس جواب پر کچھ پل ہادی کوئی اور جواب دے ہی نہیں پایا۔

"ہار مان رہی ہو یا معاف کر رہی ہو۔"

"نہ ہار مان رہی ہوں، نہ معاف کر رہی ہوں بس اپنا انصاف خدا پر چھوڑ رہی ہوں۔ آپ نے نہیں کہا تھا کے وہ بہتر انصاف کرنے والا ہے۔"

اس نے ایک اداس نگاہ ہادی پر ڈالی۔

"مگر میں تمہارا انصاف صرف خدا کے لئے نہیں چھوڑوں گا نور۔"

ہادی اٹھ کر اب جا رہا تھا، اس کے الفاظ نے اس کے بڑھتے قدم روکے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جس کی محبت کو آپ نے بچنے نہیں دیا اگر وہ ایک بار پھر آپ کے پاس اپنی محبت بچانے آئی تو آپ کیا کرے گے؟"

ہادی مڑا۔اسے کچھ سال پہلے اس کی شکایت کرتی وہ سنہری آنکھیں یاد آئی۔

"وہ اب کی بار نہیں آئے گی۔"

نور نے قدم دروازے کی طرف بڑھائے،ہادی اس کے سر پر اب ہاتھ رکھ رہا تھا۔

"ایک مشورہ دوں۔"

www.novelsclubb.com

ہادی نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"اب کی بار آپ چلے جائے گا اس کے پاس،اس کی محبت کو بچانے۔"

"کیوں۔۔۔؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"خیر کے لئے۔"

"اور تم میری خیر کیوں چاہ رہی ہو؟"

"میں نہیں چاہو گی تو کون چاہے گا۔"

ان الفاظ میں کچھ تو ایسا تھا جو ہادی سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

دروازہ بند ہو گیا تھا، مگر سوچ کا ایک نیا دروازہ کھل گیا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

اس نے ایک لمبا کش لیتے منہ سے دھواں چھوڑا، پورے کمرے میں سگریٹ کی عجیب بو پھیلی ہوئی تھی۔

سگریٹ دوبارہ منہ سے لگاتے اس کی آنکھوں میں ایک عکس ابھرا، روتی ہوئی آنکھیں، کالی چادر میں لپٹا وجود۔ یہ پہلی بار نہیں تھا، یہ عکس اکثر اب اسے اٹھتے، بیٹھتے نظر آتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانے وہ کون تھی، جانے وہ اتنی تڑپ کر کیوں رو رہی تھی۔

موبائل کی آواز پر اس نے سگریٹ کو پھینکا اور بوٹ تلے کچل دیا، پھینکنا، کچلنا تو اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔

"فرمائے واوڈہ صاحب، کوئی اچھی خبر سنائے گا۔"

ایک ہی عکس بار بار آنکھوں میں آنے میں وہ پہلے ہی اکتایا ہوا تھا۔

"چھوٹے ملک، وہ کیس بند کروا دیا گیا ہے۔"

اس کے لب مسکرائے کوئی کھیل جو وہ ہار جائے ناممکن۔

www.novelsclubb.com

"کیسے؟"

"ہم پرانے کھلاڑی ہیں، ججوں کو اپنی طرف کرنا کون سا مشکل تھا، ویسے بھی ان کے پاس چند گواہوں کے علاوہ تھا ہی کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کوئی اور مسئلہ۔"

"نہیں، پر آپ نے یہ سب کیسے کیا؟"

وہ اب ایک اور سگریٹ سلگا رہا تھا۔

جہانزیب ملک مسکرایا، اس وکیل کی ایک کمزوری پر ایک عرصے پہلے وار کیا تھا اس نے۔

"اپنے پیارے کس کو پیارے نہیں ہوتے۔"

وہ مزید کچھ کہے بنا فون بند کر گیا۔ ایک بار پھر اب صرف وہ تھا، تنہائی تھی اور روتی ہوئی آنکھوں کا عکس تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نکاب میں چھپے چہرے میں خوف تھا،ڈر تھا۔ بیل پر ہاتھ رکھتے اس کے ہاتھ کپکپانے لگے،اگر وہ ایک بار پھر رد کر دی گئی تو؟اگر وہ ایک بار پھر ٹھکرا دی گئی تو؟اگر وہ ایک بار پھر بے سہارا چھوڑ دی گئی تو؟۔

بیل کی آواز اس کے کانوں سے جاتی دماغ کو جھنجھوڑ رہی تھی دل کہہ رہا تھا ایک بار پھر بھاگ جاؤ ، نہیں تو ہمیشہ کی طرح آج پھر رسوا کر دی جاؤ گی۔دروازہ کھول دیا گیا تھا۔سامنے موجود اپنے باپ کے وجود کو اتنے عرصے بعد دیکھ کر آنسو اس کی آنکھوں سے ٹوٹ کر نکاب میں جذب ہوتے گئے۔

www.novelsclubb.com

قاسم صاحب کو ایک لمحہ بھی نہیں لگا تھا سامنے پردے میں ڈھکے وجود کو پہچاننے میں،وہ ان کے اپنے وجود کا حصہ تھی کیسے نہ پہچانتے۔

وہ آگے بڑھے،بغیر کچھ سنے،بغیر کچھ کہے،بغیر کوئی وضاحت لئے اسے گلے لگا گئے بس اتنی سی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بات تھی اور ایمان رسوا ہونے سے بچ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اب کی بار اس کے خدا نے اسے بے سہارا ہونے سے، رد ہونے سے ٹھکرائے جانے سے بچا لیا تھا۔

وہ جلدی جلدی اپنا کام ختم کر کے اٹھ رہی تھی، پہلے ہی کتنی دیر کر دی تھی اس نے، فکر تھی تو صرف اپنی بیٹی کی۔ بجتے فون کو اس نے ہڑبڑی میں جلدی سے اٹھایا۔

"حرم تم نکلی نہیں بینک سے ابھی تک۔"

وہ ایک ہاتھ میں بیگ اور دوسرے میں فون تھامتی نکل آئی۔ اسے پیچھے سے بھی حیا کے رونے کی آواز آ رہی تھیں۔

"ماما نکل گئی ہوں آپ پلیز اس کا خیال رکھے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جلدی آؤ اسے بخار ہے، حیدر بھی گھر نہیں ہے۔"

اس نے غصے سے سر جھٹک دیا، وہ شخص گھر ہوتا بھی کب تھا۔ فون رکھتے رکھتے وہ ارد گرد نگاہیں گھماتی ٹیکسی کے انتظار میں تھی۔

ٹیکسی میں بیٹھ کر اسے اپنی بیٹی کا روتا چہرہ نظر آ رہا تھا، کیا زندگی ایسے ہی گزرنے والی تھی۔

وہ تھانے میں بیٹھا کب سے اپنے دوست کی خاموشی کے ٹوٹنے کا انتظار کر رہا تھا۔

"تمہیں کیس لینا نہیں چاہیئے تھا، اگر انصاف نہیں دلانا تھا تو۔"

مومن کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کس نے کہاں میں انصاف نہیں دلانے والا۔"

مومن نے اسے توتیشی نظروں سے گھورا،وہ اس کا دوست تھا جانتا تھا ہار مان لینا اس کے خون میں نہیں ہے۔

"تو پھر۔"

"میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کے اس کے مجرموں کو ان کے اختتام تک پہنچاؤ گا۔"

مومن نے اسے دلچسپی سے دیکھا،اس کا دوست وعدہ نبھانے والوں میں سے تھا۔

"مگر یہ وعدہ تو نہیں کیا تھا کے مجرم کو انجام تک پہنچانے کے لئے صرف قانون اور عدالت کی مدد لوں گا۔"

مومن مسکرایا،اس کے گال میں ڈمپل واضح ہوا۔

"بیرسٹر صاحب آپ میرے تھانے میں بیٹھ کر،ایک اے۔ایس۔پی کے سامنے غیر قانونی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باتیں کر رہے ہیں، ڈرے اس وقت سے جب میں آپ کو اس تھانے سے جانے ہی نہ دوں۔"

ہادی سر جھٹک کر مسکرایا۔

"اور آپ ڈرے اس وقت سے جب میں آپ کے کیسیس لڑنے چھوڑ دوں گا۔"

"وکیل ہو اور دھمکی نہ دو یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔"

ہادی نے خاموشی سے چائے کا کپ اٹھایا۔

"تم اپنی زبان میں اسے رشوت سمجھ لو۔"

مومن کو احساس ہوا کے وہ مزاق نہیں کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"عدالت سے انصاف نہیں لو گے تو کس سے لو گے۔"

"انصاف نہیں، بدلہ۔"

ہادی نے اس کی تصحیح کی۔

"کون لے گا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نور خود،اور ہم مدر کرے گے۔"

"اس کے علاوہ کوئی حل نہیں؟"

ہادی نے چائے کا خالی کپ واپس میز پر رکھا۔

"جو قانون برائی کے خاتمے کے لئے انصاف نہ دے،اس قانون سے برائی کو ختم کرنے کے لئے اکثر انصاف خود ہی لینا ہوتا ہے۔

جس ملک میں حق دیا نہ جائے اس ملک میں حق چھین لینا چاہیئے۔"

ہادی نے دیکھا وہ ایک سوچ میں تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں، مگر حافظ صاحب مجھے کیوں لگ رہا ہے تمہارا ضمیر اجازت نہیں دے رہا۔"

"برائی کا خاتمہ برائی سے ضروری ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مومن کی بات نے کچھ لمحے اسے بھی سوچ میں ڈالا تھا۔

"وہ صرف سترہ کی تھی تب، معصوم سی ہر بار عدالت کے جھوٹے فیصلوں پر، قانون کی ناانصافی پر عورت ہی کیوں اپنا انصاف قربان کرے۔

اس کی بیٹی بڑی ہو رہی ہے وہ یہ بھی نہیں جانتی کے اس کا باپ کون ہے، اپنی بیٹی کو اس معاشرے کے سوالوں سے بچانے کے لئے اس نے اپنا انصاف قربان کر دیا۔"

مومن نے اپنے دوست کو دیکھا وہ کم ہی غصے میں آتا تھا، مگر جب آتا تھا تو کوئی ناانصافی برداشت نہیں کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہر بار ظلم برداشت کرنے والوں کو ہی ہم کیوں کہے کے انصاف خدا پر آخرت کے لئے چھوڑ دو؟ کیا خدا نے عدالت، قاضی کا نظام دنیا میں انصاف کے لئے نہیں بنایا تھا؟ کیا خدا نے کتاب میں جرم کی سزاؤں کو دنیا میں نافظ کرنے کے لئے نہیں دیا تھا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے خدا کا انصاف صرف آخرت کے لئے تو نہیں تھا۔ صرف ان معاشرے کے سوالوں سے بچنے کے لئے، اس غلیظ عدالتی نظام سے پناہ کے لئے، پیچھے چھپی قوتوں سے بچنے کے لئے کیا ہم ہر بار انصاف کو آخرت کے لئے چھوڑتے جائے اور دنیا میں یہ معاشرہ یہ عدالتیں یہ چھپی قوتیں پھر مزید اونچا ہو کر ناانصافی اور ظلم کرتے رہے، کیوں۔"

مومن مسکرایا۔

"میں کروگا مدر مگر میں پہلے نور سے ملوگا، اور تم سے آج تک بحس میں کوئی جیتا ہے؟"

اب کی بار مسکراہٹ ہادی کے لبوں پر آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہے ایک شخص مگر فرق یہ ہے کے اس کی بحس کبھی ختم نہیں ہوتی تھی۔"

ہادی نے فون میں آنے والے میسج کی طرف دیکھا، اس کے ماموں اس کو حنین کو ائیر پورٹ سے پک کرنے کا کہہ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو میں چلوں کسی کو لینا بھی ہے۔"

"بحس کرنے والی بھابھی کو۔۔۔۔۔؟"

ہادی نے اسے گھور کر دیکھا۔

"تم تتویش صرف مجرموں کی کیا کرو، میری نہیں۔"

ہادی کے جانے کے کتنی دیر بعد تک بس وہ اسی کی باتوں کو سوچتا رہا تھا۔

---

www.novelsclubb.com

او۔ٹی کا دروازہ کھلا، اس نے دیکھا کے ایک باپ اس کے پاس دوڑتا ہوا آرہا تھا۔

"ڈاکٹر میری بیٹی؟"

حیدر نے چہرے سے ماسک نیچے کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ ٹھیک ہے بلکل، ہوش میں آنے کے بعد آپ مل سکتے ہیں اس سے۔"

اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا، کندھے پے ہاتھ نے اسے آگے بڑھنے سے روک دیا۔

"اللہ آپ کو ہر خوشی دے، سکون دے آپ کو آپ کے گھر والوں کو اور آپ کی بیٹی کو بھی۔ خدا آپ کو وہ سب دے جو آپ کے لئے بہتر ہو۔"

وہ اسے دعا دے کے جا رہے تھے۔ آپ کو وہ سب دے جو بہتر ہو؟ وہ اس جملے میں اٹک گیا تھا۔ یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے کہا تھا خدا تمہیں بہتر دے یہ نہیں کہا تھا کے خدا تمہیں وہ دے جو تم چاہو۔

www.novelsclubb.com

"کیا خدا کا بہتر اس کی چاہت سے الگ تھا، کیا اس کی چاہت بہتر نہیں تھی؟ تو بہترین کیا تھا؟ اگر انسان کی چاہت اکثر خدا کا بہترین نہیں بن سکتی تو کیا ضروری ہے کے خدا کا عطا کیا ہوا بہترین انسان کی چاہت بنے؟".....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ان سوالوں میں پچھلے تین سالوں سے گم تھا۔

وہ ائیر پورٹ پر کھڑا اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا، آج سے تین سال پہلے وہ اس کو یہی پے چھوڑ گیا تھا، اور آج بھی وہ اسے یہی سے لینے آیا تھا۔

حنین نے اسے دور سے دیکھا جو ادھر ادھر دیکھتا شاید اسے ہی ڈھونڈ رہا تھا، وہ سب بھول گئی تھی، خود سے کئے سارے وعدے ساری تسلی سب اس کے دیدار پر دھری کی دھری رہ گئی تھیں۔

کوئی بھی منظر اس کے دیدار سے زیادہ اس کے لئے خوبصورت ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ حنین نے نگاہیں جھکالی، جھکی نگاہ ایمان کی حفاظت کرتی ہے۔ اس بار وہ اپنے آپ کو کسی روگ میں نہیں ڈال سکتی تھی، یہ وعدہ وہ اپنے خدا سے کر کے آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے پاس آ کر کھڑی ہو گئی۔ہادی نے دیکھا تو ایک لمحے کے لئے وہ بھول ہی گیا، کیا یہ وہ حنین تھی۔۔۔۔ہاں یہ وہی بیوقوف لڑکی ہی تھی۔اس نے خود کو حجاب اور عبائے میں چھپایا ہوا تھا، سوائے ہاتھ اور چہرے کے اس کا پورا سطر ڈھکا ہوا تھا، اور اس کی نظریں آج ہادی کا طواف نہیں کر رہی تھیں، آج اس کی نظریں جھکی ہوئی تھیں۔

ہادی کو یہ تبدیلی اچھی لگی وہ خاموشی سے آگے بڑھا، بغیر کچھ کہے اس کا سامان لیتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

حنین کو بلاوجہ غصّہ آیا، وہ آج بھی خاموش ہی تھا اور.....

ایک دادا جان کو یہی ملا تھا بھیجنے کے لئے کھڑوس۔

ہادی نے سامان ڈکی میں رکھتے ہی اس کے لئے گاڑی کے آگے والا دروازہ کھولا۔ حنین بنا اسے دیکھے آگے بڑھی، گاڑی کے پچھلی طرف کا دروازہ کھولا اور بڑے سکون سے بیٹھ گئی اور دروازہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بند کر دیا۔

ہادی آگے کا دروازہ کھولے کھڑا ہی رہ گیا تھا۔اسے ایک دم تپ چڑھی۔

"آگے بیٹھو، میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں۔"

"آگے کیوں بیٹھو، آپ میرے بھائی یا شوہر بھی نہیں ہے۔"

ہادی چپ کر گیا۔

وہ واقعی اس لڑکی سے بحس نہیں کر سکتا تھا۔چپ چاپ جا کر آگے بیٹھا اور گاڑی چلا دی۔

پورے رستے حنین نے اسے دیکھا بھی نہیں۔گاڑی گھر کے آگے رکتے ہے وہ باہر نکلی اور گھر میں غائب ہو گئی۔ہادی جواب ڈکی سے اس کا سامان نکال رہا تھا، بل ہی کھاتا رہ گیا۔

کہاں وہ مشہور وکیل، اب اس کا سامان نکال رہا تھا۔

"میڈم نے مجھے اپنا ڈرائیور اور ملازم ہی سمجھ لیا ہے۔"

وہ غصے سے بڑبڑاتا ہی رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گھر کے لئے نکلنے ہی لگا تھا کے وہ اسے دور سے بھاگتی نظر آئی، ہاں وہ کوئی اور نہیں اس کی بیوی ہی تھی مگر جھٹکا اسے اس کے ہاتھوں میں حیا کو دیکھ کر لگا۔

اس کے قریب آنے پر حرم اسے نظر انداز کرتی آگے وارڈ میں چلی گئی۔

وہ سامنے کھڑا اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا جو خاموش تھی، وہ باہر بینچ پر بیٹھی تھی، اور حیا کو اندر ابھی دوسری ڈاکٹر ڈرپ لگا کر گئی تھیں جو اب سکون سے سو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

حرم نے اسے ایسی نظروں سے دیکھا کے اس کے آگے کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے، ان نظروں میں شکوہ تھا۔

حیدر بھی اسی کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔

"کب سے تھا اسے بخار؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صبح سے۔"

"تم کہاں تھی؟"

ایک اور سوال۔

"آفس۔"

طویل خاموشی۔

"تم نوکری کی وجہ سے اپنی بچی کو نگلیٹ کر رہی ہو۔"

اپنی بچی....،ہاں سب ہی تو بدل گیا تھا،وہ صرف اس کی ہی بچی تو تھی۔

" صحیح کہا،وہ میری بچی ہے صرف میری اسی لئے تو کر رہی ہو جاب کیونکہ وہ میری بچی ہے،اس کے اخراجات میرے ذمہ ہیں۔میں نہیں چاہتی کے میری بیٹی کسی پر میری طرح بوجھ بنے،یہی تمہارے پہلے سوال کا جواب ہے۔"

وہ اندر حیا کے پاس چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر کو ایک دم پشیمانی ہوئی تھی بجائے اپنی غلطی کو ماننے کے وہ تب وہاں موجود نہیں تھا جب اس کی بیوی اور بیٹی کو اس کی ضرورت تھی وہ اسے ہی ڈانٹ گیا۔ یہ بے چینی، گھبراہٹ، غصہ اور الجھن اس کی ذات کا حصہ بننے لگے تھے۔ وہ حرم کو ناراض کر چکا تھا۔

وہ اٹھا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔ پیچھے حرم نے افسوس سے اسے ایک بار پھر بھاگتے دیکھا، خود سے، اپنوں سے رشتوں سے اور سب سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے نظریں گھما کر کن انکھیوں سے دادا جان کو دیکھا جو اسے گھورنے میں مصروف تھے، اس نے لمبی سانس کھینچی اور دوبارہ کارٹن سے اپنے کیفے کے لئے چیزیں نکالنے لگی۔

"تو تم یہ چاہتی ہو۔"

"جی یہ میرا اور ریم کا بچپن کا خواب تھا میں نے کینیڈا سے مینجمنٹ کی ڈگری اسی لئے کی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادا۔"

وہ اب مڑ کر اپنے دادا کو معصومانہ نظروں سے دیکھ رہی تھی اور اس کے دادا ایک بار پھر ان نظروں سے ہار گئے تھے۔

"یہ مشکل ہو گا تم ہادی کی ہیلپ...."

"نہیں، میرے ساتھ ریم ہے اور مجھے اپنے کیفے کے لئے کسی ایرے غیرے کی مدد نہیں چاہیئے میرے سگے باپ نے میرے لئے کچھ چھوڑا ہو یا نہ چھوڑا ہو مگر میری جائیداد ضرور چھوڑی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"باقی انویسٹمنٹ ریم کرے گی اور اب تو میں نے جگہ بھی لے لی ہے۔"

وہ ہادی کے نام پر ان کی بات کاٹ کر کہتی چلی گئی۔ نا جانے اس کے دادا اپنے اکلوتے بھانجے ہی کی تعریفیں کیوں کرتے رہتے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے دادا ناراض نظروں سے گھورتے پاس کرسی پر بیٹھ گئے۔

"آپ کی کیا خواہش ہے؟"

"ایک بوڑھے دادا کی اپنی بیٹی سے جو تعلیم مکمل کر چکی ہو بھلا کیا خواہش ہو گی۔"

انہوں نے منہ پھلا کر کہا۔

اس کی مسکراہٹ سمٹی۔

"میں شادی نہیں کرو گی پہلے آپ کی بات مان لی تھی میں نے اب نہیں۔"

اس کی ساری مسکراہٹ سنجیدگی میں بدل گئی تھی۔

"ہاں بس اپنی خواہشیں پوری کروائے جاؤ، میری نہ کرنا۔ایک تو تمہاری ماں اور میرا بدلحاظ بیٹا پہلے ہی اپنے بیٹے کے پاس چلے گئے ہیں، سوچا بھی نہیں بچی اکیلی کیسے رہے گی، میں نہ آتا تو؟"

"آپ کے علاوہ میرے بارے میں کوئی سوچتا بھی نہیں ہے دادا، دوسری بات میں باہر اکیلے ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہ کر آئی ہوں۔"

دادا نے اسے غور سے دیکھا۔

"کچھ عرصے آپ کا یہ شادی اور ہادی نامہ بند ہو گا؟"

دادا جان اب غصے سے کھڑے ہوئے، اس لڑکی سے بحس فضول تھی۔

"ایک یہ ہیں، پڑھائی کے بعد کیفے کی پڑی ہے ایک وہ بیرسٹر ہیں جو تینتیس کے ہو کر بھی اس عمر میں کنوارے گھوم رہے ہیں، اس عمر میں میرے چھ بچے تھے۔"

وہ بڑبڑاتے ہوئے کمرے سے نکل گئے۔

www.novelsclubb.com

"آپ کے چھ بچے ہیں بھی نہیں دادااااا...."

ان کے نکلنے پر حنین نے پیچھے سے آواز لگائی اب وہ مسکراتی ہوئی دوبارہ چیزیں نکال رہی تھی، اس کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں چھوٹی چھوٹی چیزوں میں ہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ مجھ سے ناراض ہیں۔"

اس کی کمزور سی آواز آئی۔اس کے بابا نے سارا سچ سننے کے بعد اسے اب تک کچھ نہیں کہا تھا۔

"نہیں پریشان ہوں، تمہارے لئے۔"

ایمان نے سر گرادیا،اس نے اپنے بابا کو کہاں لے جاکر کھڑا کیا تھا۔

"میں نہیں چاہتا کوئی تم پر انگلی اٹھائے کے تم کہاں تھیں اتنے عرصے اور سوال کرے، میں تمہاری غیر موجودگی میں ہی سوالوں سے تھک گیا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں بابا؟"

دور اندر وہ جانتی تھی کے وہ کیا چاہتے ہیں، وہ ایک عرصے سے یہی چاہتے تھے جب سے وہ انہیں ملا تھا۔

"تم جانتی ہو مگر وقت لو میں تمہیں فورس نہیں کرو گا۔"

ایمان نے اپنے دل کو کھنگالا.....

وہاں کچھ نہیں تھا، خالی ویران کسی کے لئے کچھ نہیں تھا اور حیدر کے لئے تو بلکل نہیں۔افسردگی تھی بس وہ بھی اپنے لئے، زندگی کی حقیقتوں نے دل کی خواہشات کو جڑ سے ہی الگ کر دیا تھا۔

"آپ جہاں کہے گے میں شادی کروں گی بابا آپ کی جیسے مرضی۔"

اس کے بابا نے اس کا ماتھا چوما اور پھر وہ باہر آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب باہر برآمدے میں جھولے پر بیٹھ گئی تھی اور آنکھیں بند کر لی۔

ٹھنڈی ہوا اسے سکون پہنچا رہی تھی۔

وہ جب سے اس کے بابا کو ملا تھا اس کے بابا کی خواہش تھی کے ان کی بیٹی اس کی ہو، کیا وہ شروع سے اس شخص کا نصیب تھی اگر وہ اس کی ہی تھی تو ہادی کے نکاح میں کیوں گئی؟ اگر وہ اس کی ہی تھی تو کچھ وقت کے لئے ہی سہی مگر حیدر دل میں کیوں آیا؟

اور حیدر.... وقت لگا تھا بھولنے میں مگر بھول ہی گئی تھی اور وہ تو شروع سے حرم کا ہی تھا، بس اسے ہی مبالغہ ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

عرصہ لگا تھا جدائی کے غم سے نکلنے میں مگر جس کی نافرمانی کر کے وہ اس سب میں پھسی تھی اسی نے اسے اس سب سے نکال کر اس کے دل کو شفا دے ہی دی تھی، اس کے خدا نے۔

یعنی وہ اس کی ہی تھی، جس کو جانتی نہیں تھی، دیکھا نہیں تھا۔ جس کے بارے میں معلوم نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا، نا جانے اس میں ایسا کیا تھا جو اس کے بابا ہمیشہ بس اس کے ہی گن گاتے تھے۔ بس ایک ہی نام ان کی زبان پر ہوتا تھا، ہے، اور شاید مستقبل میں بھی رہنے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

.....مومن جاوید۔

وہ آخری سجدہ کر رہا تھا، آس پاس کے ماحول سے اس کا تعلق واسطہ ہی نہیں تھا، سلام پھیر کر وہ بیٹھا رہا۔ آس پاس مسجد میں سب دعا کے لئے ہاتھ اٹھا رہے تھے مگر اس نے نہیں اٹھائے تھے کیوں..... یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

کچھ دیر بعد مسجد خالی ہونے لگی مگر وہ وہی بیٹھا رہ گیا، ہمیشہ کی طرح اکیلے۔

امام صاحب اکثر اسے دیکھتے تھے، وہ نماز پڑھتا تھا چلا جاتا تھا مگر دعا کے لئے ہاتھ نہیں اٹھاتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے پاس آ کے بیٹھے۔

"آج پھر دعا مانگنا بھول گئے؟"

حیدر کا سکتا ٹوٹا۔

"بھولا نہیں ہوں۔"

"یعنی چھوڑ دی ہے۔"

"یہی سمجھ لے۔"

"یقین نہیں ہے؟"

حیدر نے نفی میں سر ہلایا۔

"یقین نہ ہوتا تو یہاں سجدہ نہ کر رہا ہوتا۔"

"کامل یقین ہوتا تو دعا نہیں چھوڑ رہے ہوتے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خاموش رہا۔

"وہ اپنے بندوں کا یقین توڑ کر بھی یقین آزماتا ہے۔"

حیدر کی آنکھوں میں تعجب ابھرا۔

"یقین ٹوٹ جائے گا تو آزمائے گا کیا؟"

"ایمان۔"

اس کی خاموشی پر امام صاحب نے دوبارہ شروعات کی۔

"وہ یقین توڑ کر ایمان آزماتا ہے کے کیا میرے بندے کا اتنا ایمان ہے کے وہ میری حکمت میرے علم سے واقف ہو کر اپنے ایمان سے اس ٹوٹے ہوئے یقین کو جوڑے۔"

حیدر دوبارہ خاموش رہا، کہنے کو کچھ نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دعا کیوں نہیں مانگی؟"

وہ اب وجہ پوچھ رہے تھے۔

"دعا میں مانگنے کے لئے کچھ بچا ہی نہیں۔"

اسے اپنی آواز دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔

"تو جو ہے اس کے لئے ہی دعا مانگ لو۔"

"میرے پاس کیا ہے؟"

وہ جیسے خود سے سوال کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ تو ہو گا، کچھ تو اس نے بدلے میں دیا ہو گا، خالی ہاتھ تو وہ بندے کو کبھی نہیں چھوڑتا۔"

حیدر نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا، بدلے میں تو اسے حرم ملی تھی۔اس کی دوست..... مگر وہ تو دوستی بھی ختم کر آیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں بے سکون ہوں کیونکہ خدا نے مجھے وہ نہیں دیا جو میں نے چاہا۔"

شکوہ پھسلا۔

"غلط۔ تم بے سکون ہو کیونکہ تم نے اسے نہیں چاہا جسے خدا نے تمہیں دیا۔"

حیدر نے سر اٹھایا۔

"تم اس کی رضا پر راضی نہیں ہو اس لئے اس نے تمہاری رضا، تم سے چھین لی۔"

ان کی بات پر حیدر کو شرمندگی ہوئی۔

"مگر اس کی جدائی میرے لئے تکلیف دے ہے، اللہ اپنے بندے کو تکلیف کیوں دے گا؟"

"کیونکہ شاید تمہاری جدائی کسی اور کے لئے تمہاری تکلیف سے زیادہ تکلیف دے ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ ناممکن ہے، میری جدائی پر تکلیف میں آنے والا کوئی نہیں ہے۔"

"یہ بس تم کہے رہے ہو دلوں کے بھید سے تو بس وہی آگاہ ہے۔"

"تو اب میں سکون کے لئے کیا کروں؟"

وہ اب بھی اپنے سوال میں پھنسا ہوا تھا۔

"اس کی رضا میں راضی ہو جاؤ۔"

www.novelsclubb.com

"پھر کیا ہو گا؟"

"سکون مل جائے گا۔"

"وہ تو نہیں ملے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی ہلکی سی بڑبڑاہٹ بھی امام صاحب نے سن لی تھی۔

"ہو سکتا ہے وہ تمہارا سکون ہو ہی نہیں۔ سکون پا جاؤ گے تو جو نہیں ملا اس سے بھی بہترین پالو گے۔"

وہ سوچوں کا ایک نیا دروازہ کھول گئے تھے۔

حیدر نے ایک لمبی سانس خارج کی کم سے کم اب وہ ان ذمہ داریوں سے بھاگ نہیں سکتا تھا جو خدا نے اس کے کندھے پر ڈالی تھی۔اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھا لئے۔۔۔۔۔۔۔

جو تھے ان کے لئے تو وہ دعا مانگ ہی سکتا تھا، حرم، حیا، ماما، بابا۔

امام صاحب نے اسے دعا پڑھتے مسکراتے ہوئے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کیبنٹ کا دروازہ کھولا مگر وہ ٹوٹتا ہوا اس کے ہاتھ میں ہی آ گیا۔ مومن نے جھنجھلا بٹ سے دیکھا، ایک تو گھر کی ہر چیز اسی کے ہاتھوں میں ہی ٹوٹنی تھی؟

وہ ہتھوڑا کیل اور دوسرا سامان لا کر وہی بیٹھا اور مرمت کے کام میں لگ گیا، اسی اسنا میں اس کا فون بجا تھا۔

"کہاں ہو۔"

فون اٹھاتے ہی ہادی کی آواز گونجی۔

"اپنے گھر کی مرمت کر رہا ہوں۔"

ہادی کا قہقہ چھوٹا، اس کا دوست اکثر یہی کرتا پایا جاتا تھا۔

"آپ کی پوزیشن والے افسر ایک بنگلے، دو چار بڑی بڑی گاڑیاں اور کچھ عدد حسین و جمیل عورتیں لے کے گھومتے ہے۔ ایک آپ جناب ہے جو جب دیکھو خود اکیلے کبھی گھر کے کام کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہے ہوتے ہیں یا گھر کی مرمت کر رہے ہوتے ہو۔"

اس کی بات پر مومن کا ہلک تک کڑوا ہوا۔

"جی جناب وہ حرام کی کمائی کھاتے ہیں۔ابھی میں بھی ان سب کے کچھے چھٹے چھپانے لگوں تو دیکھنا میری قبر بھی شیش محل کی بنائے گے۔ہم جیسے ایمان دار افسروں کو تو سرکاری تنخواہ دیتے بھی موت آتی ہے۔"

وہ سب سامان وہی پھینکتا ہوا کچن سے نکل آیا۔

"تم مسجد میں امام لگ جاؤ حافظ صاحب دیکھنا کیسے دیہاڑی ہو گی تمہاری۔"

ہادی نے دکان کے پاس آکر گاڑی روکی۔

"امیر بیرسٹر تمہارے آدھے سے زیادہ کیسیس کی تحقیقات شاید میں ہی کرتا ہوں اور میں اپنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حلال کی کمائی پر خوش ہوں۔"

اس نے منہ بنا کر بولا۔

"ہاں مگر آنے والی تو خوش نہیں رہے گی نا؟"

اس کی بات نے مومن کی مسکراہٹ ختم کی تھی۔

"کون کہہ رہا ہے میں لاؤ گا،اور کوئی کرے گی بھی نہیں تم جانتے ہو میرا ماضی۔"

ہادی سرد آہ بھر کر گاڑی سے نکلا،وہ اس کے مزاق کو دل پر لے گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"لڑکیوں کا تو پتا نہیں مگر میرے بس میں ہوتا تو تم سے اپنا نکاح ضرور پڑھوا لیتا۔"

"میں ایل-جی-بی-ٹی کے سخت خلاف ہوں،اور تم مجھے چھوڑو اس سے کرنے کی جلدی کرو جس کو اپنی محبت میں آئی-سی-یو تک پہنچا دیا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بادی کا منھ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

"...تم"

"جی تمہیں کیا لگا تھا دھمکانے کے لئے لوگوں کے راز کیا وکیل ہی اپنے پاس رکھتے ہیں۔"

یہ شخص اس کا پیچھا کبھی نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

"اور میرا خیال ہے تم اپنے منھ بولے چاچا کی خواہش اب پوری کر ہی دو۔"

www.novelsclubb.com

اب کی بار حیرانگی سے منھ کھلنے کی باری مومن کی تھی۔

"...تم"

"تمہیں کیا لگا تھا خاطر تواضع کے لئے لوگوں کے راز کیا صرف پولیس والے ہی رکھتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شخص بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑنے والا تھا۔

"اچھا میں نے اس لئے کال کی تھی کے کل نور سے ملنے کے لئے میں اسے تمہاری طرف لاؤ گا پھر اپنی تسلی کر لینا۔"

دوسری طرف سے مزید کچھ سنے کال کاٹ دی گئی۔ مومن منہ بسورتے کچن کی طرف بڑھ گیا، ابھی اسے خود سے کیبنٹ کی مرمت بھی تو کرنی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے کیفے کو دیکھا، وہ پورا لکڑی کا تھا اس کے اوپر فلورل فریک کی تختی تھی، تو اس نے یہ نام رکھا تھا۔ اچھا تھا، وہ متاثر ہوا تھا۔

اس کا باہر سے آرکیٹیکچر بہت خوبصورت تھا اور لوکیشن بھی بہترین تھی۔ وہ دیکھنے میں ہی اچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خاصا نظر کو بھانے والا کیفے تھا۔

اس نے جیب سے چابی نکالی جو ماموں نے اسے دی تھی اور دروازہ کھول کا اندر کی طرف بڑھ گیا۔

اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتا اس کی ٹکر کسی وجود سے ہوئی اور اگلے لمحے اسے اپنے اوپر کچھ گیلا گرتا ہوا محسوس ہوا، اس کا سوٹ پورا کا پورا گُلابی رنگ میں نہایا ہوا تھا۔ اس نے حنین کی طرف دیکھا جو پیں ٹ ک بالٹی ہاتھ میں پکڑے اسی کو گھور رہی تھی۔

گرایا بھی خود تھا، اور گھورا بھی خود ہی جا رہا تھا بڑی انصاف پسند لڑکی تھی۔۔۔۔۔۔

حنین کے غصے کا گراف اس کے لئے مزید بڑھا، یہ شخص ہر جگہ چھوڑ کر اس کے پاس ہی کیوں موجود ہوتا تھا، وہ جان گئی تھی دادا نے ہی اسے بھیجا ہو گا۔ وہ بغیر کچھ کہے مڑی اور دوبارہ رولر اٹھا کر دیوار کو پینٹ کرنے لگی۔ ہادی نے غور سے یہ اجنبیت محسوس کی، کہاں وہ اسے ہمیشہ دیکھنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

والی اب بات کرنے کی روداد بھی نہیں تھی۔

"انسان غلطی کرنے پر معافی مانگتا ہے۔"

وہ اسے غلطی جتانا چاہ رہا تھا، یا شاید خاموشی کو توڑنا چاہ رہا تھا۔

"انسان اگر بنا اجازت کسی کی سپیس میں گھستا ہی نہیں تو شاید غلطی بھی نہ ہوتی۔"

حنین نے بھی جتانا فرض سمجھا۔ دوسری طرف سے آخر خاموشی ٹوٹ ہی گئی۔

ہادی نے تاسف سے اپنے سوٹ کو دیکھا پھر اس کے پاس آیا، پورے کیفے میں نظریں دوڑائی، یہ آخری وال تھی جو وہ پینٹ کر رہی تھی۔

"تم کسی کو ہائر کر لیتی۔"

حنین نے ہر جگہ دیکھا، اس نے بڑے پروفیشنل انداز میں سب کام کیا تھا اور ہائیر کر لیتی کیا ہوتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے،اب وہ اس کی طرح اتنی امیر کبیر تو تھی نہیں،پہلے ہی اتنا لگژری کیفے خریدنے کے بعد سے وہ خود کو غریب تصور کر رہی تھی، مگر یہ بات اس نے ہادی کو نہیں بتائی۔

ہادی اسے دیکھ رہا تھا اس کا حجاب ڈھیلا ہو گیا تھا چہرہ پسینے سے تر تھا،کالے عبائے پر جگہ جگہ مختلف رنگ موجود تھے،وہ جان گیا تھا کے وہ کافی وقت سے یہ کر رہی ہے اور ڈھیلے حجاب سے بالوں کی کچھ لٹے اس کے چہرے پر گر رہی تھی جو اس کو پریشان کر رہی تھی، یکرم ہی اس نے نظریں پھیر لی وہ اس کو دیکھ ہی کیوں رہا تھا؟۔۔۔۔۔۔۔

حنین نے اسے اپنے قریب آتے محسوس کیا۔اس نے کن انکھیوں سے اسے دیکھا۔ وہ کوٹ اتار رہا تھا،اس نے کوٹ میز پر رکھا پھر ہاتھ سے گھڑی اتاری اس کے بعد اپنی آستینوں کے بٹن کھولنے لگا،شرٹ زرا کم گندی ہوئی تھی۔اب وہ آستینوں کو فولڈ کر کے اوپر چڑھا رہا تھا اس کے گورے بازو جو رگوں اور بالوں سے بھرے ہوئے تھے نمودار ہوئے حنین نے سرعت سے نظریں پھیری دل میں گدگداہٹ ہوئی تھی،یہ شخص اس کا ایمان ضرور خراب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرے گا۔

وہ اب اس سے رولر لے کر بقیہ دیوار خود پینٹ کرنے لگا تھا، نہ اس نے کچھ کہا تھا نہ ہی حنین کی روکنے کی ہمت ہوئی تھی۔ وہ پہلے ہی کافی تھک گئی تھی، اس لئے کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔

"ناراض ہو۔"

حنین نے اس کی آواز سنی۔

"نہیں۔"

"شادی کر لو۔"

حنین کی آنکھیں حیرت سے پوری ہی کھل گئی

تو کیا اب وہ بھی دادا جان کی طرح کرے گا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کس سے؟"

"مجھ سے۔"

اب کی بار واقعی جھٹکا لگا تھا، وہ اتنی بڑی بات کر رہا تھا وہ بھی اتنے آرام سے۔

ہادی نے اس کی خاموشی کو ہضم کرنا چاہا۔ وہ خود نہیں جانتا تھا یہ الفاظ اس کے منہ سے کیسے نکلے، ابھی ہی تو وہ ایمان کے زخم سے بھرا تھا، کیا وہ کسی اور لڑکی پر پھر بھروسہ کر سکتا تھا۔ شاید اسے اس لڑکی کی اجنبیت بری لگی تھی۔

"مگر آپ تو کسی اور سے محبت کرتے ہیں نہ؟"

حنین کی سنہری آنکھوں میں نمی آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر تم تو مجھ سے محبت کرتی ہو نہ؟"

اس کی بات نے اسے لاجواب کیا۔

حنین نے اتنے عرصے میں پہلی بار اس کی نظروں میں دیکھا، وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ آج اس کی نگاہوں میں اس کے لئے ناپسندیدگی نہیں تھی ضد نہیں تھی۔ آج اس کی سیاہ آنکھوں میں ہار تھی، وہ اس کی محبت میں ہار گیا تھا یا اپنی محبت ہار گیا تھا..... یہ وہ سمجھ نہیں پائی، مگر پھر اس کی عزت نفس پر کوڑا پڑا، جب چاہے گا ٹھکرائے گا اور جب چاہے گا اپنا لے گا۔ اوپر سے اس نے ایمان سے محبت کی نفی بھی تو نہیں کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں! آپ تو کیا میں کسی سے شادی نہیں کرو گی۔ اور کس نے کہا کے آپ میری محبت ہے غلط فہمی ہے آپ کو۔ آپ روگ تھے تکلیف کہہ لے اور میں اپنی زندگی سے تکلیوں اور تکلیف دینے والوں کو خود سے دور کر دیتی ہوں۔ محبت اور آپ سے..... ہنہ"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ناگواری سے سر جھٹکا۔

"آپ میرے لئے اجنبی ہے یا پھر میرے دادا جان کے لاڈلے بھانجے اور کچھ نہیں۔"

ہادی کا ہاتھ رک گیا، وہ اسے حیرانگی سے دیکھ رہا تھا، پھر مسکرایہ وہ دور اندر جواب جانتا تھا۔

"اور کتنا کام رہ گیا ہے، کیفے کا۔"

اس کی بات بدلنے پر حنین کی آنکھیں مزید نم ہوئی اسے فرق نہیں پڑھتا تھا، وہ صرف دادا جان کی وجہ سے کہہ رہا تھا۔

"بس یہی باقی ڈیکوروالے کرے گے پھر اگلے ہفتے سے سٹارٹ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بھی ایسے بات جاری رکھی جیسے دو منٹ پہلے کوئی اور بات ہو ہی نہ رہی ہو۔"

"سٹاف ہائیر کر لیا؟"

"کر لیا۔"

اس نے پورا کام ختم کیا اور پھر اس سے دوبارہ مخاطب ہوا۔

"چلو میں بھی گھر ہی جا رہا ہوں اب اس حلیے میں کوٹ تو جانے سے رہا۔"

ہادی نے اس کو بولنے سے پہلے ہی کاٹا۔

www.novelsclubb.com

"کیب پر بھی تو جاؤ گی، مانا میں بھی انجان ہو مگر دوسرے انجان ڈرائیور سے زیادہ سیفلی گھر پہنچاؤ گا اتنا بھروسہ تو کر سکتی ہو نہ؟"

وہ ہجاب ٹھیک کرتی باہر آ گئی، اس نے یہ تو نہیں کہنا چاہا تھا۔ وہ اس سے کیسے کہتی کے وہ دنیا کا پہلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور آخری مرد تھا جس پر وہ بھروسہ کرتی تھی اور کرتے رہنا چاہتی تھی۔

وہ تینوں ایک ہی میز پر بیٹھے تھے، نور بار بار ہادی کو دیکھ رہی تھی جیسے یہاں آنے کا مقصد پوچھنا چاہ رہی ہو۔

"یہ اے-ایس-پی مومن ہیں نور انہوں نے ہی تمہارے کیس میں میری مدد کی تھی۔"
ہادی کی بات پر نور نے تشکر بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔

فون پر نوٹیفیکیشن کی آواز پر ہادی نے دیکھا، وہاں حنین کا میسج تھا وہ اس سے اپنے کیفے کی چابیاں مانگ رہی تھی۔ ایک انجانی سی مسکراہٹ ہادی کے لبوں پر آگئی، جسے نور نے بہت غور سے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حنین ہے؟"

نور کی آواز نے جہاں مومن کو چونکا دیا وہی ہادی کا سکتا بھی ٹوٹا۔ہادی نے اپنے دوست کو دیکھا جو اسے مُسکراتی نگاہوں سے گھور رہا تھا،میسنا۔

"ایسی کوئی بات نہیں تھی۔"

"تو آپ بات بنالے۔"

نور کی بات نے ہادی کو مزید شرمندہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ویسے بھی بیچاری تمہارے لئے ہسپتال تک چلی....."

مومن نے اپنی آواز کو قفل لگایا،ان آنکھوں کو دیکھ کر ہاں نور کی نم آنکھوں کو دیکھ کر وہ آنکھیں ہادی کو دیکھ رہی تھی جیسے کوئی ٹوٹا بکھرا شخص معجزے کے انتظار میں کسی امید کو تکتا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لمحے کے ہزارویں حصے میں وہ اس کے دل تک کا حال جان گیا تھا۔

ہادی مریم کی کال پر ان دونوں کو بات کرنے کا وقت دیتے ہوئے چلا گیا۔

"اسے پتا ہے؟"

نور نے تعجب سے دیکھا، وہ سوال کر رہا تھا اور وہ سوال جان گئی تھی۔

"نہیں۔"

"اسے بتا دو۔"

"اس سے کیا ہو گا، ملے گا تو تب بھی نہیں۔"

"محبت صرف ملنے کا نام تو نہیں ہوتی نور۔"

"جانتی ہوں۔"

www.novelsclubb.com

مومن نے دیکھا وہ اپنے ناخنوں کو کھرچ رہی تھی۔

"آؤ فائرنگ رینج کی طرف چلتے ہے۔"

وہ لوگ گیریژن شوٹنگ کلب میں موجود تھے۔نور چپ چاپ اٹھی اور اس کے پیچھے چل دی۔

"تم اب اپنی زندگی میں آگے کیا چاہتی ہو۔"

وہ دونوں فائرنگ رینج کی طرف بڑھ رہے تھے اور وہ ساتھ ساتھ سوال کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں ان سب کو ختم کرنا چاہتی ہو جن کی بدولت مجھ سے میرا گھر، خاندان میری شناخت عزت حتی کہ محبت کرنے کا حق تک چھن گیا۔"

مومن نے مڑھ کر اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کر کیوں نہیں رہی اپنی خوشیاں چھیننے والے کو ختم۔"

نور نے تعجب سے اسے دیکھا۔

"مگر میں اپنے ہاتھوں میں خون نہیں لینا چاہتی، قتل نہیں کر سکتی میں۔"

"تم سے یہ کس نے کہاں نور کے بدلہ صرف قتل سے ہی لیا جاتا ہے۔"

"تو پھر؟"

www.novelsclubb.com

"آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان، جان کے بدلے جان اور عزت..."

وہ رکا آسمان کی طرف دیکھا۔

"عزت۔"

"عزت؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور کی آواز میں حیرانگی کے ساتھ سوال تھا۔

مومن نے اپنے ہولڈر میں سے پستول نکالی،اب وہ اس کو نور کے ہاتھ میں رکھ رہا تھا۔

"تم سے کس نے کہاں نور کے مردوں کی عزت نہیں ہوتی؟"

مومن اب واپس ہادی کی طرف جا رہا تھا۔وہ پستول لئے کھڑی تھی،آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"عزت کے بدلے عزت....."

"تم سے کس نے کہاں مردوں کی عزت نہیں ہوتی....."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیکنڈ لگا تھا بات کو شعور تک پہنچنے میں، اب اس کی آنکھیں چمک رہی تھی۔اس نے پستول پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔

وہ بہک رہا تھا، اس سے پہلے وہ اس کی باہوں میں مکمل بہکتا، کالی چادر میں لپیٹا وجود اس کی آنکھوں کے سامنے آیا۔دوروتی ہوئی آنکھیں۔

ہمیشہ اس طرح کے وقت پر وہ اسے یاد آجاتی تھی۔

اس نے سامنے لڑکی کو جھٹکا دے کر خود سے دور کیا اور شرٹ پہنتا نیچے کی طرف اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا۔

وہ دونوں اسے سگریٹ پے سگریٹ پھونکتے دیکھ رہے تھے۔

"کیا ہوا وہ لڑکی پسند....."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی سرد گھوری پر احمد نے خاموشی ہی بھلی سمجھی۔

"میں پاگل ہو رہا ہوں وہ ذہن سے نکل نہیں رہی میرے، وہ میرے خوابوں میں سوچوں میں ذہن میں اٹک گئی ہے، خود بخود جب کے میں نے اس کی شکل تک نہیں دیکھی۔"

"تو کون سی بڑی بات ہے نام بتاؤ ابھی اس کو تمہارے بستر پر۔۔۔"

لمحے کا کام تھا اور جہانزیب نے ساتھ بڑی بوتل اس کے سر پر دے ماری۔

"وہ ایسی نہیں ہے۔"

وہ اسے لاتوں گھوسوں سے مار رہا تھا۔

احمد نے بیچ میں آ کر دونوں کو الگ کیا۔

وہ دونوں اپنے بچپن کے دوست کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

"جس لڑکی کے لئے تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہے میں دعوے سے کہتا ہوں وہی تمہاری بربادی کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سبب بنے گی۔"

وہ گالیاں بکتا نکل گیا۔

احمد نے اسے دیکھا۔

"میں جلسے میں آخر پر پہنچو گا۔"

احمد نے تاسف سے اسے دیکھا وہ اپنی پولیٹیکل ساخت خراب کر رہا تھا، وہ بھی ایک لڑکی کی وجہ سے۔

جہانزیب نے اسکو بھی جاتے دیکھ سرد سانس بھری۔

www.novelsclubb.com

اس نے سامنے بورڈ کی طرف دیکھا اور پھر ہاتھ میں موجود پستول کی طرف، اس کی سیاہ آنکھوں میں نفرت تھی بے انتہا نفرت۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے جہانزیب ملک سے نفرت تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سیاہ ویگو کا دروازہ کھول کر باہر نکلا، وہاں لوگوں کا جم غفیر تھا مگر اس کا سب تو ان سیاہ آنکھوں میں اٹک گیا تھا۔

کیا اسے محبت ہو گئی تھی؟ اس کی سرمئی آنکھوں میں محبت تھی بے انتہا محبت۔

اسے نور ملک سے محبت تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے پستول سے بورڈ کا نشانہ باندھا،اسے لگا جیسے جہانزیب اس کے سامنے کھڑا ہو۔وہ سب جانتی تھی اس کے بارے میں،وہ کیا ہے،وہ کہاں ہے وہ کیسا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب۔

وہ سٹیج پر چڑھ رہا تھا۔ہر کوئی اس کے نعرے لگا رہا تھا،مگر لوگوں کے ہجوم میں وہ نہیں تھی۔وہ کچھ نہیں جانتا تھا اس کے بارے میں وہ کون ہے،کہاں ہے،کیسی ہے وہ کچھ بھی تو نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کچھ نہیں۔

www.novelsclubb.com

اس نے ٹریگر دبا دیا گولی پستول سے نکل کر سامنے بورڈ کو چیرتی چلی گئی۔اس کا نشانہ پکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس میں جہانزیب ملک کو دیکھ رہی تھی۔

وہ سپیچ کے لئے کھڑا ہو گیا۔لوگ تالیوں سے اس کی خوشامد کر رہے تھے۔

"مجھے لگتا ہے تمہاری محبت مجھے مار دی گی۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنی تقریر میں کیا بول رہا تھا کیا نہیں وہ نہیں جانتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے یقین ہے کے میری نفرت تمہیں واقعی مار دے گی۔"

اب کی بار ٹریگر دبا کر وہ ایک پر نہیں رکی تھی۔

اس کی پستول سے گولیاں نکلتی چلی گئی۔

وہ سٹیج سے اتر رہا تھا لوگ اس کی تقریر پر تالیاں بجا رہے تھے۔

"میں تمہیں پا کر ہی دم لوں گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے پستول کو وہی پھینک دیا۔وہ سامنے بورڈ کی حالت دیکھ رہی تھی۔

"میں تمہیں ختم کر کے ہی دم لوں گی۔"

وہ اپنی گاڑی کی طرف جا رہا تھا،لوگ ایک دوسرے کو دھکے دے دے کر اس تک پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"زندگی میں اگر تم کبھی میری نظروں کے سامنے نہیں آئی تو میں جی نہیں پاؤں گا۔"

وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔ویگو اس کے گارڈز کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ فائرنگ رینج سے باہر نکل آئی۔وہ اب ہادی اور مومن کو ڈھونڈ رہی تھی۔

"زندگی میں اگر کبھی تم میری نظروں کے سامنے آئے تو میں تمہیں واقعی مار دوں گی۔"

اسے دور سے ہادی اور مومن ساتھ آتے نظر آئے۔

www.novelsclubb.com

(بس اتنی سی بات تھی لمحہ لگا تھا اور خدا نے نصیبوں کا رخ بدل دیا تھا۔محبت اور نفرت کی جنگ ایک ساتھ شروع ہو گئی تھی۔وہ محبت میں اسے پانے کی چاہ کر بیٹھا تھا،اور وہ نفرت میں اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ختم کرنے کی چاہ کر بیٹھی تھی۔ محبت اور نفرت کی اس جنگ میں اگر جیتنا تھا تو بس خدا کے انصاف نے۔)

حصہ سوم: "نظام عدل"

اس نے قدم گھر کے اندر کی طرف لئے، وہ ساری تکلیف کو دور کہی چھوڑ آیا تھا، وہ اپنی تکلیفوں سے اپنوں کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔

وہ اپنی محبت سے دستبردار ہو گیا تھا اپنے دل سے اس محبت کو الوداع کہہ آیا تھا۔ اس الوداع میں اس کا دل راضی نہیں تھا پر سکون میں ضرور تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے کچن میں حرم اور حیا نظر آئی، حرم حیا کے لئے کچھ بنا رہی تھی اور حیا اس کی ٹانگوں سے چپکی کھڑی تھی، اس کے

چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

اسے اندازہ ہو رہا تھا کے وقت بہت بہتر مرہم ہے یہ ہماری عادتوں سے، محبتوں سے چاہتوں سے دستبرداری کرواتا ہے اور حقیقت کو قبول کرواتا ہے۔

اس وقت نے اسے بھی یہ قوت دے دی تھی اور آج اس نے بھی اپنی محبت کو بھلانے کا قدم اٹھا لیا تھا، اور یہی پہلا قدم تھا اس کا حقیقت کی طرف، سکون کی طرف گھر کی طرف۔

حیا نے حیدر کو دیکھا، اور پھر گلگلاتی ہوئی حرم کی ٹانگ چھوڑ کر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کی طرف آگئی۔ وہ اپنی عمر کے بچوں سے زیادہ ہیلدی تھی۔ اس گڑیا نے اپنی نیلی آنکھیں اور دو ڈمپل اپنی ماں سے چرائے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر نے اسے اپنی طرف آتے دیکھا اور پھر اسے اپنی ٹانگوں سے لپٹتے دیکھا۔

"بابا۔"

حیدر پورا کا پورا پگل گیا، وہ اس کی گڑیا ہی تو تھی۔اس نے جھک کر اسے اٹھایا اور اپنے سینے میں بھینچ لیا۔

"بابا کی جان۔"

کون سی تکلیف، کون سا درد کون سی جدائی وہ حیا کے ہوتے سب بھول جاتا تھا۔

حیدر اسے گود میں لیتے صوفے پر بیٹھا، وہاں سے کچن کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا۔وہاں سے وہ اپنی بیوی کو غصے میں لال پیلا ہوتا دیکھ رہا تھا اس کا ہر انداز وہ جانتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم نے غصہ میں سارا کچن صاف کیا اور پھر باہر نکلی، باپ بیٹی کے محبت بھرے نظاروں نے اسے مزید جلایا۔اس سے پہلے وہ پاس سے دونوں کو اگنور کرتی گزرتی حیدر نے دوسرے ہاتھ سے کلائی پکڑی اور اسے ایک ہی جھٹکے میں اپنے ساتھ صوفے پر بٹھایا۔

"ناراض ہو۔"

"میں تم سے کیوں ناراض ہو گی۔"

اس نے تقریباً چیختے ہوئے کہا۔حیدر نے دونوں انگلیاں کانوں میں ٹھونسی اور حیا نے حیدر کے سینے سے سر اٹھا کر اپنی ماں کو گھورا۔

"آپ میرے بابا کو ڈانٹ رہی ہے۔"

اس نظارے پر تو حرم کے تلوں پر لگی۔

"چمچی کہی کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر کے کانوں نے اس کی بڑبڑاہٹ بخوبی سنی تھی،اس نے مشکل سے ہی اپنی ہنسی کو قابو کیا نہیں تو اس کی بیگم مزید خفا ہو جاتی۔

"یعنی ناراض ہو،سوری۔"

اس نے اب کے حیا کی طرح حرم کے سر کو بھی اپنے سینے سے ٹکا دیا۔

حرم ساکت ہوئی تھی،اس کا یہ انداز نیا تھا اس کو پگھلانے کے لئے بھی کافی تھا۔حرم نے نظروں کو اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"تم میرا سکون ہو۔"

وہ پتا نہیں ان آنکھوں میں دیکھتے کیوں کہہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم نے نظریں جھکا دی سراب بھی دونوں کا اس کے سینے پے تھا۔سب سے پہلے حرم کے گال لال ہوئے اور پھر وہ سرخی کانوں تک پہنچی، حیدر نے دلچسپی سے یہ رنگ ملاحظہ کئے تھے۔آج سے پہلے اس نے اسے صرف غصے میں لال ہوتا دیکھ تھا مگر آج اس نے اسے شرم میں بھی لال ہوتے دیکھ لیا تھا۔

حیدر نے آنکھیں موندلی، اس کی بیوی اور بیٹی اس کے پاس تھیں، ایک آدمی کے لئے اس سے بڑھ کر سکون کیا ہو سکتا ہے۔

www.novelsclubb.com

زندگی میں محبت نہیں تھی تو کیا ہوا، زندگی میں سکون تو تھا نہ۔

"حیا تو سو گئی۔"

حرم کی آواز پر اس نے آنکھیں کھولیں، حیا واقعی سو گئی تھی۔وہ حیا کو گود میں لئے ہی کھڑا ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں حیا کو ہمارے کمرے میں لے کر جا رہا ہوں۔"

دوسرا جھٹکا تھا یہ جو آج حیدر نے اسے دیا تھا۔

"ہمارا کمرہ؟"

تین سال بعد اسے یاد آ ہی گیا تھا۔

وہ سیڑھیوں پے چڑھنے سے پہلے مڑا اور اپنی بیوی کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"کوئی مسئلہ ہے؟"

حرم لمحے میں اس کے سوال کے پیچھے کا

مطلب جان گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں۔"

حیدر نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔

"تو حیا کا کھانا لے کر ہمارے کمرے میں ہی آ جانا۔"

اس نے ہمارے پر زور دیا۔ حرم کے گلے میں گلٹی ابھری۔

"اچھا۔"

وہ سیڑھیاں چڑھ گیا تھا مگر حرم کئی لمحے اس کی باتوں کو سوچتی رہی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ایک پتلی سی گلی سے گزر رہے تھے۔ مومن نے ایک دروازے پر دستک دی اور وہ کھلتا چلا گیا، ہادی اس کے پیچھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیا۔

اس نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھا،اسے معلوم نہیں تھا کے اتنے چھوٹے سے دروازے کے پیچھے اتنا براہال ہو گا۔

اس نے مومن کو دیکھا،جو سخت تاثرات سے سیدھ میں چلتا چلا جا رہا تھا۔

وہاں ہر طرف مرد تھے۔۔۔۔۔۔مرد،ہادی کو ان سے عجیب سی وحشت ہوئی ہر طرف شراب کی بدبو پھیلی ہوئی تھی،اب کی بار ہادی کا دل تک خراب ہوا۔

وہ دونوں بار پے آکر بیٹھے مومن نے ایک چٹ ویٹر کو دی اور ہادی نے دیکھا کے ویٹر مسکراتا ہوا چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ کون سی جگہ ہے؟"

مومن نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔

"تمہیں ابھی بھی معلوم نہیں ہوا کے یہ کون سی جگہ ہے۔"

ہادی نے ادھر ادھر دیکھا، ایک آدمی کی نظریں ہادی کا ایکسرے کر رہی تھی۔

ہادی نے سر جھٹک کر لاحول پڑھا۔

"ایک تم تو یہاں ایسے بیٹھے ہو جیسے تمہارا دوسرا ٹھانہ ہو اور مجھے تو اپنی ہی عزت کا خطرہ لگ رہا ہے۔"

"فکر نہ کرو میرے ہوتے تمہاری عزت کو کچھ نہیں ہونے لگا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی کا دل چاہا اسے دو مکے جڑھ دے مگر اس سے پہلے کی ان کے سامنے ایک لمبا چوڑا مرد حاظر ہوا۔ہادی نے محسوس کیا ان سب کے چہروں پر صرف وحشت نہیں تھی، بے سکونی بھی تھی۔ بے شک حرام شے انسان کے چہروں سے بھی واضح ہو جاتی ہے۔

مومن نے دو تصویریں سامنے رکھی۔

"نعمان صدیقی۔"

اس شخص نے پہلی تصویر اٹھائی۔

"احمد بخاری۔"

اب اس شخص نے دوسری تصویر اٹھائی۔

"دونوں ایم۔این۔اے جہانزیب ملک کے جگری دوست ہے اور اس کے ہی پارٹی کے کارکن بھی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی اس شخص کی معلومات سے متاثر ہوا۔

"بلکل۔"

"کام کیا ہے اے۔ایس۔پی صاحب؟"

"سمجھو میری بہن کی عزت پر وار کیا تھا تو تم ان دونوں کی عزت پر وار کر دینا۔"

ہادی جو جوس پی رہا تھا، مومن کی بات پر اسے پھندہ لگا۔دونوں نے مڑھ کر اسے جن نظروں سے دیکھا وہ فوراً ٹھیک ہو کر بیٹھا، ابھی تو ہادی کو اپنی عزت کا خطرہ تھا یہاں خاموشی ہی بھلی تھی۔

"کام ہو جائے گا۔۔۔۔مگر۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مومن وہ مگر جانتا تھا۔اس نے بلینک چیک اس کی طرف بڑھایا۔وہ تصویریں اور چیک لیتا واپسی کے لیے چلا گیا۔وہ دونوں بھی اب واپسی کے لئے اٹھ گئے تھے۔

"مجھے نہیں پتا تھا کے تم اتنے ظالم ہو۔"

مومن نے ہادی کی بات پر حیرت سے اسے دیکھا۔

"یہ غیر قانونی انصاف کا آئیڈیا شاید تمہارا ہی تھا۔"

"مگر میں نے کہا تھا ایک جھٹکے میں کام تمام کر دو، یہ تو۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"میں نے نور سے وعدہ کیا تھا کے خون کو اپنے ہاتھوں میں نہیں لوں گا،ان کا اتنا ہی نقصان ہو گا جتنا انہوں نے نور کا کیا۔"

ہادی نے سرد سانس بھری وہ دونوں اب گاڑی میں بیٹھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر جہانزیب کی تصویر کیوں نہیں دی؟"

"اس سے بدلہ نور خود اپنے ہاتھوں سے لے گی۔"

"تم تو وہاں ایسے بیٹھے تھے، جیسے روز کا آنا جانا ہو؟"

مومن جو گاڑی چلا رہا تھا اس کی ہنسی چھوٹی۔

"ہاں تو روز کا ہی ہے۔"

"پھر تم نے مجھ سے شادی کی آفر کو گناہ کا فتوا لگا کر ریجکٹ کیوں کیا۔"

"میرے خیال میں تم تو کرو گے نہیں مجھے ہی جا کر حنین کے دادا سے تمہارا ہاتھ مانگ لینا چاہیے، تمہاری ٹھرک تو دن بدن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ ویسے ہی اور ایک سال بعد تم پینتس کے ہو جاؤ گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دو سال بعد۔"

مومن نے مسکراہٹ روک کر کھڑکی سے باہر دیکھا۔

وہ دروازہ کھول کر مسکراتی ہوئی اندر آئی پراپرٹی ڈیلر اس کو پہچان گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"حنین آپ یہاں۔"

"میں باقی کی پیمنٹ کرنے آئی تھی، آپ کا بہت شکریہ آپ نے مجھے ایکسٹرا ٹائیم دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے چیک ان کی طرف بڑھایا مگر سامنے نعیم صاحب کے تاثرات اسے دیکھ کچھ کھٹکے۔

"مگر بیٹا پیمنٹ تو ہو گئی۔"

اسے لگا اس نے کچھ غلط سن لیا ہو۔

"جی مگر کیسے، کس نے کی۔"

"کسی بیرسٹر ہادی نے، ان کی سیکٹری نے کی تھی سارے قانونی دستاویزات بھی ان کے پاس ہی ہے وہ کہہ رہے تھے کے فیملی ہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے صرف ہادی کا نام سنا تھا آگے کا کچھ تو وہ سکتے میں سن ہی نہیں پائی تھی۔

وہ اب سڑک پر چل رہی تھی، آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔ اس کی زندگی میں آنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

والے ہر مرد نے اسے چھوڑا تھا۔سگا باپ، بھائی، سب نے۔وہ جن مردوں کو چاہتی تھی وہ اسے اپنی زندگی سے نکال دیتے تھے یا کسی طرح نکل جاتے تھے۔اس لئے اس نے کبھی کسی مرد پر انحصار نہیں کیا تھا،اس لئے وہ خود کا بزنس چاہتی تھی وہ کسی بھی مرد پر پوری طرح ڈیپنڈ ہونے سے ڈرتی تھی۔

اس نے کیب روکی اور ہادی کے آفس کا اڈریس دیا۔اس کی عزت نفس پر اس نے کوڑا مارا تھا۔وہ بھکاری تو نہیں تھی۔

وہ اب دادا جان کو کال ملا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے ہادی کو میرے کیفے کے بارے میں کیا کہا تھا؟"

کال اٹھانے پر اس کے لہجے کو سنتے دادا جان سنجیدہ ہوئے۔

"بس اتنا کے کسی بھی مشکل میں وہ تمہاری مدد....."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے فون کاٹ دیا۔

"اگر اس کی زندگی میں کوئی محرم مرد خدا نے نہیں دیا تھا تو کیا وہ اس کا قصور تھا؟"

اس نے پڑھائی اپنے بلبوتے پر کی تھی وہ، وہ اپنا بزنس بھی اپنے دم پر کرنا چاہتی تھی۔اسے ان منھ بولے رشتوں کی ہمدردی نہیں چاہیئے تھی۔

اس نے سوچ لیا تھا کے وہ کیفے اسٹیبلش ہونے کے بعد گھر بھی خود کا لے گی۔جو بھی تھا اس کے دادا جان اس کو جتنا بھی پیار کرتے وہ اس کے سگے نہیں تھے،ان کی کسی بھی چیز پر اس کا کوئی حق نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

بلکہ اس کا حق صرف خود پر ہی تھا اور کسی پر نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیب اس کے آفس کے پاس رکی۔

مریم اسے دور سے ہی پہچان گئی تھی وہ حنین تھی، اتنی معصوم اور پیاری صرف وہی ہو سکتی تھی۔ مگر پھر مریم نے اس کے چہرے پر بے پناہ غصہ دیکھا، پر سوہی تو اس نے ہادی کے کہنے پر کروڑوں کی پیمنٹ کی تھی، پہلے اسے لگا اس کے سر کھسک گئے ہیں مگر جب معلوم ہوا کیفے حنیین کا ہے تو پھر وہ سمجھ گئی تھی۔

اس سے پہلے وہ آگے جاتی کسی لڑکی نے اسے روکا۔

"مس حنین آپ کو دیکھ کر خوشی ہوئی مگر ابھی آپ اندر نہیں جا سکتی اندر میٹنگ چل رہی ہے وہ بھی اسلا آباد کورٹ کے ججز سے آپ کو تھوڑا انتظار کرنا پڑے گا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے غصے کا گراف مزید بڑھا۔وہ اسے دھکا دیتی آگے بڑھی اور آفس کا دروازہ دھکیلتی اندر آئی ہادی نے حیرت سے اسے غصے میں دیکھا جو اس کی طرف آ رہی تھی،وہ سرعت سے میز پر سے کھڑا ہوا۔

اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتا بائے ہاتھ کا ایک زور کا طمانچہ اسے اپنے گال پر پڑتا محسوس ہوا جو ہر سو خاموشی کر گیا۔

"تم خود کو سمجھتے کیا ہو،ہاں میں تمہیں بھکاری لگتی ہوں یا ایسی لڑکی جو تم جیسوں کے حرام کے پیسوں پر مرے گی۔"

اس کی آواز اونچی ہو رہی تھی۔ہادی نے اپنی مٹھیاں بھینچی اس کی رگیں غصے سے ابھری۔اسے غصّہ تھپڑ پر نہیں حرام کے کمائی والی بات پر آیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے سوچا ہو گا کے چلو یہ لڑکی ہے اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ بھائی تو چلو اس کو میں زکوٰۃ دے دوں۔ کون ہو تم میرے کیا لگتے ہو جو اس کو فیملی کہے رہے تھے۔"

ہادی نے سر اٹھا کر دیکھا جہاں، سارے ججز اور دو وکیل چپ چاپ بیٹھے منظر کو دلچسپی سے دیکھ رہے تھے۔

حنین نے بیگ سے چیک نکالا اور اس کے منہ پر پھیکا۔

www.novelsclubb.com

"پکڑو اپنی خیرات۔"

اپنا سارا غصہ اتارتی اس نے نگاہیں گھمائی۔ اس کا دل دھک سے رہ گیا۔ وہ ہال نما کمرے میں کوئی بارہ تیرہ آدمی تھے اور وہ صرف آدمی نہیں تھے، وہ لاہور اور اسلام آباد ہائی کورٹ کے نامور ججز

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور وکیل تھے جو بڑی دلچسپی سے ہادی کو دیکھ رہے تھے۔

شٹ یہ کیا ہو گیا، یہ کیا کر دیا اس نے اب ہادی کو دیکھنے کی اس میں ہمت نہیں تھی۔اس نے بسملا پڑھی اپنا پرانا ایٹیوٹ واپس لائی اور دندناتی ہوئی اسی طرح نکل گئی۔

ہادی بیٹھ گیا، میٹنگ دوبارہ شروع ہو گئی تھی۔کسی کی جرت نہیں تھی کسی سے کچھ بھی پوچھنے کی۔

وہ آفس سے باہر آئی مریم اسے ہی گھور رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اب تم مسٹر ہادی سے بچ جانا لڑکی وہ اپنا بدلہ چھوڑتے نہیں ہے۔"

اس کی بات پے اس کو پسینہ آیا۔

یہ کیا کر دیا تھا اس نے، وہ اس کی محبت تھا، محبت کیا اس نے تو دس سال اس سے بڑھا ہونے کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیال تک نہ کیا، دس سال چھوڑو اس نے تو اتنے معزز بڑے آدمیوں تک کا بھی لحاظ نہیں کیا۔

وہ جانتی تھی وہ اسے کچھ نہیں کہے گا لیکن اگر وہ اس لمحے اسے بھی سنا ہی دیتا تو اس کی کتنی بے عزتی ہوتی ان آدمیوں کے سامنے۔

وہ کیب کرواتی جلدی سے گھر کے لئے نکلی اب اس سے کیسے بچے گی۔اپنا غصہ تو اس نے بڑی دیدادلیری سے نکالا تھا، اب
اس کے غصے کا سوچتے ہی اس کے رونگٹے تک کھڑے ہو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اسے لگا سوتے میں کسی نے اس کی کلائی زور سے پکڑی ہو، پھر وہ جھٹکے سے کھڑی کر دی گئی، وہ اب اسے لیتا کمرے سے باہر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نکل گیا تھا۔

حنیین کو لمحا لگا ہوش میں آنے میں وہ، وہ خواب میں نہیں تھا حقیقت میں غصے میں اسے لے جا رہا تھا۔

اس نے اپنا آپ دیکھا قمیز شلوار تو پوری تھی مگر دوپٹا تو کمرے میں ہی رہ گیا تھا۔ وقت پہلے کا ہوتا تو اسے فرق نہ پڑھتا مگر اب اسے فرق پڑھتا تھا۔

وہ اس کی کلائی کو مضبوطی سے پکڑے اب سیڑیاں اتر رہا تھا، وہ گرتی چلی آ رہی تھی۔ حنیین کا سارا گلٹ سرعت سے اترا، اچھا ہی کیا تھا جو اس نے اسے تھپڑ جڑا تھا وہ اسی لائق تھا بلکہ اسے دس اور مارنے چاہئیے تھے۔ وہ اسے گیراج میں لایا اور گاڑی کا دروازہ کھولتا اسے اندر دھکا ہی دے گیا۔ وہ منھ کھولے اس کا غصہ دیکھ رہی تھی جو رات کے دو بجے اس پر نکال رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی وہ چلا رہا تھا، جان حنین کی ہوا ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسے لگا یہ اس کی آخری سواری ہو۔

پانچ منٹ میں اس نے اپنے آفس کے آگے گاڑی روکی ہادی نے دروازہ کھول کر اسے نکالا مگر اسے بغیر دوپٹے کے دیکھ اسے اسی پر دوبارہ غصہ چڑھا۔

"دوپٹہ کہاں ہے تمہارا؟"

اس نے کوٹ اتر کر اسے ڈھکا اس کا کوٹ اتنا بڑا تھا کے اس کا سینا اور بال چھپ گئے تھے۔

اس سے پہلے وہ اسے کچھ کہتی وہ پھر کلائی پکڑتا چلنے لگا۔

دفتر میں آکر اس نے آرام سے اسے کرسی پر بٹھایا، اس کے سامنے ایک وکیل نے آگے بڑھ کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ پیپر رکھے۔

حنین کا دل تھم گیا۔ نکاح نامہ.....

"سائن کرو۔"

اس کی آواز میں حکم تھا۔ کاش وہ اسے ایک نہیں اسے دس تھپڑ جڑتی یہ والا بدلہ تو وہ اسے کبھی نہیں لینے دے گی۔ اس نے مسکراتے ہوئے پیپر اٹھائے، رخ ہادی کی طرف کیا اور پھر ان کو پھاڑ دیا۔ انداز ایسا تھا کے اب کر کے دکھاؤ۔

ہادی نے بھویں اچکائی، بیرسٹر سے پنگا۔

ہادی نے اسی وکیل کو اشارہ کیا وکیل نے اب کی بار بیگ سے ایک اور نکاح نامہ نکال کر ہادی کی طرف بڑھایا۔ ہادی نے اسے لیا اسی کے سامنے رکھا پھر ہولڈر سے پستول نکالی اور رخ اس کی طرف کیا۔ انداز ایسا تھا کہ اب تو تم کر کے دکھاؤ گی ہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین کی ساری مسکراہٹ پھیکی پڑی۔

"میں جانتی ہوں تم مجھے کبھی مار ہی نہیں سکتے۔۔۔۔۔۔"

گولیوں کی چیرتی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔اس نے پورا برسٹ اس کے پیروں کی طرف چلایا تھا۔ حنین کی سانس اٹک گئی۔وہ کانپ رہی تھی اس نے پیروں کو نہیں دیکھا تھا جھٹ سے قلم اٹھایا اور جلدی جلدی سائن کرتی چلی گئی۔اس کے بعد اس نے اپنی ٹانگوں کو محسوس کرنے کے لئے ہلایا وہ سہی سلامت تھیں۔

کہی کچھ نہیں ہوا تھا، شکر۔۔۔۔۔وہ کتنا پکا کھلاڑی تھا۔

ہادی نے دیکھا اس کی دلہن کالے شلوار قمیز میں اس کا کوٹ پہنے، کانپتی ہوئی سائن کرتی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی نے نکاح نامہ لیا اپنے سائن کئے اور وکیل کو دے دیا۔ وہ سب وہاں سے نکلتے چلے گئے۔

"آپ نے یہ کیوں کیا؟"

اس نے رونا شروع کر دیا تھا۔

"تم نے ہی تو کہاں تھا میں تمہارا کیا لگا، تو بس میں نے سوچا تمہیں بتا دوں کے اب میں تمہارا شوہر لگا۔"

"یہ نکاح جائز نہیں ہے۔"

وہ اب کی بار چیخی۔

www.novelsclubb.com

"آرام سے میرے کان ہیں اور نکاح کیسے جائز نہیں ہے؟"

"کیونکہ میرے ولی نہیں ہے یہاں اور میں رضامند بھی نہیں تھی۔"

اس نے سوں سوں کرتے وجہ بتائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ولی تم سے کس نے کہاں ولی کی اجازت نہیں ہے، میں تمہارے ولی کی اجازت پر ہی تمہیں رات کے دو بجے تمہارے کمرے سے نکال کر لایا تھا اور ان کی موجودگی اور پوری اجازت تھی جہاں تک رہی بات تمہاری تو مجھے نہیں لگتا کے ایک لڑکی کو اپنے محبوب کو اپنا شوہر ماننے میں زیادہ وقت لگے گا کیوں۔"

اس کے دادا جان آفس کے اندر آرہے تھے۔اتنا بڑا دھوکا یعنی وہ سچ کہہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میری جان۔"

دادا نے اسے بڑے پیار سے اپنے پاس بلایا۔

جان۔۔۔۔۔۔کیا جان، کوئی جان نہیں۔

"I hate you both"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ روتی ہوئی باہر نکل گئی۔

دادا جان نے ہادی کو گھور کر دیکھا۔

"فکر نہ کریں باہر مریم ہے وہ اس کو چھوڑ دے گی گھر۔"

"تم کبھی نہ سدھر جانا۔"

"اگر میں سدھرا نہ ہوتا تو آپ کی بات مانتا؟"

"میں نے ایسے کرنے کو نہیں کہا تھا، تم سے تو وہ ناراض رہتی ہی ہے مجھ سے بھی ہو گئی۔"

"فکر نہ کرے میں اسے منالوں گا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داداجان اس کا سکون دیکھتے رہ گئے جو اتنی بڑی کاروائی کرنے کے بعد اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا۔

تاریک رات میں وہ گاڑی چلا رہا تھا، تاریکی اتنی گہری تھی کے اس میں ہر گناہ چھپ جائے۔

یکدم اس کی گاڑی بند ہو گئی، وہ مسئلہ دیکھنے کے لئے باہر نکلا مگر کچھ لمحوں میں اسے اپنے منہ پر ایک سخت گرفت محسوس ہوئی۔

وہ تین سے چار تگڑے مرد تھے اور ایک نے رومال اس کے منہ پے رکھا ہوا تھا۔

اس سے پہلے وہ اپنے ساتھ ہوتی کاروائی کو سمجھتا اس کا ذہن ماؤف ہوتا چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کی تاریکی واقعی ایک اور گناہ چھپانے والی تھی۔

وہ اسے کب سے بیٹھا گھور رہا تھا مگر مجال جو اس ڈھیٹ کو کوئی اثر ہوا ہو۔

ہادی ان گھوریوں سے تنگ آ کر بول ہی پڑا۔

"بتایا تو ہے، رات میں اچانک ہو گیا تھا نکاح، اب تم روٹھی محبوبہ تو نہ بنو۔ پہلے ہی اصلی والی محبوبہ روٹھی ہوئی ہے مجھ سے میں اب کیا سب کو مناتا ہی رہوں۔"

مومن نے سرد آہ بھری، اس کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

"تم نے مجھے اپنے نکاح میں گواہ تو دور شراکت کے لئے بھی نہیں بلایا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی سگریٹ سلگا رہا تھا۔

"تو تم اپنے میں نہ بلا کر حساب برابر کر لینا۔"

وہ سگریٹ کے ساتھ ساتھ مومن کے جزبات تک سلگا گیا۔

"اس جمعے کو میرا نکاح ہے۔"

اب کی بار بمب پھینکنے کی باری مومن کی تھی۔

"کیا۔"

www.novelsclubb.com

حیدر کی آواز باہر تک گئی، وہ دونوں اس وقت مومن کے تھانے میں تھے۔

"آرام سے یہ تم نے کب سے عورتوں کی طرح چلانا شروع کر دیا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو تم واقعی اپنے منھ بولے چچا کی بیٹی کو اپنا رہے ہو؟"

"ہاں، کل ہی انہوں نے بات کی تھی۔ میں جانتا تھا کے وہ شروع سے یہی چاہتے ہے مگر کل انہوں نے کھل کر بات کی تھی، مجھ پر ان کے بہت احسانات ہے میں ان کو انکار کیسے کرتا۔"

ہادی نے ناگواری سے سر جھٹکا، اس کو شروع سے یہ منھ بولے چچا کچھ خاص پسند نہیں تھے۔

"تو اب احسانوں کا بدلہ بیٹی کی صورت لے رہے ہیں۔"

اس کے لہجے کی جھنجھلاہٹ مومن جان گیا تھا۔

"ہادی میرے اسلام قبول کرنے کے بعد تمہارے علاوہ صرف وہی میرے ساتھ تھے۔ میں آج جہاں ہوں تو ان کی بدولت ہوں۔"

ہادی نے جواب دینا ضروری ہی نہیں سمجھا۔ اس کی خاموشی پر مومن نے خود ہی بات جاری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رکھی۔

"آج بھابھی کے کیفے کی اوپننگ نہیں تھی،اور تم یہاں بیٹھے ہوئے ہو۔"

"وہ مجھ سے خفا ہے،آج اس کی زندگی کا اتنا اہم دن ہے میں نہیں چاہتا کے میری شکل دیکھ کر اس کا دن خراب جائے میں بس واپسی پر اس کو پک کروں گا۔"

مومن جو چہرے پر ہاتھ ٹکائے بیٹھا اسے سن رہا ایک دم اس کے تاثرات سنجیدہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں یہ بتانا تھا کے ان لوگوں نے کل رات نعمان کو اٹھوالیا تھا، باکی سب میں نے مس ہما اور نور کو بتادیا ہے"

"گڈ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب ہادی اس سے اور بھی کئی باتیں کر رہا تھا جسے وہ بے دیہانی میں سن رہا تھا، دماغ صرف ایک چیز میں اٹکا ہوا تھا، قاسم چچا کی بیٹی۔ وہ تو اس کا نام تک نہیں جانتا تھا وہ کیسی ہو گی؟ کیا اس کے ساتھ گزارا کر لے گی؟ کہاں وہ امیر لوگ اور وہ مڈل کلاس عام شکل کا انسان ان سوچوں نے اسے کل سے پریشان کیا ہوا تھا۔

صبح کی روشنی میں اس شخص نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی۔ تکلیف حد سے سوا تھی۔

اسے محسوس ہوا جیسے وہ کسی جھاڑیوں میں گرا ہوا ہو، اس کا لباس پٹھا ہوا تھا، جسم پر جگہ جگہ سگریٹ کے جلے جلے نشان اور کئی زخم تھے۔ وہ اس حد تک زخمی تھا کے کے اس سے انگلی بھی نہیں ہلائی جا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اپنے اوپر سایہ محسوس ہوا۔اس کی پوری آنکھیں کھل گئی کالی چادر میں لپٹا وجود.....

اس وجود نے اپنے چہرے سے پلو گرا دیا۔یہ وہ چہرہ تھا جس کا تصور نعمان قبر میں جا کر بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔نور اس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی، پھر جھکی اتنا کے اس کی آواز آسانی سے اس کے کانوں تک پہنچ جائے۔

"یہی حال کر کے انہی جھاڑیوں میں پھینکا تھا نہ تم لوگوں نے؟"

www.novelsclubb.com

نعمان کی آنکھوں سے زندگی میں پہلی بار بے بسی سے آنسو بہنے لگے۔

وہ اب کسی کو کال ملا رہی تھی۔

"مس ہما! میڈیا کو لے کر آئے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اٹھ گئی۔ان چند الفاظوں نے اس کی روح کھینچی،وہ رو کنا چاہتا تھا،فریاد چاہتا تھا مگر.....

اس سب کے لئے اب دیر ہو چکی تھی،کیونکہ نور مقدم اپنے انصاف کے لئے اب خود کھڑی ہو گئی تھی۔

---

www.novelsclubb.com

وہ بے دیہانی میں براؤنیز کو اوون میں رکھ رہی تھی،ریم نے اس کے ہاتھوں سے ٹرے لی۔

"گلوز کہاں ہے؟ہاتھ جل جائے گے حنیین۔"

حنیین نے اسے دیکھا جو براؤنیز کو اوون میں رکھ چکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا سوچ رہی ہو۔"

حنین نے اس کے سوال کو نظر انداز کیا، وہ ابھی صرف ہادی کو سوچ رہی تھی۔ایسے سب تو نہیں چاہا تھا اس نے۔

"وہ مل گیا ہے مجھے۔"

ریم نے اس کی مایوسی دیکھی، حنین نے نکاح کا سب سے پہلے اسے ہی بتایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر اداس کیوں ہو؟"

"کیا وہ اب بھی ایمان سے محبت کرتا ہو گا؟ اگر کرتا ہو گا تو کیا وہ کبھی مجھے چاہ پائے گا؟ میں نے سنا تھا مرد کبھی اپنی پہلی محبت نہیں بھلاتے، اور اگر بھلا بھی دے تو دوسری عورت میں پہلی کا عکس ڈھونڈتے رہتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب اپنے کوکیز کے مکسچر کو چھوڑ کر ریم کو دیکھ رہی تھی۔

"تم آج اتنی خوشی کے دن یہ کیوں سوچ رہی ہو؟ یہ سوچو، تمہارے بچپن کے کیفے کا خواب پورا ہو گیا، جس شخص کو تم نے چاہا وہ اب تمہارا ہے، اور کیا یہ سب خوشیاں کم ہے؟"

حنین نے کوئی جواب نہیں دیا، اسے اب بھی اندر سے کوئی خوشی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاید دور اندر وہ چاہتی تھی کے آج کے دن وہ اس کے ساتھ ہوتا، اس نے کچن کے گلاس سے باہر دیکھا، وہاں سے کوئی چھوٹی سی فیملی آ رہی تھی۔اس کی ساری بے زاری ہوا ہوئی۔

"ریم کسٹمر آ گئے۔"

وہ فوراً بھاگ گئی، پہلے کسٹمر کو وہ ویٹریس کے بجائے خود ڈیل کرنا چاہتی تھی۔وہ باہر نکل کر ان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی ٹیبل کی طرف بڑھی،اس کے قدم تھمے۔

یہ تواس نے کبھی نہیں چاہا تھا،زندگی میں ناجانے کتنے لمحے آئے تھے تکلیف کے مگر یہ،یہ سب پر بھاری تھا۔

سامنے موجود وقار احمد تھے،ہاں وقار احمد اس کے باپ۔۔۔۔۔۔۔

اس نے نظریں گھما کر دیکھا،وہاں سترہ اٹھارہ سال کی ایک اور بھی بچی تھی جوان سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی۔

ہاں وہ باپ تھے مگر اس کے نہیں،سامنے بیٹھی لڑکی کے۔

"بیٹا اوڈر لے لے۔"

اس نے ان کی آواز سنی۔ہمت کرتے ہوے وہاں تک پہنچی ٹانگوں میں جان کیسے تھی؟وہ نہیں جانتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دو کولڈ کافی اور ایک ڈارک چاکلیٹ براؤنی۔"اس نے لڑکی کی آواز سنی۔

"بابا کو چاکلیٹ براؤنیز بہت پسند ہے۔"

بابا! مجھے بھی چاکلیٹ براؤنیز بہت پسند ہے۔وہ کہنا چاہتی تھی مگر ان کو تو اپنی بیٹی کی چاکلیٹ براؤنیز میں زیادہ دلچسپی تھی۔

وہ ویٹر کو ریم کا ان کا اوڈر بتانے کا کہتی کیفے سے باہر نکل آئی۔انہوں نے اسے پہچانا بھی نہیں تھا کیسے پہچانتے وہ تو اس کو دنیا میں آنے سے پہلے ہی چھوڑ گئے تھے۔

کاش اس نے ماما کی ایلبم میں سے ان کی تصویریں نہیں دیکھی ہوتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنی سکوٹی سٹارٹ کی، ہیلمٹ پہنااور چل دی کہاں؟؟؟؟منزل کااسے معلوم نہیں تھا۔اس کی سنہری آنکھیں ہر بار کی طرح آج بھی آنسوؤں سے بھری ہوئی تھی۔

.....یاتووہ محبت ہار جاتی تھی یاپھر وہ ہمیشہ سیکنڈاوپشن بنادی جاتی تھی، کیامکمل محبت پراس کا کوئی حق نہیں تھا۔اس کا کرداران کرداروں جیساتھاجو کسی کہانی میں ایکزسٹ توکرتے ہے مگر قائرین کی نظروں میں کبھی نہیں آپاتے۔

اس نے دنیامیں لوگوں کوبہت چیزوں کے پیچھے بھاگتے دیکھاتھا، مگر پھر بھی اسے لگتاتھامحبت کے پیچھے بھاگناسب سے

زیادہ کرب ناک ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور آج اسے یقین بھی ہو گیا تھا۔

وہ محبت کے پیچھے بھاگتی رہی اب بھی بھاگ رہی تھی، مگر کیاانسان کو محبت کے پیچھے بھاگنے سے محبت مل جایاکرتی ہے؟؟؟۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انسان محبت چنے تو خدا نصیب میں محبت نہیں لکھتا، محبت انسان کو چنے تو خدا نصیب میں محبت لکھتا ہے۔

اس سے آگے وہ کچھ سوچتی اس کی سکوٹی آگے ایک گاڑی سے ٹکرائی، وہ سکوٹی سمیت گری تھی، اس کے بازو ٹانگیں سب چھلنی ہو گئے۔

"پتا نہیں کہاں سے آجاتی ہے یہ لڑکیاں، صبح صبح۔ جب چلانی آتی ہی نہیں ہے تو بی بی گھروں میں بیٹھا کرو نہ مگر نہیں انہیں تو باپ بھائی کی غیرت کا خیال ہی نہیں ہوتا بس انڈیپنڈنٹ کے نام پر یہ سب کروالو آج کل کی لڑکیوں سے۔"

وہ کوئی پچپن سال کا آدمی تھا جو بولتا ہی جا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میری گاڑی کی بھرپائی کے پیسے نکالو۔" حنین نے ادھر ادھر دیکھا کئی مرد وہاں رک کر کھڑے تھے، مگر کوئی آگے نہیں بڑھ رہا تھا، مدد کے لئے۔

حنین نے ان کی گاڑی دیکھی جس پر چند خراش ہی آئی تھی پھر اپنی سکوٹی دیکھی جس کا حال تک برا ہو گیا تھا۔ اسے تو وہ اب چلنے کے بھی قابل نہیں لگی۔ مگر وہ یہ نہیں سوچ رہی تھی، وہ پیسوں کا سوچ رہی تھی پیسے تو نہیں تھے اس کے پاس جلدی میں کیفے سے بس فون ہی لائی تھی۔

پرس اور چابیاں تو وہی رہ گئی تھی۔ اس کے فون پر کسی کی کال آ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہادی اس کا نام پڑھتے ہی اس کی آنکھوں سے مزید آنسو بہنے لگے۔

"بس جب ایسی عورتوں کے پاس کچھ نہیں ہوتا تو وہ من کارڈ کے لئے آنسو نکال لیتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شخص بڑبڑاتا ہوا چلا گیا تھا شاید اسے یقین ہو گیا تھا کے اس غریب کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہو گی، لوگوں کا جم غفیر اب کم ہو رہا تھا۔

وہ آنسو پونچھتی کھڑی ہوئی، اس نے دیکھا اس کا جوتا بھی ٹوٹ چکا تھا، اور سکوٹی تو ویسے ہی نہیں چل رہی تھی۔ نا جانے اسے کیا سوجی اس نے اتنے دنوں بعد اپنی ماما کو کال ملا ہی دی۔ شاید اس بار کوئی تسلی کوئی دلاسہ مل جاتا۔

گھنٹی بج رہی تھی مگر اٹھا کوئی نہیں رہا تھا۔ ایک بار، دو بار، کئی بار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بس رنگ جاتی رہی اور پھر ایک دم سے دوسری طرف سے کال کاٹ دی گئی۔

اس کے رکے آنسو اب پھر سے بہہ رہے تھے، وہ نہیں جانتی تھی اب کیا کرے کہاں جائے۔ اس کا دماغ ماؤف ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آسمان پر دیکھا آہستہ آہستہ اب تیز بارش بھی برسنا شروع ہو گئی تھی۔اس نے دادا جان کو کال ملائی، جو پہلی رنگ میں اٹھائی گئی۔

"حنین میں تمہیں کال کرنے ہی لگا تھا، میں واپس گاؤں کے لئے نکل گیا ہوں، کافی دن ہو گئے تھے۔میں تمہارے نکاح کی وجہ سے رکا ہوا تھا، خیر سے اب میری بچی ہادی کی امانت ہے تو مجھے ڈر نہیں لگا کرے گا۔"

اس کے دادا کچھ اور بھی کہہ رہے تھے مگر وہ نہیں سن رہی تھی کیسے سنتی اس کے کانوں میں آواز آنا ہی بند ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

سنہری آنکھیں بھیگ رہی تھی اور وہ خود بھی آسمان تلے کھڑی بھیگ رہی تھی۔اسے گھر جانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں گھر..... مگر گھر تو لوگوں سے ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ نہیں۔

اس کا تو کوئی گھر نہیں تھا، وہ اکیلی بھیگ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک گاڑی بلکل عین اس کے سامنے آکر رکی،اب وہ اس میں سے اتر رہا تھا۔اب بھی کوئی تھا جو اس کا تھا،اب وہ اس برستی بارش میں کھڑی اکیلی نہیں بھیگ رہی تھی،آج کوئی اور بھی تھا جو اس کے ساتھ بھیگ رہا تھا۔

اس کے رونے میں مزید تیزی آتی گئی۔وہ اس کے پاس چل کے آرہا تھا وہ اپنے قدموں کو اس کے قریب لا رہا تھا اور اس کے اپنے قدم جم گئے تھے۔حنین کا حال دیکھ کر اس کے قدموں سے جان نکلی تھی۔

www.novelsclubb.com

بکھرا حجاب،ٹوٹی جوتی بازوؤں پر زخم اور وہ سنہری آنکھیں۔۔۔۔۔۔

آج زندگی میں پہلی بار ہادی کو لگا کے وہ سنہری آنکھیں اسے خود کی طرف کھینچ رہی ہو جیسے۔وہ اس کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سر اٹھائے روتی آنکھوں سے اسے ہی تک رہی تھی،اور وہ سر جھکائے ان آنکھوں میں عرصے بھر کا غم دیکھ رہا تھا۔

"I want home"

الفاظ نہیں تھے، خنجر تھے جو ہادی کو اپنے سینے میں کھبتے ہوئے محسوس ہوئے۔

وہ آگے بڑھا اسے بازوؤں سے تھاما اور اسے اپنے سینے سے لگا گیا۔وہ چھوٹی سی اس میں مکمل چھپ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس حصار میں زندگی تھی، سکون تھا،اور گھر تھا۔

"I will be your home"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلا مرہم تھا،اس کی زندگی کا جو اس لڑکی کو ملا تھا،اور وہ اس کے کندھے پے سر رکھے شدت سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی زندگی کے سارے دکھ سارے غم نکال گئی نا جانے پھر کبھی یہ مرہم ملتا کے نہیں۔

ہاں اس کے پاس کوئی نہ ہو مگر اس کا خدا اور اب اس کا شوہر تھے اس کے ساتھ۔اسے گھر مل گیا تھا،یہ حصار ہی تو اس کا گھر تھا۔

ہادی نے آسمان کی طرف دیکھا وہ ان پر برس رہا تھا،وہ بہت ہلکے ہلکے اس کا سر تھپکتا رہا،وہ تو کیفے اس کی خوشی دیکھنے آیا تھا،یہ آنسو یہ تڑپ تو اسے تکلیف دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہادی کو آج پہلی بار ڈر لگا،اس سامنے کھڑی لڑکی سے یہ عورتیں رو کر واقعی اپنے اپنے مرد کی جان ہتھیلی پر رکھنے کا ہنر جانتی ہیں،اور وہ اس کی جان نکال رہی تھی۔

بڑے سے بڑے مجرموں کی معافی پر نہ پگھلنے والا سامنے کھڑی لڑکی کے آنسوؤں پر بہت آسانی سے ریت کی مانِند پگھل رہا تھا اور یہ ابھی اسے خود بھی معلوم نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا طاقت تھی کیا شان تھی، کیا زعم تھا۔

اس کی مدھم ہوتی آواز پر اس نے اپنے کندھے سے اس کا سر اٹھایا، اسے الگ کرنے سے پہلے ہی اس نے اسے دوبارہ تھاما وہ اس کے بازوؤں میں جھول گئی تھی۔

رنگ کی آواز پر اس کی آنکھ کھلی، موبائل پر کال کرنے والے نام نے اسے حیرت میں ڈالا ۔۔۔۔۔"ایمان" اس نے بیڈ پر سکون سے سوتی حیا کو دیکھا، پھر حرم کی جگہ کو دیکھا وہ خالی تھی وہ ضرور اس وقت تہجد پڑھنے گئی ہو گی۔

وہ کال اٹھاتا کمرے کی ٹیرس میں چلا گیا۔ دونوں طرف خاموشی تھی، وہ اس کے سانس تک کی آواز سن رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پر سو میرا نکاح ہے۔"

سر پر آسمان ٹوٹا تھا، وہ تین سال بعد بولی بھی تو کیا تھی، اس کے سارے زخم ہرے ہو گئے۔ وہ جو اب تین سال بعد جا کر آگے قدم بڑھا رہا تھا وہ جیسے زنجیر ہو گئے تھے۔

"یہ بتانے کے لئے کال کی تھی؟"

"نہیں، جتانے کے لئے کہ اس دنیا میں صرف تم ہی نہیں ہو جو اپنی زندگی میں آگے بڑھ سکتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس کی محبت کو آج بھی لگتا تھا کے وہ آگے بڑھ گیا ہے عجیب مزاق تھا۔

"تم میرے نکاح پر آؤ گے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں میں نہیں آؤں گا۔"

آنہیں پاؤں گا یہ وہ کہہ نہیں سکا۔

"جیسے تمہاری مرضی۔"

اس کی آواز میں لاتعلقی تھی، وہ آگے بڑھ گئی تھی، موواون کر گئی تھی یا شاید اس نے کبھی اتنی شدت سے چاہا ہی نہیں تھا اسے۔ آج اس کی زندگی میں آگے پیچھے، دائے بائے کہی بھی تو نہیں تھا وہ، اور وہ وہی تھا۔

www.novelsclubb.com

اپنی محبت کو ایک بار پھر کسی اور کا ہوتا دیکھ رہا تھا، لوگ کہتے ہے کھونا مشکل ہوتا ہے مگر اس انسان کا کیا جو پاتے پاتے سب کھو گیا ہو؟۔

خاموشی طویل ہوئی تو حیدر خود ہی فون کاٹ گیا۔ اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا، وہ اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکی کو لاکھوں کی بھیڑ میں بھی پہچان سکتا تھا۔

"وہ کسی اور کی ہو رہی ہے، ایک بار پھر میں نے اسے کھو دیا۔"

جس جھولے پر وہ بیٹھا تھا، حرم بھی اس کے پاس ہی آ کر بیٹھ گئی۔

اب وہ دونوں آسمان پر موجود آدھے چاند کو دیکھ رہے تھے۔

"مجھے تمہاری تکلیف کا اندازہ ہے۔"

"تم نے کبھی محبت نہیں کی اس لئے تم کبھی میری تکلیف کا اندازہ نہیں لگا سکتی۔"

وہ مسکرائی، وہ اس کا محبوب اور شوہر اس کے سامنے اپنی محبت کا غم سنا رہا تھا اور پھر اسی سے کہہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہا تھا کے تم محبت کی تکلیف کا اندازہ نہیں لگا سکتی؟۔

وہ مسکرائی۔

"سہی کہاں میں نے کبھی محبت کی ہی نہیں، شاید محبت کرتی تو اسے اپنانے کی چاہ رکھتی، جیسے تمہیں ہے ایمان کے لئے۔ مگر میں نے اسے اپنے لئے نہیں چاہا، میں نے اس کی خوشی چاہی اس کی مسکراہٹ چاہی، اس کا سکون چاہا۔ کیا یہ سب چاہنا بہت زیادہ ہوتا ہے۔ نہیں نا! مگر مجھے تو یہ بھی نہیں ملا۔ آج وہ خوش نہیں ہے، اس کی مسکراہٹ اب مجھے نہیں دکھتی اور شاید وہ سکون میں بھی نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ چاند کو دیکھ رہی تھی اور حیدر اس کو، اسے لگا وہ اپنے پہلے شوہر کی بات کر رہی ہے۔ اسے کبھی نہیں لگا تھا کے وہ حمزہ سے اتنی محبت کرتی ہو گی۔ اسے نا جانے کیوں پر برا لگا۔

"تم اپنے شوہر کے سامنے بیٹھ کر اپنے سابقہ شوہر کے لئے محبت کا اظہار کر رہی ہو شرم کرو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حرم نے اسکی طرف دیکھا،اس کی غلط فہمی کو دور نہیں کیا۔کیوں کرتی۔

"تم اپنی موجودہ بیوی کے سامنے کسی اور کی ہونے والی بیوی کے لئے اظہار دکھ کر رہے ہو شرم کرو۔"

وہ سارے عرصے میں پہلی بار مسکرایا۔

"تم میری زندگی کا خوبصورت مرہم ہو۔تم نہ ہوتی تو ناجانے میں اس سب سے نکل بھی پاتا یا نہیں۔تم میری بہترین دوست ہو۔"

www.novelsclubb.com

حرم نے اس کی آنکھوں میں دیکھا،اس کی نگاہوں میں اس کے لئے تشکر تھا آج بھی دوستی تھی۔۔۔۔۔۔محبت نہیں تھی۔

ناجانے کیا سوچ کر اس نے سر اس کے کندھے سے ٹکا دیا،وہ جانتی تھی کے وہ اسے کبھی نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جھٹکے گا اور اس نے نہیں جھٹکا تھا۔

"دوسروں کا مرہم بنے والے لوگ اکثر ان کی محبت نہیں بن پاتے۔"

حیدر نے ناسمجھیں سے اسے دیکھا۔

"محبت پر کسی کا زور تو ہوتا نہیں۔"

حرم کو اندر تک تکلیف ہوئی اس شخص کا ساتھ تکلیف دے تھا پر جدائی کرب ناک۔

"انسان نہ بڑی عجیب شے ہے، جب بھی کچھ کرتا ہے تو بدلے کی چاہ رکھتا ہے۔ کسی کو چاہے تو بدلے میں اس کی چاہت چاہتا ہے، کسی سے محبت کرے تو بدلے میں اس کی محبت مانگتا ہے، محبت مل جائے تو اسے پانا چاہتا ہے اور جب پالے تو اس کی خوشی کو صرف خود کے ساتھ محدود چاہتا ہے۔ کیا کبھی انسان بدلے کی چاہ کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر اسے حیرانگی سے سن رہا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کے اس کی بیوی اتنی گہرائی پسند تھی۔

اس نے اب اپنا سر اس کے کندھے سے ہٹا دیا تھا، اس کی قربت بھی اتنی ہی خطرناک تھی۔

"خدا جانتا تھا انسانوں کی فطرت تبھی تو اس نے بدلے میں جنت رکھی۔ مسلمانوں کو جنت نہ ملے تو شاید ہی کوئی مسلمان اس زمین پر سجدہ کرے۔ مسلمان ہمیشہ جنت کی چاہ میں جھکتا ہے، جبکے مومن صرف خدا کی چاہ میں جھکتا ہے۔ اگر خدا جنت جہنم یا جزا اور سزا کو ہٹا دے تو کتنے لوگ اس کے آگے صرف اس کی محبت میں جھکے گے؟.....

مومن کو جنت بنانے والے سے غرض ہوتی ہے اور مسلمان کو جنت سے غرض ہوتی ہے، یہی فرق ہے محبت اور عشق میں محبت میں انسان اپنے بدلے کی محبت چاہتا ہے جبکہ عشق میں وہ اپنی محبت کی خوشی چاہتا ہے۔"

وہ کھڑی ہو گئی کمرے میں جانے کے لئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور حیدر سکندر تم نے محبت کی اور میں نے عشق یہی فرق ہے تمہاری بے سکونی میں اور میرے سکون میں تم نے اپنی محبت سے بدلا چاہا اور میں نے اپنی محبت کو بغیر کسی بدلے کے چاہا۔"

وہ چلی گئی تھی مگر اس کے الفاظ اس کے کانوں کو چیر رہے تھے، اسے ہمیشہ اپنی محبت صرف اول لگی تھی مگر اس کی

بیوی تو اس سے بھی کئی آگے کے مقام پر کھڑی تھی۔

ایمان کے غم سے زیادہ اب اسے جلن ہو رہی تھی، حرم کے عشق پر شاید اس کا دوست ہوتا تو اس کے لئے خوش ہوتا مگر وہ اب اس کا شوہر بھی تو تھا، وہ اپنی بیوی کے دل میں کسی اور کے لئے اتنی محبت کیسے برداشت کرتا۔

www.novelsclubb.com

شاید ویسے ہی جیسے اتنے عرصے سے حرم کرتی آئی تھی، اور وہ اس سب سے بے خبر تھا، اور کچھ بے خبری انسان کے لئے سکون کو قائم رکھنے کے لئے ہی ہوتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنی آنکھیں کھولیں، اسے اس کا خوبصورت چہرہ نظر آیا۔۔۔وہ بڑے مزے سے اس کی گود میں لیٹی ہوئی تھی، اب کے وہ اور قریب ہوئی اور اس کی سینے میں چہرا چھپا گئی۔ہادی جو اس کو اٹھانے آیا تھا، نیند میں اس کی یہ حرکتیں اسے شرمندہ کر گئی۔وہ کانوں تک سرخ ہوا۔

تیز کلون کی خوشبو نے اسے خوبصورت خواب سے باہر نکالا، اسے لمحے میں احساس ہوا کے جہاں وہ اپنا چہرہ گھسا رہی تھی وہ اس کا تکیہ نہیں بلکے ہادی کا سینا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ سرعت سے اٹھ کر پیچھے ہٹی، خود کی گھوڑوں والی نیند پر ڈھیروں غصّہ آیا، مگر کمرے کو دیکھ کر وہ حیران ہوئی یہ ان کا گھر تو نہیں تھا۔

"ہم کہاں ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے فارم ہاؤس۔"

حنین کو یاد آیا کے وہ اس سے ناراض تھی۔

"مجھے نفرت ہے آپ سے۔"

ہادی نے حیرانگی سے اسے دیکھا ابھی کچھ سیکنڈ پہلے ہی تو وہ محترمہ بڑے مزے سے اس کے اندر گھس رہی تھیں۔

"مجھے بھی کوئی محبت نہیں ہے آپ جناب سے۔"

وہ اسے جلا کر راکھ کر گیا۔

"آپ زہر سے بھی زیادہ برے ہے۔"

"تم بھی کوئی شہد سے نہیں بنی ہوئی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرا دل چاہتا ہے آپ کو قتل کر دوں۔"

"ایک وکیل کو قتل کی دھمکی دے رہی ہو، شرم کرو۔"

"بڈھے ہیں آپ۔"

اس الزام پر تو ہادی تڑپ ہی گیا۔

"میں ابھی صرف تینتیس کا ہی تو ہوا ہوں۔"

"مگر میں تو اکیس کی ہوں نا۔"

www.novelsclubb.com

"جھوٹے پے اللہ لعنت بھیجتا ہے، پورے بائیس کی ہو بلکے اگلے مہینے تیئیس کی ہو جاؤ گی۔"

"پھر بھی آپ مجھ سے بڑے ہی رہے گے۔"

وہ اس سے بچوں کی طرح لڑ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نیچے آجاؤ،نور نے ناشتہ بنادیا ہوگا۔"

وہ کہہ کر چلا گیا۔وہ فوراً اٹھی یہ نور کون تھی،اس کی بیویوں والی حس پر کھی تھی۔

وہ بڑی مہارت سے اس کے چلتے ہاتھ دیکھ رہی تھی، تھی تو وہ اس سے دو سال چھوٹی مگر کیا تھی وہ لڑکی۔اتنی سی عمر میں ایک ماں کی زمیداری وہ بھی اکیلے۔ہادی نے اسے بتایا تھا کے وہ اس کا کیس لڑ رہا ہے اور سکیورٹی ریزنز کی وجہ سے وہ کچھ عرصے سے یہاں ہے،اسے محسوس ہوا تھا کے نور اور ہادی دونوں ہی اسے کچھ زیادہ نہیں بتا رہے تھے اس لئے اس نے بھی مزید نہیں پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور اب ناشتہ ٹیبل پر لگا رہی تھی، حنین نے ساتھ ساتھ اس کی ہیلپ کی۔

"تمہیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں تھی نور میں کر دیتی۔"

"کوئی بات نہیں ویسے بھی تم پہلے دن کی دلہن ہو۔"

حنین نے منہ بنایا اس کے زخم تازہ ہو گئے۔

"کون سی دلہن نا کوئی لال جوڑا پہنا نہ قبول ہے بولا نہ نکاح کے لئے تیار ہوئی ہنہ ایسی ہوتی ہے شادی۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

نور کے تاثرات پر اس نے اپنی زبان کو لگام لگایا۔

"کیا ہوا؟"

"کچھ نہیں! مجھے لگا تھا کے آپ کو ہادی سے محبت ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بلکل ہے۔"

"تو پھر اتنی ناشکری کیوں حبیبیں نہ کیا وہ مل گیا یہ کافی نہیں۔"

حنیین کو نور کی آواز میں ایک تھکاوٹ محسوس ہوئی تھی۔نور نے جلد ہی اپنے لہجے کا ادارک ہوتے ہی اپنی سنجیدگی کو کم کیا۔

"میرے کہنے کا مطلب تھا آپ کو ہادی مل گئے، جیسے بھی ملے آپ کو تو خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے تھا نہ۔"

"کیوں۔"

"کیونکہ ہادی ہر کسی کا نہیں ہوتا۔ہادی جیسے لوگ ہر کسی کا نصیب نہیں بن جایا کرتے۔بہت خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جو محبت میں قرب پا جائے اور آگر انسان پا جائے تو میرے خیال میں اسے ہر وقت خدا کے آگے سجدہ شکر رہنا چاہئیے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور نے اپنی بھاری ہوتی آواز کو نارمل کیا اور واپس کچن کی طرف پلٹ گئی اسے ڈر تھا کہی اس کی بیوی اس کا حال دل نہ جان لے۔

حنین نے ہادی کو دیکھا وہ جویریا کو اٹھا کر چل رہا تھا، اسے نور کی بات سہی لگی، ہادی ہر کسی کو نہیں مل جاتے اور اس نے تو کیا کچھ نہیں قربان کیا تھا ہادی کے لئے، تو جب وہ مل گیا تھا تو ناراضگی کیوں۔ اسے بس یہ ڈر تھا کے اس نے ایمان کے لئے اپنے جزبات کی نفی کیوں نہیں کی۔

www.novelsclubb.com

وہ ہال میں اس کی طرف بڑھی جو اب سوتی ہوئی جویریا کو اپنے سینے سے لگائے بیٹھا تھا۔

"ناشتہ لگ گیا ہے۔"

ہادی نے بہت آرام سے جویریا کو صوفے پر ہی لٹایا کے وہ اٹھ نہ جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ بہت پیاری ہے۔"

ہادی نے اسے کوئی جواب نہیں دیا بلکے سامنے ٹی وی کی آواز تیز کر دی۔

"ناظرین آپ کو ایک اہم خبر سے آگاہ کرتے جائے کے مشہور سیاسی پارٹی کے کارکن اور لاہور کے ایم۔این۔اے جہانزیب ملک کے جگری دوست نعمان صدیقی کو کچھ نامعلوم لوگوں نے تشدد اور ٹارچر کا نشانہ بنایا ان کی حالت تشویشناک ہے اور ان کا قیام ابھی لاہور کے جنرل ہسپتال میں ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کے یہ سب پارٹی کی ساخت کو خراب کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے اور ان دشمنوں کو ضرور تلاش کیا جائے گا۔ پارٹی کے سپوٹرز نے پورے شہر میں کئی ہنگامے کئے اور نعمان کے انصاف کے لئے کئی ریلیاں نکالی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔"

"کیسے ظالم لوگ ہے ان کو ذرہ رحم نہیں آیا یہ سب کرنے سے پہلے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی اور نور دونوں نے چونک کر اسے دیکھا تھا، خاص کر ہادی کو اس سے ایسے الفاظ کی توقع نہیں تھی۔

"حنین وہ ایک ظالم آدمی تھا، نا جانے اس نے کتنی معصوم جانوں پر تشدد کیا۔ یہ اس کا مکافات عمل تھا۔"

"ہادی مکافات عمل خدا دیتا ہے، انسان نہیں دیتے۔"

"تو انسانوں کو کیا دینا چاہئیے۔"

www.novelsclubb.com

"انسانوں کو اللہ کے بنائے گئے قانون کے مطابق انصاف لینا چاہئیے۔"

نور نے اپنے قدم آہستہ آہستہ جویریا کی طرف لئے اور اسے لیتی ہوئی چلی گئی، وہ انصاف کی اس تقریر کو نہیں سننا چاہتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہے، مجھے بس اتنا جواب دے دو کے اس ملک میں خدا کے قانون کے مطابق انصاف کون سا قاضی دے گا۔؟"

حنین چپ کر گئی یہاں آکر اس کی دلیل ختم ہو گئی تھی، وہ ہادی کا مطلب سمجھ رہی تھی مگر وہ ایک رحمدل لڑکی تھی وہ برائی کو برائی سے ختم کرنے پر یقین نہیں رکھتی تھی۔

"آپ خود وکیل ہو کر انصاف پر یقین نہیں رکھتے؟"

"غلط۔۔ میں انصاف پر یقین رکھتا ہوں، عدالتی نظام پر یقین نہیں رکھتا۔"

اس نے حنین کو خاموش کرایا تھا۔

"تم ہمارے پولیٹیکل اور عدالتی نظام کو نہیں جانتی حنین یہاں عدالت سے انصاف سے زیادہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آسان وہ انصاف ہے جو لوگ بغیر عدالتوں کے لے لیتے ہیں۔یقین جانو اس ملک کے لوگوں نے ریاست اور عدالت سے زیادہ اپنا انصاف ان پسے پردہ قوتوں سے لیا ہے۔"

"جس ملک کی عدالت میں ایک غریب کی جائداد کا مسئلہ اس کی موت کے بعد تک حل نہیں ہوتا، جہاں مائیں اپنے بے قصور بیٹوں کے قاتل کو سالوں سال عیش میں دیکھتی ہے ان ملکوں میں پھر ظلم برداشت کرنے والی عورتیں اور مائیں جب خود انصاف کے لئے کھڑی ہوتی ہے تو وہ سہی اور غلط کو نہیں دیکھتی۔

اس وقت بات سہی اور غلط کی رہ بھی نہیں جاتی حنین اس وقت بات صرف اس آگ کی رہ جاتی ہے جو پھر جب لگتی ہے تو سب کو اپنی لپیٹ میں لے کر جاتی ہے، پھر اس آگ میں بے شک کوئی معصوم ہی کیوں نہ آجائے۔"

حنین نے اسے بڑے تحمل سے سنا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے بھوک لگ رہی ہے۔"

ہادی اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہو گیا، اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

وہ دروازہ کھول کر اندر آتی چلی گئی سامنے بستر پر کئی مشینوں اور نالیوں میں جکڑے وجود پر نظر گئی اور آنکھوں میں نفرت ابھری۔ اس کے پاس پہنچ کر اس کی ڈرپ میں انجیکشن لگایا، زہر اب اس شخص کے خون میں دوڑ رہا تھا۔

تڑپتے وجود نے اپنی آنکھیں کھولی، سامنے موجود اپنی ہی بیوی کو حیرانگی بھری نظروں سے دیکھا۔

"نعمان مجھے مس ہما نے سب بتا دیا تھا، اس سب کے لئے معاف کر دینا مجھے، مگر میری ایک بیٹی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے اور اگر تم زندہ رہے تو وہ معصوم تمہارے گناہوں کا مکافات عمل برداشت کرے گی۔ لیکن میں تمہارے گناہوں کو اپنی بیٹی تک پہنچنے نہیں دے سکتی۔ایسے باپ کے سائے سے اچھا ہے کے وہ باپ سے ہی محروم رہ جائے۔"

اس کا بدن اب ہچکولے کھا رہا تھا، آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر آنکھوں سے نکل رہے تھے مگر جب موت کا فرشتہ سامنے کھڑا ہو تو کوئی

آنسو کوئی پچھتاوا کوئی معافی کام نہیں آتا۔

اس نے اپنی آنکھوں کی نمی کو اندر اتارا کانپتے مہندی والے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں باندھ کر کپکپاہٹ کو کم کرنے کی کوشش کی۔

اپنا وجود ہولے ہولے کانپتا محسوس ہوا۔اس نے لائبہ کو ان نظروں سے دیکھا کے جیسے کہے رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو مجھے بچالو۔

"کس چیز کا ڈر ہے۔"

لائبہ اس کی بے چینی بھانپ گئی تھی۔

"وہ میرا ماضی نہیں جانتا، نہ بابا نے اس کو کچھ بتایا ہے۔"

"تم اپنے ماضی سے توبہ کر چکی ہو اور توبہ کرنے والوں کے ماضی کو خدا خود ڈھانپ دیتا ہے۔ تم نے کبھی اپنی حدود کو نہیں توڑا، اپنے ماضی کو نہیں مستقبل کو دیکھو۔"

لائبہ اس کو کمرے میں چھوڑ کر واپس چلی گئی تھی۔ کمرے میں موجود گلاب کے پھولوں کی خوشبو اس کے سر پر چڑھ رہی تھی اسے پھول کبھی پسند نہیں تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آگے آنے والے لمحوں کا سوچ کر وہ حول رہی تھی،اس نے ابھی تک اپنے شوہر کو دیکھا بھی نہیں تھا۔کچھ ہی پلوں میں اسے اپنا سر بھاری اور معاوف ہوتا ہوا محسوس ہوا۔

کلمہ شہادت۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میت کی چارپائی کو کندھے پر لے کر کھڑا ہو رہا تھا۔

آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے۔

کلمہ شہادت۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

احمد اس کی دوسری طرف تھا،اس کی آنکھوں میں ڈر تھا،ناجانے ان کی دوستی کو کی کس نظر لگی تھی۔

کلمہ شہادت۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ میت کو قبرستان تک پہنچا چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

کئی لمحے بعد وہ اپنے دوست کی گیلی قبر کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔

"میں ہر اس شخص کو قبر میں اتارو گا جس نے یہ کیا۔"

جہانزیب کی آنکھوں میں خون تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنا جرنل کھولا، وہ اپنی آپ بیتی لکھتا تھا۔اس کتاب میں سب کچھ تھا،اس کا بچپن حرم سے دوستی اور محبت کی ساری داستان تھی۔

اس کتاب کے ابھی چند صفحے خالی تھے،اس نے اپنی محبت سے جدائی کے بعد سے لکھنا چھوڑ دیا تھا،آج بھی اس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے جیب میں سے ایک قلم نکالا۔یہ قلم وہ ہمیشہ خود کے ساتھ رکھتا تھا،یہ کوئی عام قلم نہیں تھا۔اس کے دو حصے تھے ایک سیاہی کا اور پھر اس نے دوسرا حصہ کھولا اور اس میں سے مرجھائی ہوئی سرخ گلاب کی پتیاں اس کے ہاتھ میں گرتی چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ اب تک کی میری قیمتی شے ہے، میں چاہو گی کے تم اپنے قیمتی الفاظ اس سے لکھو۔"

یہ وہ الفاظ تھے جو اسے پارسل میں موجود اس بند قلم کے ساتھ لکھے ملے تھے، اس کے علاوہ کوئی نام اور پتا نہیں تھا۔ اس نے پھول کی پتیاں اسی حصے میں واپس ڈال کر اس قلم کو بند کر دیا۔

آج بھی اس نے اس خیال میں یہ سنبھالا ہوا تھا کے وہ ایمان کی پہلی اور آخری نشانی تھی۔ اس نے قلم کو واپس اپنی جیب میں ڈال دیا۔

باب بند ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آج وہ مکمل طور پر کسی کی ہو گئی تھی، ان کی کہانی کا اختتام ہو گیا تھا، اس کہانی کا باب یہی تک تھا۔ وہ آگے بڑھ گئی تھی۔

نصیب نے اپنے اوراق ایک بار پھر بدل دیے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر سکندر کو بھی آج سے آگے کی طرف بڑھنا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بہت آہستہ سے اس کے سر کے نیچے تکیے کو رکھنے کی کوشش کر رہا تھا، مگر ناکام ہو رہا تھا۔اسے ڈر تھا وہ اٹھ نہ جائے۔جب سے وہ واپس آیا تھا تب سے بس بستر پر سر ٹکا کر اپنی بیوی کو ہی تکے جا رہا تھا،اسے یقین نہیں آ رہا تھا کے خدا نے اس کے نصیب میں اتنی خوبصورت عورت لکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کی شان شہزادیوں جیسی تھی،وہ محلوں کی ملکہ تھی مگر اب ایک عام شکل کے غلام کے گھر میں قید ہو گئی تھی۔

اسے خود پر افسوس ہوا وہ ایک سرکاری نوکری اور اور چھوٹے سے گھر سے کبھی اس کے مستقبل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کو ماضی جیسا نہیں بنا پائے گا۔اس سے پہلے وہ پورا تکیہ رکھ کر اپنا ہاتھ نکالتا، محل کی اس شہزادی نے اپنی سیاہ آنکھیں کھول دی۔

نظروں کا تصادم ہوا تھا اور بڑا زبردست ہوا تھا۔ایمان نے ان بھوری آنکھوں میں دیکھا اور پھر دیکھتی ہی رہ گئی منظر کا پس منظر تک سب کہی پیچھے ہی رہ گیا تھا۔

ان بھوری آنکھوں میں عجیب سی کشش تھی جو اسے اپنی طرف کھینچ رہی تھی۔یہ وہی آنکھیں تھی جس نے ایک وقت پہلے ایمان قاسم کے دل کو خدا کی طرف پھیرا تھا اور آج، آج انہی بھوری آنکھوں نے اس کے دل کو بھی پھیر دیا تھا،اسی شخص کی طرف۔

اس نے نگاہیں فوراً پھیری نہیں تو جان سے جانے کا خطرہ تھا، مگر اب کوئی بھی منظر ان آنکھوں کی طرح کہاں اچھا لگنا تھا۔اس کا سب کچھ تو ان بھوری آنکھوں میں رہ گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں بس تکیہ رکھ رہا تھا۔"

ایمان نے دوبارہ اسے دیکھا دل ایک بار پھر دھڑکتا ہوا محسوس ہوا،اس کی آواز بھی اس کی طرح جان لیوا تھی یا صرف اسے لگ رہی تھی۔وہ معصوم اور پیارا تھا یا بس اسے لگ رہا تھا۔مومن کو محسوس ہوا جیسے وہ اسے ہی دیکھے جا رہی ہو۔

"آپ بیٹھ جائے پلیز۔"

وہ بیٹھ گیا،جب نظر اٹھائی تو دیکھا وہ حسین آنکھیں اس کا ہی طواف کر رہی تھی۔

پہلے اس کے گال گلابی ہوئے پھر گردن اور پھر سرخی کانوں تک پہنچی وہ دشمنوں کو نوک پے رکھنے والا سامنے بیٹھی اپنی بیوی سے کنفیوز ہو رہا تھا۔اس نے اپنے سانولے ہاتھ کو اس کے گورے ہاتھ سے پیچھے کر لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ضرور میں اچھا نہیں لگ رہا ہو گا تبھی گھور گھور کر اپنی قسمت پر افسوس کر رہی ہے۔"

وہ بس دل میں ہی سوچ سکا۔

ایمان نے حیرت سے اس کا سرخ چہرہ دیکھا، اس کے سانولے رنگ پر یہ سرخی اسے مزید معصوم بنا رہی تھی۔

"آپ شرما رہے ہے، مگر یہ کام تو میرا نہیں تھا۔"

www.novelsclubb.com

مومن بھوکلا کر کھڑا ہوا۔اس کی بیوی امیروں کی طرح صرف خوبصورت نہیں تھی بلکے اوور کونفیڈنٹ اور صاف منھ پر بولنے والی بھی تھی۔

"وہ۔۔۔وہ میرا خیال ہے فجر ہو گئی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان نے مسکراہٹ دبا کر اسے جاتے دیکھا۔ کیا تھا ان آنکھوں میں ایسا یہ اتفاق نہیں تھا، یہ اتفاق ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

اس کی تمام بے چینی، پریشانی ان آنکھوں کو دیکھ کر سکون میں بدل گئی تھی۔

وہ قدم آگے بڑھاتی اس کے سامنے آئی، وہ گھوڑے کو رقاب سے پکڑتا اس کی طرف ہی آرہا تھا وہ ڈر کر پیچھے ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا کیا تمہیں گھوڑے پسند نہیں ہے۔؟"

"نہیں مجھے پسند ہیں جانور مگر بس دور سے ہی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آؤ کچھ نہیں کہے گا۔"

حنین ڈرتی ہوئی دونوں کے قریب گئی۔ہادی نے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر گھوڑے پر رکھا۔

حنین کا دل تھما تھا،وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا اور اس کا ہاتھ ہادی کے ہاتھ میں دبا ہوا تھا۔گھوڑے کا ڈر تو اسے یاد ہی نہیں رہا۔

www.novelsclubb.com

"دیکھا کچھ نہیں کہتا۔آؤ میں بٹھاؤ۔"

"نہیں۔۔۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے پہلے وہ ہوش میں آتی، ہادی نے اس کو کمر سے تھامتے ہوئے اس پر بٹھایا۔

"ہادی میں گر جاؤ گی۔"

"حنین میں آپ کو تھام لوں گا۔"

وہ گھوڑے پر بیٹھی ہوئی تھی اور ہادی رقاب سے پکڑ کر بہت آہستہ آہستہ اسے لے کر چل رہا تھا کے حنین کو ڈر نہ لگے۔

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی نم آنکھوں کو صاف کیا کھڑکی سے باہر فارم ہاؤس کے منظر کو دیکھتے اس کا دل ٹکڑوں میں بٹ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس شخص کے لئے جو مقام دل میں بن گیا تھا وہ کوئی نہیں لے سکتا تھا، اور وہ بھی اس کا اب نہیں بن سکتا تھا۔ اپنے محبوب کو اس کے رقیب کے ساتھ دیکھنا اپنی ہی نظروں سے، دل کاٹ دیتا ہے اور اس کا دل کٹ رہا تھا۔

وہ مڑھ گئی وہ اس کی خوشی میں خوش رہنا چاہتی تھی، نور مقدم حاسد نہیں تھی۔

وہ اپنی محبت کے لئے اپنی محبت کو خود سے الگ کرنا جانتی تھی۔

ہادی نے اسے آرام سے کمر سے پکڑ کر واپس اتارا، اب وہ دونوں ساتھ ساتھ گھاس پر ننگے پیر چل رہے تھے۔

"تم نے بتایا نہیں ناراض کیوں تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی نے بہت آرام سے چلتے ہوئے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو اس کی انگلیوں میں پھسایہ تھا۔

"آپ نے بتایا نہیں تھا کے آپ اب بھی اپنی سابقہ بیوی سے محبت....."

وہ خاموش ہو گئی اس کا دل دڑ رہا تھا اگر اس نے نفی نہ کی تو؟

"بیوی نہیں تھی وہ میری منکوحہ تھی۔"

ہادی نے اس کی تصحیح کی۔

www.novelsclubb.com

"اور تم سے کس نے کہا کے مجھے اس سے محبت ہے؟"

"تو آپ کو اب محبت نہیں ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں۔"

حنین کی آنکھوں میں حیرانگی ابھری۔

"لوگ کہتے ہے کہ محبت ایک ہی شخص سے ہوتی ہے اور اسی پر ختم ہوتی ہے۔انسان اسی کے لئے جیتا ہے اور پھر اسی پر مر جاتا ہے۔"

وہ دونوں ساتھ قدم سے قدم ملا رہے تھے،ڈھلتا سورج ان کی زندگی کی شروعات کو حسین بنا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں لوگ نہیں ہوں، میں ہادی ہوں۔اور غلط کہتے ہیں لوگ محبت ختم نہیں ہوتی، یہ تو بڑھتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت توانسان کی گھٹی میں خدا نے لکھ دی ہے،انسان ہے ہی محبت کا پتلا۔جو لوگ کہتے ہے محبت صرف ایک سے ہوتی ہے اور اسی میں انسان فنا ہو جاتا ہے وہ لوگ محبت کو فینٹسی سے مشروط کر رہے ہوتے ہیں،وہ محبت کو حقیقت سے نہیں ملاتے۔حقیقت میں محبت لیلی مجنوں یا سسی پنوں جیسی نہیں ہوتی کے نہیں ملے گا تو مر جائے گے یا دوبارہ کسی کو چاہ نہیں پائے گے۔"

وہ سنہری آنکھوں کو چھوٹا کر کے سر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی،ڈھلتی دھوپ میں اس کی سنہری آنکھیں ہادی کو مزید خوبصورت لگی۔

ہادی نے ہاتھ بڑھا کر اس کی آنکھوں کو دھوپ سے بچانے کے لئے ان پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کہنے والے دراصل وہ لوگ ہے جو صرف ایک شخص کی چاہت سے موو اون نہیں کر پا رہے ہوتے،اس لئے نہیں کے یہ کر نہیں سکتے بلکہ اس لئے کے یہ کرنا ہی نہیں چاہتے۔انہیں دراصل درد جدائی اور دھوکے میں رہنے کی عادت ہو جاتی ہے،اور پھر یہ لوگ اس عادت کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کا نام دینے لگتے ہے۔یہ تکلیف کی عادت محبت نہیں ہے یہ دل کی بیماری ہے جو خدا ان لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے جن کے دل اس کے ذکر سے خالی رہتے ہیں۔"

وہ چلتے چلتے اب کرسیوں پر آکر بیٹھ گئے تھے۔حنین اسے سن رہی تھی،اسے آج بھی اسے سننا اچھا لگتا تھا۔

"حقیقت میں لوگ مجنوں نہیں بن جاتے، حقیقت میں وقت مرحم رکھتا ہے۔وقت خدا کا دیا گیا مرحم ہے یہ ہمیں ہر قسم کے درد اور تکلیف سے حیل کرتا ہے اور اسی وقت میں خدا ہمیں نعملبدل سے ملوا دیتا ہے۔بس پھر وہ سب ماضی کی ایک یاد بن جاتا ہے جس پر نہ ہی دل کو دکھ ہوتا ہے اور نہ ہی خوشی۔یہ مو واون ہے،اور پھر وقت گزرنے پر ہمیں اندازہ ہوتا ہے جو ملا ہے وہ ہمارے لئے اس سے بہترین ہے جس کی چاہ میں کبھی ہم ننگے پاؤں بھاگتے تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے غور سے سن رہی تھی۔

"یعنی اب آپ کو اس سے محبت نہیں ہے؟"

ہادی نے سرد سانس چھوڑ کر آسمان کی طرف دیکھا، اس کی چھوٹی سی بیوی کو ساری بات سے صرف یہی سمجھ آئی تھی۔

"نہیں۔"

"یعنی ہم دنیا میں دوبارہ محبت کر سکتے ہے، محبت ایک شخص پر نہیں رکتی؟"

"واحد محبت صرف خدا کی محبت ہے، کامل محبت صرف اسکی ہی ہے۔ یہ وہ محبت ہے جو آسمان کی بلندیوں سے زیادہ بلند اور زمین کی گہرائیوں سے زیادہ گہری ہے۔

یہ واحد محبت ہے جسے انسان پالے تو پھر اسے اس محبت کے علاوہ کسی اور محبت میں سکون نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملتا۔بس خدا کی ہی محبت میں شراکت نہیں ہوتی باقی دنیا میں محبتوں کے نعملبدل تو مل ہی جایا کرتے ہیں۔ہم اس سب میں اس لئے پھنستے ہے کیونکہ ہم انسان اپنے دل کے سکون کو نہیں پہچان پاتے۔ہمیں خود کے سکون کو خود ہی پہچانا ہو گا۔"

ہادی نے ہاتھ بڑھا کر دوبارہ اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔

"میری نامکمل زندگی کا مکمل حصہ ہو آپ،آئیندہ کے بعد خود کو میرے ماضی سے مت ملانا۔"

حنین کی آنکھیں مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

"آپ اظہار کر رہے ہے۔"

"جو آپ سمجھ لے،ویسے مجھ سے محبت تو آپ نے کی ہے اظہار کرنا تو پہلے آپ کا بنتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین ہاتھ چھڑوا کر کھڑی ہو گئی۔

"اور میں اظہار کیوں کروں؟"

ہادی نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

"کیونکہ مجھے آپ کی زبان سے اپنے لئے اظہار سننا اچھا لگتا ہے اور اس لئے بھی کے محبت میں اظہار محبت ضروری ہے۔"

"غلط۔ محبت میں احساسِ محبت ضروری ہے۔"

ہادی نے اسے شرماتے ہوئے خود سے دور جاتے دیکھا۔

اس لڑکی نے اظہار آج بھی نہیں کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نیند کی آغوش میں بھی اس شخص کو محسوس ہوا کے جیسے کوئی سایہ اس کے اوپر موجود ہو،اس نے اپنی آنکھیں کھول دی وہاں موجود سیاہ فام مرد اس کے چہرے پر رومال رکھ رہا تھا،اس کی گرفت میں وہ اپنے بستر پر پھڑ پھڑا تا رہ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر آج کی سیاہی میں اس شخص کے لئے کوئی رعایت کوئی معافی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میم آپ سے ملنے کوئی آیا ہے۔"

حرم نے کتاب بند کر کے ایک نظر سوئی ہوئی حیا کو دیکھا،حیدر ہسپتال تھا اور گھر میں اور کوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں تھا۔وہ مہمان کو دیکھنے ملازم کے ساتھ ہی نیچے مہمان خانے کی طرف بڑھی۔

وہ شخص ادھر سے اُدھر بے تابی میں چکر کاٹ رہا تھا۔

حرم کے قدموں نے اسے روکا،وہ وہی تھا۔۔۔۔۔

قاتل،درندہ.....وہ ہاشم تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم۔"

ہاشم نے نظریں اٹھائی،آج ان آنکھوں میں وحشت نہیں تھی،آج ان آنکھوں میں ملال تھا۔

"کیا ہم بات کر سکتے ہیں۔"

حرم بے یقینی کی کیفیت میں صوفے پر بیٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہمارے درمیان بات کرنے والا تو کبھی کچھ نہیں رہا۔"

وہ اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھا تھا۔

"وہ اس لئے کے تم نے کبھی میری باتوں کا جواب دیا ہی نہیں تم میرے دل سے شروع دن سے ہی واقف تھی۔"

"تم سے بات کرتی ایک قاتل۔۔۔۔۔۔۔"

وہ خاموش ہو گئی تھی اور سامنے بیٹھے انسان کی آنکھوں میں ملال مزید بڑھا۔

"وہ حادثہ تھا، حمزہ میرا کزن تھا میں اس کے قتل کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔"

ہاشم نے محسوس کیا کے زندگی میں پہلی بار اس کو نہ سنے والی اس کو سن رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حمزہ میرے دل میں تمہاری محبت جان گیا تھا،اور اس رات ہم لڑ پڑے تھے،وہ اپنی غیرت میں اور میں شراکت کی آگ میں پھر وہ گلدان اس کے سر پر لگ گیا۔"

حرم نے پہلی بار اس کی آنکھوں میں افسوس دیکھا۔

"اگر تم اچھے ہوتے تو مجھے دھمکاتے نہیں کے سب کو سچ نہ بتادوں،تم نے میری وہاں عدت تک جان لیوا بنادی تھی،جب میں واپس آگئی تو تم تایا جان کو دھمکاتے رہے کے کے وہ مجھے تمہیں دے دے تم نے اس سب میں میری بیٹی تک کو بھی نہیں بخشا۔"

وہ کیسے بھول جاتی سب،ہاشم کی آنکھوں میں نمی آئی۔

"تم میری محبت تھی تم نے مجھ پر حمزہ کو چنا اور پھر حیدر کو میں ڈرتا تھا کے تم میری نہیں ہو گی اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو تم میری کبھی نہیں ہو سکی۔"

ہاشم کی آنکھوں سے آنسو اب چہرے پر گر رہے تھے۔وہ رو رہا تھا ہاں وہ رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ملال میں محبت میں ضمیر کی جنگ میں اور جدائی میں۔۔۔۔۔۔

"میں نے اسے اتنا چاہا ہے کے اس کے علاوہ کسی کو چاہ کر بھی نہیں چاہ پائی۔۔۔۔۔"

اس نے حرم کی کمزور سی آواز سنی۔

www.novelsclubb.com

الفاظ تھے مگر ہاشم کے سینے میں خنجر کی طرح اتر رہے تھے۔

"اور اس نے؟؟؟۔"

حرم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیااس نے تمہیں چاہا؟"

اب حرم رو رہی تھی، ہاں وہ رو رہی تھی۔

"جس سے تم نے محبت کی جس کو چاہا، جس سے عشق کیا، کیااس نے تمہیں چاہا حرم؟"

ہاشم کی آواز تیز ہو رہی تھی۔ وہ چلتا ہوا آیا اور اس کے قدموں میں بیٹھ گیا، اب وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں موجود نمی کو تک رہے تھے۔

"تم سے محبت تو دور وہ کبھی تمہاری محبت کو سمجھ بھی نہیں پایا۔"

اس کا ایک ایک لفظ حقیقت تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ تمہاری محبت ہے، چاہت ہے، عشق ہے، شوہر ہے سب ہے مگر تم مجھے یہ بتاؤ تم اس کی کیا ہو۔"

"میں بتاؤ تم صرف اس کی دوست ہو۔ بس دوست اور ہمیشہ دوست ہی رہو گی۔"

اس سے پہلے وہ جزبات کی رو میں آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھامتا، وہ جھٹکے سے کھڑی ہوئی۔ وہ دونوں اب بھی رو رہے تھے۔

"میں اس کی جو بھی ہوں، مگر اس کی بیوی ہوں اور میں تمہیں اپنے قریب آنے کا حق نہیں دوں گی۔ میں اس کے حقوق میں بے ایمانی کبھی نہیں کرو گی۔ تم چلے جاؤ۔"

لمحے کا کام تھا اور ایک مردانہ ہاتھ نے اسے کالر سے پکڑ کر زمین سے اٹھایا، اور اس کے سینے پے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتھ رکھے اسے دیوار میں پٹک دیا۔

حیدر کی آنکھوں میں سرخی تھی، غیر مرد کی زبان سے اپنی بیوی کے لئے اظہار محبت اسے کوئلوں پر دہکا گیا تھا۔

"ہاں کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔مجھ سے کرو جو بات کرنی ہے۔عورت کے قدموں میں کیا رو رہے تھے۔"

حیدر کی آنکھوں غصے سے مزید لال ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"حیدر۔"

حرم کی آواز منہ میں ہی کہی رہ گئی۔

"وہ۔۔۔۔وہ میری بھی کچھ لگتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ میری بیوی ہے اور صرف میری ہی سب لگتی ہے۔"

وہ اسے گریبان سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا باہر لے کر گیا اور پھر اسے زمین پر باہر پھینکا۔

ہاشم نے رکے آنسوؤں سے پیچھے آتی حرم کو دیکھا۔

"تم عورتوں کتنی عجیب ہوتی ہو نہ جو مرد تمہاری محبت میں تمہارے قدموں میں تڑپ بھی جائے تو اسے کبھی نہیں چاہتی اور جو مرد تمہارے علاوہ ہر کسی کو چاہتا ہے اس کے پیچھے ننگے قدموں دوڑتی رہتی ہو۔"

وہ حرم سے مخاطب تھا، حرم کو لگا کے اس کو الفاظوں سے کوڑا مار رہا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر جھک کر نیچے بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی گردن میں ہاتھ پھسا کر اس کے چہرے کو اپنے چہرے کے قریب کیا۔۔۔۔۔

اس کے کان کے قریب جھکا اور صرف سرگوشی کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاشم تم نے تو حادثاتی قتل کیا تھا نہ لیکن اگر اب تم مجھے میری بیوی کے آس پاس بھٹکتے بھی نظر آئے تو میں تمہیں سہی میں بتاؤ گا کے اصل مرد قتل کرتے کیسے ہیں۔"

ہاشم نے دیکھا وہ اب حرم کا ہاتھ پکڑتا اندر لے کر جا رہا تھا۔

وہ آج بھی اپنی محبت کو کسی اور کے ہاتھوں کھو چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے جائے نماز بچھاتے ہوئے بس اتنا سوچا کے ہم جتنے بھی غلط ہو، جتنے بھی گنہگار ہو، انتہا کے شرمندہ ہو مگر ہم اس کے سامنے کھڑے ہو ہی جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔اگر ان گناہوں کے بعد کبھی انسان کے سامنے کھڑا ہونا پڑے تو ہم ایسے گرے کے کبھی نہ اٹھ پائے۔

وہ سجدہ کر رہی تھی، اپنے نزدیک وہ اب بہت گنہگار ہو گئی تھی، مگر اس کے نزدیک تو ہر گنہگار کی معافی ہے۔

www.novelsclubb.com

سلام کے بعد کتنے ہی پل وہ ہاتھوں کو دیکھتی رہی۔اس کی قسمت میں کچھ نہیں تھا، نہ گھر، نہ اپنے نہ محبت بس عزت تھی اور وہ بھی بڑی بے دردی سے چھینی گئی تھی۔

"کیا مانگ رہی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس ہما نے اسکی کھلی ہتھیلی کو اپنے ہاتھ میں لے کر بند کیا۔وہ اس کے لئے اس کی ماں تھیں۔

"آزادی۔"

اس کی آنکھیں بھیگی ہادی کا خیال دل کو رلا رہا تھا،اتنا آسان تو نہیں ہوتا،شاید چھوڑنا ہوتا ہو آسان مگر بھولنا تو نہیں ہوتا نہ؟

"کس سے؟"

"صبر سے۔"

جواب فوراً آیا تھا۔

"صبر سے آزادی مانگو گی تو ناشکری کہلائی جاؤ گی۔"

لاجواب بھی فوراً ہی کیا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر میں تھک گئی ہوں، صبر کر کے کیا اس سے آزادی ممکن نہیں؟ صبر کرتے کرتے سب کھو گئی ہوں۔ کوئی انسان نہیں بچا میرے پاس۔"

آنسو اب چہرے کو بھی گیلا کر رہے تھے۔

"صبر کرنے والوں کے ساتھ انسان نہیں ہوا کرتے نور صبر کرنے والوں کے ساتھ صرف خدا ہوا کرتا ہے۔"

مس ہما نے اس کی ہچکی سنی وہ جان گئی تھی تکلیف ماضی کی نہیں تھی، اصل تکلیف تو محبت کی تھی۔

"میں اس دنیا میں محبت کے قابل نہیں بنائی گئی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جو اس دنیا میں محبت کے لئے نہیں بنائے جاتے وہ اس دنیا میں خدا کی محبت کے لئے چن لئے جاتے ہیں۔"

انہوں نے اس کے ہاتھ کو دبا کر تسلی دی۔

"میں نے جو زندگی دعاؤں میں مانگی وہ زندگی کئی لوگوں کو بغیر دعاؤں کے مل گئی کیوں؟"

"تم وہ دیکھ رہی ہو جو دوسروں کو عطا کیا گیا تم وہ کیوں نہیں دیکھ رہی جو تمہیں عطا کیا گیا۔ تم دوسروں کے سہارے دیکھ رہی ہو یہ کیوں نہیں دیکھ رہی کے تمہارا سہارا خدا خود بنا تم دوسروں کے کھلے دروازے دیکھ رہی ہو اپنے اوپر خدا کا چھایا ہوا آسمان کیوں نہیں دیکھ رہی۔ تم دوسروں کے پاس دوست دیکھ رہی ہو تم یہ کیوں نہیں دیکھ رہی کے تمہارا دوست وہ ہے جو ہر کسی کو دوست نہیں بنا لیتا۔"

"تم اس کا توڑنا دیکھ رہی ہو اس کا جوڑنا کیوں نہیں دیکھ رہی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چپ رہی خدا ملنے سے سکون ملتا ہے، دل کا زخم بھر جاتا ہے مگر یادیں تو نہیں جاتی نہ۔

"وہ اس دنیا میں بھی نہیں ملے گا وہ اس دنیا میں بھی اپنی بیوی کو چنے کا۔"

وہ روتے ہوئے بڑے معصوم انداز میں شکوہ کر رہی تھی۔

"تمہیں وہ چاہئیے یا محبت؟"

www.novelsclubb.com

"میں اسے دنیا میں پانا چاہتی ہوں، ورنہ آخرت میں بھی دیکھنا نہیں چاہتی۔"

"تو یقین رکھو تم خدا کی محبت کو پالو گی، پالو گی کیا تم نے اس کی محبت کو پالیا ہے۔اور جس کے پاس خدا کی محبت ہو کیا اسے کسی اور کی محبت کی طلب ہو سکتی ہے نور؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور نے ہاتھوں سے نظر اٹھا کر مس ہما کو دیکھا۔

"اور یقین جانو جتنی تم خدا کو پیاری ہو یہ ممکن ہی نہیں کے اس نے دنیا میں تمہارے چاہنے والا ہی کوئی نہ بنایا ہو، اور حسین اختتام تو ان کہانیوں کو ہوتا ہے نہ نور جنکے اختتام کو خدا آخرت تک کے لئے بچا کر رکھ لیتا ہے۔"

نور کی آنکھوں میں نا سمجھی تھی۔

"جن کی محبت کا اختتام دنیا میں نہ ہو ان کی محبت کا اختتام آخرت میں ان کے چاہنے والوں سے اللہ کے سائے میں ہوتا ہے۔ اس دن دنیا میں پا لینے والے آخرت میں تمہارا اختتام دیکھ کر روتے پھرے گے اور چاہے گے کے انہیں بھی دنیا میں کچھ نہ ملا ہوتا۔"

نور کے دل کو تسلی ہوئی اسے بس اب اپنے اگلے وار پر دیہان دینا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس ہما چلی گئی تھی اور وہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھا رہی تھی۔

پھر اس نے اس محبت کو پالیا تھا جو کبھی دکھ نہیں دیتی پھر اس نے اس سکون کو بھی پالیا تھا جس کے لئے لوگ پوری دنیا تک کا سفر کرتے ہیں۔

(جہانزیب نے اپنا ماتھا مسلا، رات سے احمد غائب تھا، اور دماغ سے تو وہ تب سوچتا جب دل کام کر رہا ہوتا۔ کوئی جان لیتا کے وہ ایسے انجان کو چاہ بیٹھا ہے جس کی شناخت تک نہیں جانتا تو پاگل کہتا وہ تو اپنی ایک انجان سے محبت کے اختتام تک سے واقف نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح کی ہلکی ہلکی روشنی نے اندھیرے میں اپنا اجالا کیا، وہ شخص لڑکھڑاتا ہو جھاڑیوں میں چل رہا تھا۔

اسے اب تک معلوم ہی نہیں ہوا تھا کے رات اس کے لئے کیا لائی تھی۔ وہ مرد ہونے کے جس زعم سے عورتوں کی عزت پر وار کرتا

تھا، خدا نے اس سے اس کا وہ غرور ہی چھین لیا تھا۔ وہ اب ایک مرد نہیں رہا تھا، وہ رو رہا تھا ہاں وہ زندگی میں پہلی بار رو رہا تھا۔

اسے جھاڑیوں میں آہٹ محسوس ہوئی، اس نے مڑ کر دیکھنے کی کوشش کی۔ وہاں وہی تھی وہی لڑکی کالی چادر میں لپٹی ہوئی۔

احمد کے اوسان تک خطع ہوئے، وہ اس رات بھی تو کالی چادر میں تھی جب ان تینوں نے اس کے جسم پر چادر رہنے ہی نہیں دی تھی۔ وہ اس کے قریب آ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم تینوں کو لگا ہو گا کے نور مقدم بھی ہر تیسری لڑکی کی طرح اپنی عزت ہارنے پر روتی پھرے گی یا خودکشی کر لے گی۔"

وہ بولتے ہوئے اس کے قریب آ رہی تھی اور زندگی میں پہلی بار وہ کسی لڑکی سے خوف کھاتا ہوا لڑکھڑاتے قدموں سے پیچھے ہو رہا تھا۔

"تم مردوں کو یہ بات جان لینی چاہئیے کہ ہر عورت وکٹم نہیں ہوتی اور نور مقدم وکٹم نہیں تھی ،وہ سروائیور تھی۔۔۔۔"

وہ زمین پر گرا تھا،اس کا بدن خوف اور اپنے ساتھ ہونے والے حادثے پر کانپ رہا تھا۔نور جھک کر اس کے سامنے بیٹھی۔اس کے بالوں کو سر کی مٹھی میں لے کر نور نے اس کے سر کو اوپر کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور ڈرو اس عورت سے جو اپنے انصاف کے لئے خود کھڑی ہو جائے۔"

وہ اپنے لمبے بھورے بالوں کو ہاتھ سے اوپر باندھتی ہوئی کچن کی طرف آئی مومن کو کچن میں ناشتہ بناتے دیکھ اسے
شرمندگی ہوئی تھی، وہ فوراً سے آگے بڑھی مگر مومن اس کا ارادہ بھانپنے ہی اسے پیچھے کر گیا۔

"آپ کو دیر ہو جائے گی میں بنا دیتی ہوں۔"

"کیوں کیا آپ نے ہسپتال نہیں جانا؟"
وہ کئی لمحے کھڑی اسے دیکھتی رہی، وہ توے پر سلائس سیک رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا؟"

اس کی خاموشی پر اس نے مڑھ کر دوبارہ سوال کیا۔

"مجھے لگا تھا کے آپ مجھے جانے نہیں دے گے۔"

اس نے سلائس پلیٹ میں رکھے،اور انڈوں کو پھیٹنے لگا۔

"اور میری کس بات سے آپ نے یہ اندازہ لگایا۔"

www.novelsclubb.com

"اب میری شادی ہو گئی ہے نہ؟"

وہ الجھی۔

"اور آپ ایک ڈاکٹر ہے آپ نے اتنے سال اپنے ڈریم کیریئر کو بنانے میں لگائے، مگر سوچ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کی اب بھی وہی پاکستانی لڑکیوں جیسی ہے کے شادی کے بعد آپ کو ہر چیز سے روک دیا جائے گا۔"

"شادی انسان کی زندگی کو بدلتی ضرور ہے مگر ختم نہیں کرتی۔"

ایمان چپ رہی اسے واقعی مومن سے اس چیز کی توقع نہیں تھی۔

وہ ناشتہ ٹیبل پر لگا کر اب اس کے بیٹھنے کے لئے کرسی کھینچ رہا تھا۔

ایمان نے بیٹھتے ہوئے اس کا مسکراتا چہرہ دیکھا، اس کے گال پر دونوں گھڑے واضح ہو رہے تھے، اس کے ڈمپل پر اس کی نگاہ آ ٹکی اور پھر کئی لمحے بعد دل بھی اٹکا۔

وہ ایسا کیوں تھا اس نے وہ ہر امید لگائی تھی جو لڑکیاں عام پاکستانی شوہروں سے ڈرتے ہوئے لگاتی ہے مگر وہ سب کو غلط

ثابت کر رہا تھا۔

"ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے، ایمان مجھے بعد میں تاڑ لے گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان نے بھویں اچکائی، وہ اس کی حرکتوں سے غافل نہیں تھا۔

ایمان نے چائے کے مگ کو لبوں سے لگایا۔

"ایک بات پوچھو؟"

"جی پوچھیے۔"

"آپ بابا کو کہاں ملے تھے۔"

مومن کے ناشتہ کرتے ہاتھ تھمے۔

"سڑک پر۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار ناشتے سے ایمان نے اپنے ہاتھ روکے تھے۔

"کیا مطلب؟"

"مجھے قاسم چچا سڑک پر ملے تھے جب میں دو دن سے فٹ پاتھ پر بیٹھا تھا، کیونکے میرے گھر والوں نے مجھے نکال دیا تھا، قاسم چچا نے میری ہر طرح مدد کی اگر میں کہو میں یہاں ان کی بدولت ہوں تو غلط نہیں ہو گا۔"

وہ تحمل سے جواب دیتا دوبارہ ناشتے کی طرف متوجہ ہو گیا تھا جیسے گھر سے بے دخلی کوئی بڑی بات نہ ہو۔ایمان نے اسے اتنا سنجیدہ پورے ہفتے میں پہلی بار دیکھا تھا۔

"اور آپ کو آپ کے گھر والوں نے گھر سے کیوں نکالا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صرف گھر سے نہیں اپنی زندگیوں سے بھی۔"

"مگر کیوں؟۔"

"کیونکہ میں نے اسلام قبول کر لیا تھا،ان کے مذہب کو چھوڑ کر میں مسلمان ہو گیا تھا،اس لئے میرے بابا نے سب چھین لیا۔جائیداد گھر رشتے اور۔۔۔"

آخر میں اس کی آنکھوں میں کرب ابھرا جو ایمان نے واضح محسوس کیا۔

www.novelsclubb.com

"اور؟"

مومن نے ایمان کی آنکھوں میں دیکھا اور پھر وہ رک گیا،وہ ان آنکھوں کی چمک کو مانند نہیں ہونے دے سکتا تھا خاص کر تب

جب ماضی ماضی ہی بن گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بس یہی تب مجھے قاسم چچا ملے تھے۔"

اس بات کے بعد کئی لمحے خاموشی کے گزرتے رہے، مومن کو یہ خاموشی بھلی نہیں لگی۔

"میں جانتا ہوں تمہیں یہ سب سن کر اچھا نہیں لگ رہا ہو گا۔۔۔"

مومن کی بات کو ایمان نے روکا تھا، اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر۔

"مجھے کیوں برا لگے بلکے یہ تو اچھی بات ہے، آپ کبھی جب مسلمان نہیں تھے تب ہی اللہ نے آپ کو ہدایت لے لئے چن لیا تھا، اور کچھ مجھ جیسے ہوتے ہے جو مسلمان ہو تب بھی اللہ ان کو ہدایت سے غافل ہی رکھتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

"ہاں مگر تم نے بھی تو اس کی زات کو پا ہی لیا نہ تو پھر مایوسی کیسی، شکر کرو۔"

وہ اس کا ہاتھ دباتا تھا نے جانے کے لئے کھڑا ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مایوسی کیسے نہ ہوتی خدا کو پانے سے پہلے اس نے کیا کیا نہیں کھویا تھا۔ بابا سے جدائی، حیدر کا دھوکا اس کا ماضی اب بھی اسے ہولا دیتا تھا اور اگر یہی ماضی مومن کو پتا چل گیا پھر؟؟؟

لوگ کہتے ہیں دل کو خدا کی محبت مل جائے تو خدا لوگوں کے دلوں میں آپ کی محبت ڈال دیتا ہے۔اس نے تو خدا کی محبت کو اپنے دل میں ڈال کر صرف اور صرف اپنوں کو کھوتے دیکھا تھا، ان کو جن سے وہ محبت کرتی تھی اور ان کو بھی خود سے دور جاتے دیکھا تھا جو اس سے محبت کرتے تھے۔۔۔۔۔

مومن نہا کر اپنی وردی میں کمرے سے نکلا تھا، اس کی کلون کی مہک ہر طرف پھیلی ہوئی تھی اس کے چوڑے سینے پر خاکی وردی بہت بھلی لگ رہی تھی۔ وہ اسے دیکھے گئی، اس کا دیدار سکون تھا۔

وہ دنیا کے لئے شاید انتہا کا حسین نہ ہو مگر ایمان کی آنکھوں میں اس کے محرم سے زیادہ حسین کوئی ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سٹینڈ سے چابیاں لیتا ایمان کے قریب آیا، وہ اب بھی اس سے جھجک رہا تھا۔ وہ اس کی جھجک سمجھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کھڑی ہوئی اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔ وہ کام جو وہ کرنے آیا تھا ایمان نے بغیر کسی جھجک کے بڑے دھڑلے سے کیا تھا۔ پھر ایمان نے ہمیشہ کی طرح اس کے سانولے چہرے کی رنگت کو سرخی میں بدلتا دیکھا۔

"خدا حافظ۔"

وہ جلدی سے چلا گیا تھا ایمان پیچھے کھڑی اس کی جلدی پر مسکرا رہی تھی۔ وہ شرماتے ہوئے مزید اچھا لگتا تھا۔ ایمان قاسم کو آج اپنے رب کے اجر پر یقین ہو گیا تھا،

وہ جب لے کر نوازتا ہے تو بے شک بہترین سے نوازتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا مجھے چوکلیٹ براؤنیز کا بکس مل سکتا ہے۔"

حنین نے نظریں اٹھا کر دیکھا۔ سنہرے شولڈر کٹ بال میں اس لڑکی نے جینز اور تقریباً آدھا برہنہ ٹاپ پہنا ہوا تھا، وہ وقار احمد کی بیٹی تھی اس کے لباس پر حنین نے ناگوار نظریں ڈالی۔

"ختم ہو گئی۔"

صاف جھوٹ بولا گیا۔ اس لڑکی کی چمک مدہم ہوئی۔

"مگر دو ہفتوں سے میں روز صبح یہاں سے لے کر جاتی ہوں میرے بابا کو بس یہاں کی ہی پسند ہیں کافی کے ساتھ اب تک تو اس وقت روز ہوتی تھیں۔"

تمہارے بابا کو پسند ہے اس لئے ہی ختم ہو گئی ہیں۔ حنین یہ بات دل میں ہی سوچ سکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بی بی کہاں تو ہے کے ختم ہو گئی ہے نہیں ہے بلکے اب بند کر دی میں نے تمہارے ابا کی فیورٹ چاکلیٹ براؤنیز بنانا اب آؤ گی تو واپس ہی لوٹو گی۔"

ریم جو کاؤنٹر پر آ رہی تھی وہ حنین کے لہجے پے رکی تھی،اس نے آج تک کبھی کسی سے ایسے بات نہیں کی تھی۔

"آپ کو بولنے تک کی تو تمیز نہیں ہے اور جاب آپ یہاں کر رہی ہیں۔۔۔"

دعا کو بھی برا لگا تھا تو وہ بھی بولی۔

www.novelsclubb.com

"پہلی بات جاب نہیں کر رہی میں اس کیفے کی اونر ہوں اور یہاں نہ کروں تو کہاں کرو پھر۔۔۔"

دعا نے اس کے حجاب عبائے کو دیکھا اور اس کے منھ سے بے دھیانی میں نکلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ جیسی لڑکیوں کو گھر کی چار دیواری میں ہونا چاہیئے۔"

حنین کے تو تلوؤں پر لگی ایک تو پہلے ہی اسے یہ لڑکی وقار احمد کی وجہ سے زہر لگتی تھی۔ حنین نے اس کے نیٹ سے جھانکتے بازوؤں کو حقارت سے دیکھا۔

"اور تم جیسی منافق لڑکیوں کو بازاروں، سڑکوں پر....."

ایک جھٹکے سے حنین کو کسی نے پیچھے کی طرف کھینچا، وہ ہادی تھا جو اپنی بیوی کو حیران نظروں سے دیکھ رہا تھا، اس کی نظروں میں حنین کے لئے اتنی ناراضگی تھی کے وہ چپ رہ گئی۔ ہادی نے دیکھا، دعا کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑا تھا، پورا سفید ہو گیا تھا۔ وہ اسے جانتا تھا کے وہ وقار احمد کی بیٹی تھی اور بلکل بھی ایسی نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی ایم سوری بیٹا آپ کچھ اور اوڈر کر لے۔"

دعا خفگی سے دیکھتی ہوئی چلی گئی اس نے دل سے واپس نہ آنے کا پکا ارادہ کر لیا تھا۔

گاڑی کی خاموشی سے اب حنین کو اکتاہٹ ہوئی۔

"آپ مجھ سے ناراض کیوں ہو گئے ہیں۔"

"مجھے تم سے اس چیز کی امید نہیں تھی حنین۔"

"کس چیز کی۔؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے نہیں پتا تھا میری بیوی ایک حجاب پہن کر خود کو اتنا اعلی سمجھتی ہے کے کسی بھی بے حجابی کی ذات کو ہچکولے لگانے میں وہ بلکل نہیں چوکے گی۔"

وہ بڑے سرد انداز میں بولا تھا۔

"اس نے میری ذات پر پہلے بات کی تھی، آپ نے اس کو تو نہیں کہا؟"

ہادی کو لگا وہ اپنے کارنامے کو جسٹیفائی کر رہی ہو۔

"تم میری بیوی ہو میرا تعلق تم سے ہے اس انجان لڑکی سے نہیں ل۔ دنیا میں ہزاروں انجان لڑکیاں ہے جو غلط راہ پر ہے مگر میں کھڑے ہو کر ان کو غلط نہیں کہوں گا کیونکہ میرا ان پر حق نہیں ہے، ہاں تمہیں ضرور کہوں گا کیونکہ تم پر حق ہے۔ ان لڑکیوں کو سہی غلط بتانے کے لئے ان کے باپ، بھائی اور شوہر زندہ ہیں مگر یہاں میں اپنی بیوی کی بات کر رہا ہوں جس سے مجھے ایسے رویہ ایسے الفاظ کی امید نہیں تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شاید کوٹ سے سیدھا آیا تھا۔

"لیکن جو آپ کو جیسے کہے آپ اس کو بھی ویسے ہی کہتے ہو۔"

ہادی کے ماتھے پر بل پڑے۔

"نہیں، غلط۔ اگر کوئی آپ کے ساتھ برا کرے تو بھی اس کے ساتھ بھلائی کرو، اور کوئی برا رویہ رکھے تو اپنے اخلاق کو مزید اچھا کرو، یہ تربیت ہے ہمارے دین کی نا کے برے کے ساتھ خود کو بھی برا بنالو ورنہ ہم میں اور ان میں فرق کیا رہ گیا۔"

www.novelsclubb.com

حنین چپ کر گئی وہ ایک اچھا وکیل تھا اس کی ہر دلیل درست تھی۔ وہ واقعی غلط الفاظ کا چناؤ کر گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے اس کے چہرے کا رنگ دیکھا تھا حنین اسے برا لگا تھا اور کسی کو یہ حق نہیں کے اپنی زبان اور الفاظ سے کسی کو دکھ دے، خدا حقوق اللہ معاف کرتا ہے حقوق العباد نہیں۔ تم نماز چھوڑ دو گی، قرآن کئی دن نہیں کھولو گی ایک ہفتے بعد توبہ کے چار آنسو بہالو گی تو خدا اپنی رحمت سے معاف کر دے گا مگر اس کے بندے کو دکھ دو گی تو وہ معاف نہیں کرے گا جب تک وہ بندہ نہ کرے، اگر وہ تمہارے الفاظ کو دل پر لے لے اور خدا کے آگے اسی دکھی دل سے تمہاری شکایت کرے تو تمہیں کیا لگتا ہے کے خدا صرف تمہارا ہے، نہیں خدا اس کا بھی ہے وہ اس کے دل کی بھی آہ سن سکتا ہے۔"

حنین نے محسوس کیا تھا سمجھاتے ہوئے اس کا لہجہ ہمیشہ کی طرح دھیما ہو گیا تھا۔ اسے واقعی احساس ہوا، وہ اپنے دل
میں بابا کا دباغصہ اس پر اتار رہی تھی شاید۔

"اور ایک چادر کے ٹکرے کو لینے سے تم ان لوگوں کو غرور اور تکبر اور حقارت سے نہیں دیکھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکتی جو سر پر چادر نہیں کرتے تم ان پر کمنٹ پاس نہیں کر سکتی اور نہ ہی ان کو جج کر کے ان کی ذات پر حملا کر سکتی ہو اور منافق کفار جیسے لفظ تو ہمارے رسول صلی علیہ وآلہ وسلم نے کبھی اصل کفار کو نہیں کہے تو ہم کسی اپنے ہی مسلمان بھائی یا بہن کو ان کے کپڑوں پر جج کر کے یہ لیبل کیسے اور کیوں کر لگا سکتے ہیں۔"

حنین کا سر مزید نیچا ہو گیا تھا۔

"مگر آپ یہ تو نہ کہے کے مجھ جیسی حجاب کرنے والی اعلیٰ نہیں ہے، جو اللہ کے احکام پر زیادہ چلتا ہے اس کا تقویٰ زیادہ ہوتا ہے اور جس کا تقویٰ زیادہ ہے وہ اللہ کے زیادہ قریب ہے۔"

www.novelsclubb.com

حنین نے بھی نکتہ اٹھایا تھا۔

"بلکل زیادہ ہے مگر اس پر تم کیا دوسروں کو جج کر کے ان پر منافق اور کفار کا لیبل لگاؤ گی۔ تم صرف حجاب کرتی ہو کل کو کوئی نقاب کرنے والی تمہیں غرور اور حقارت سے دیکھے تو کل کو تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نکاب بھی کر لو تو کچھ لوگ کہے گے ہاتھوں اور بھوؤں کو چھپاؤ، پردہ کرنا ہی ہے بی بی تو پورا کرو پھر تم ہاتھ بھی چھپالو گی تو لوگوں کو تمہاری سنہری آنکھوں سے بھی مسئلہ ہو گا کے ان کو ڈھکو اس سے مردوں کو کشش ہوتی ہے، تو پھر کیا کہو گی، یہ سب سوسائٹی کے سو کالڈ رولز ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتے ہم ان لوگوں کو کبھی خوش نہیں کر سکتے اسی لئے ہمیں بس خدا کے اصولوں کو دیکھنا چاہیئے، وہ ہماری ہر کوشش پر مسکراتا ہے ہم ایک قدم لے تو وہ دس قدم لیتا ہے، ہمیں سوسائٹی کی طرح منکر اور کافر نہیں کہتا۔"

"اور حنین یاد رکھنا سب اپنی طرز پر زندگی کو گزارتے ہیں، کپڑے کیسے پہنے ہیں کمانا کیسے ہے کسی شخص سے تعلقات کس حد تک بنانے ہیں یہ ہر انسان کی اپنی پرسنل چوائس ہوتی ہے اور کم سے کم کوئی انسان کسی دوسرے انسان کی طرز زندگی کو فتوے لگا کر باتیں سنا کر نہیں بدل سکتا یہ صرف خدا کر سکتا ہے، صرف خدا کی محبت اور اس کا خوف کر سکتا ہے۔"

"آئی۔ایم۔سوری مجھے واقعی پتا نہیں کیا ہو گیا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین نے بہت کوشش کی تھی آنسوؤں کو روکنے کی مگر وہ نکلتے گئے، وہ اسے سمجھا رہا تھا ڈانٹ نہیں رہا تھا مگر حنین کو گلٹ ہوا۔

"مجھے حیرت تھی حنین تمہارے الفاظوں پر یہ کون سا دین سیکھ رہی ہو اور کہاں سے سیکھ رہی ہو۔ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اپنے اوپر کچرہ پھینکنے والی عورت تک کی عیادت کو جاتے تھے اور ہم ان سے بھی اچھے اخلاق میں بات نہیں کر سکتے جو ہمارے اپنے بہن بھائی ہیں۔ اب یہ مت کہنا کے وہ نبی تھے صحابہ تھے نہیں ان سب کو اس دنیا میں خدا نے اتارا ہی اس لئے تھا کے ہم ان سے سیکھے، جیسا اخلاق ان کا تھا ویسا ہی اپنا بنائے۔"

وہ اس کے آنسوؤں کو دیکھ کر چپ کر گیا مگر ناراضگی باقی تھی۔

"اب جب تمہیں اپنی بہن ملے تو اس سے سوری کر لینا۔"

حنین نے حیرت سے اسے دیکھا وہ سنجیدہ تھا، اسے سب پتا تھا ہاں اسے اس کے بارے میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب پتا ہوتا تھا، وہ اس کی ہر خبر رکھتا تھا، جب انجان تھا تب بھی اس سے انجان نہیں رہا تھا۔

آج اس کی غلطی پر اسے جس طرح سے سمجھا رہا تھا اسے شاید ہی یاد ہو کے اس کی ماما نے اسے کسی غلطی پر ٹوکا ہو یا سمجھایا ہو۔ گاڑی گھر کے آگے رکی تو ہادی نکل گیا۔

حنین جانتی تھی اب اسے ہی اس کی ناراضگی دور کرنی تھی۔

وہ اس کے پاس آ کر کھڑی ہوئی، نظر اس کی سیاہ آنکھوں میں گئی جو چاند کو تکنے میں محو تھا۔

"تمہیں چاند پسند ہے۔"

ہمت کرتے پوچھا، ڈر بھی تھا کیونکہ وہ ناراض تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں۔"

حیدر نے بغیر اس کی طرف دیکھے جواب دیا۔

"کیوں۔"

"کیونکہ یہ ادھورا ہے،اس کو چاہنے والے بہت ہے مگر یہ کسی ایک کو بھی نہیں ملا،خوبصورت مگر ہر ستارے سے دور اکیلا اور مجھے بھی تو زندگی میں سب ادھورا ہی ملا ہے۔"

اب اس کی نگاہیں حرم کی نیلی آنکھوں سے ٹکرائی۔

"ادھورا کیسے ؟"

"جب محبت کی تو وہ نہ مل کر ادھوری رہ گئی اور جب بیوی ملی تو وہ بھی کسی اور کے عشق میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گرفتار ہو کر مجھے ادھورا کر گئی۔"

حرم کی گلے میں گلٹی ابھری، کیا وہ کبھی اس کی نظروں میں آج تک اس کی محبت کو پھرق نہیں پایا تھا۔

"تم مرد کتنے دوغلے ہو، خود بیوی کے علاوہ کسی سے محبت کی ہو تو ٹھیک اور اگر بیوی کرے تو غلط۔"

حرم نے بھی نہیں بتایا، جب وہ اس کی محبت نہیں تھی تو وہ پھر اپنی محبت کا اقرار کیوں کرتی کیوں اپنی تزلیل کرتی۔

حیدر نے مسکرا کر دوبارہ چاند کی طرف دیکھا، وہ دونوں کمرے کی ٹیرس پر تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسی لئے تو خاموش ہوں، صبر کر رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا تھا کے مکافات عمل اس طرح بھی لگتا ہے۔ ویسے کتنی محبت کرتی ہو حمزہ سے اور میں تمہارا دوست تھا، ایمان کا سب سے پہلے تمہیں بتایا تھا مگر شاید تم نے مجھے دوست سمجھنا چھوڑ دیا ہے، تم مجھے کچھ نہیں بتاتی۔"

"تم نے ٹھیک کہا میں نے تمہیں بہت پہلے ہی دوست سمجھنا چھوڑ دیا تھا۔"

اس کے لہجے میں ایسا کچھ تھا کے وہ چونکا۔

"اور جہاں تک بات محبت کی ہے تو جس سے میں نے عشق کیا ہے، آج بھی اس کے پاس میری سب سے قیمتی شے ہے۔"

"کیا ہے وہ قیمتی شے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں خود حرم سکندر بازات خود ہے وہ قیمتی شے جو خود کو اپنے عشق پر قربان کر چکی ہے۔"

جلن کی ایک لہر پھر سے حیدر کے خون میں دوڑی۔

"میں نے اپنی محبت کو کبھی ہمارے رشتے پر اثر انداز نہیں ہونے دیا مگر تم اپنی سابقہ محبت سے کر رہی ہو۔"

"میں تمہیں کہنے آئی تھی کے تمہارا کالا کرتا پریس کر دیا ہے جاؤ نہالو۔"

www.novelsclubb.com

اس نے حیدر کی بات کو ایسے نظر انداز کیا جیسے کہی ہی نہ ہو۔

"کالا کیوں کیا، ابھی بھی تو کالی ہی شرٹ پہنی ہوئی ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارا پسندیدہ رنگ ہے تو۔۔۔"

حیدر اس کے قریب آ کر اس کے چہرے پے جھکا، چہرے پے آتی لٹوں کو کان کے پیچھے کیا۔

"مگر میرا پسندیدہ رنگ تو نیلا ہے۔"

اسنے جھک کر پہلے اس کی ایک آنکھ چومی اور پھر دوسری حرم کی آنکھیں کھولنے تک وہ جا چکا تھا۔

اسے اس کے ساتھ اپنا رشتہ سمجھ نہیں آتا تھا کبھی وہ اس کا دوست تھا تو کبھی دوست سے بھی بڑھ کر اور کبھی بلکل انجان کبھی وہ ایسے تھا کے اس سے زیادہ اس کا کوئی نہیں اور کبھی ایسے کے وہ اس کے لئے کچھ ہو ہی نہیں، کبھی وہ اسے بہت توجہ دیتا تھا تو کبھی وہ اسے مکمل نظر انداز کر جاتا تھا۔

اسے بس یہ پتا تھا کے وہ ایک ساحر تھا، اس نے اسے بچپن سے اپنے سحر میں جکڑا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے دروازہ کھولا اور بستر پر موجود وجود کے پاس آیا، اسے اس کی بیوی نے اطلاع دی تھی کے احمد مل گیا تھا۔

جہانزیب نے اس کے اوپر سے بلینکٹ اتارا خون سے بھرا بازو بے جان تھا۔ جہانزیب نے اپنے پیچھے اس کی بیوی کی چیخ سنی شاید یہ آخری آواز تھی جو وہ کانوں سے سن رہا تھا۔

وہ ٹھیک ٹھاک ملا تھا تو پھر یہ خود کشی کیوں؟؟؟ کیا تھا ایسا جو اس کی زندگی کے انمول لوگوں کو اس سے دور کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ڈرتے ڈرتے نبض دیکھنی چاہی کے شاید وہ زندہ ہو مگر ہمت تو تب ٹوٹی جب احساس ہوا کے وہ بھی مر گیا تھا۔

وہ لڑھکتا ہوا پیچھے گرا.....

اب احمد کی بیوی کی چیخوں پر سب گھر والے جمع ہو گئے تھے۔سب بین کر رہے تھے،رو رہے تھے اس کی خود کشی پر۔۔۔۔۔۔۔

مگر جہانزیب ملک زمین پر بیٹھا اس کی کلائی سے گرتے زمین پر خون کو تکے جا رہا تھا۔

کچھ تو تھا جو وہ نظر انداز کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمان مسکراتے ہوئے مومن کو دیکھ رہی تھی جو کھاتے ہوئے اس سے باتیں کر رہا تھا۔وہ لوگ ریسٹورنٹ میں آئے تھے اور ایمان نقاب میں بھی بہت آسانی سے کھا رہی تھی۔

مومن کی بات کرتے لب اور کھانا کھاتے ہاتھ سامنے کا منظر دیکھ کر رکے تھے۔

وہ وہی تھی، آج کئی سال بعد دیدار ہوا تھا اور ہوا بھی تو کیسے۔وہ ساتھ والی ٹیبل پر کسی آدمی کے ساتھ بیٹھ رہی تھی اس نے اپنے ہاتھ میں ایک سالہ بچا اٹھایا ہوا تھا جو شاید ان دونوں میاں بیوی کا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایمان نے مڑ کر ٹیبل کی طرف دیکھا جہاں ایک فیملی تھی پھر دوبارہ مومن کو دیکھا، وہ اس بچے کو اٹھاتی عورت کو دیکھ رہا تھا اور وہ نظر صرف دیکھنے کی تو نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مومن تھا،وہ جانتی تھی کے وہ کسی عورت کو بھی نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا تھااور اب دیکھ رہا تھاتو ایمان کے دل میں بے چینی بڑھتی جارہی تھی۔

"چلے گھر چلے۔"

مومن نے اس سے پوچھا نہیں تھا،اس کی آواز میں حکم تھا۔

وہ گھر آکر بھی کبھی کچھ کررہی تھی کبھی کچھ مگر دیہان تھا کے بٹ ہی نہیں رہا تھا۔

اس کے سامنے جاکر پوچھنے کی ہمت نہیں تھی مگر سوال تو کرنا تھا۔اس نے قدم جھولے کی طرف لئے جہاں وہ تب سے خاموشی سے بیٹھا تھا۔

مومن نے اپنے ساتھ اسے بیٹھتا محسوس کیااور وہ جان گیا تھا کے وہ اب سوال کرے گی وہ سوال جواس کا حق تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"منگیتر تھی میری اور بچپن کی پسند بھی، صرف مذہب نہیں چھوڑا تھا گھر اور رشتوں کے ساتھ چاہت بھی چھوڑی تھی۔"

اسنے کبھی سنا تھا الفاظ دل کو خوشی سے بھرنے یا غم سے خالی کرنے کی طاقت رکھتے ہیں آج اسے محسوس ہو رہا تھا کے کیونکہ مومن کے الفاظ اس کے دل کو مکمل خالی کر گئے تھے۔

"محبت تھی تو اسی سے کرتے نہ شادی محبت کو کیوں چھوڑا؟"

www.novelsclubb.com

"محبت تھی، مسلمان نہیں تھی۔ محبت چھوڑ سکتا تھا، خدا کو نہیں چھوڑ سکتا تھا۔"

ایمان نے کپکپاتے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں لے کر کپکپاہٹ کو کم کرنے کی کوشش کی، پھر نم آنکھوں سے آنسوؤں کو اندر اتارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"خدا کے لئے چیزوں کو چھوڑا جاتا ہے، چیزوں کے لئے خدا کو نہیں چھوڑ جاتا۔"

وہ اس سے کہہ رہا تھا۔

جن دو مردوں نے اس سے محبت کی تھی وہ نصیب میں آتے آتے بھی چھین لئے گئے تھے اور جو نصیب بنا تھا وہ اس کی سب بن گئی تھی مگر محبت نہ بن سکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ماضی میں حیدر سے حرام رشتے کی اگر یہ سزا تھی تو بہت زیادہ تھی۔

اسے خدا ملا تھا، انسان نہیں ملے تھے۔اسے عشق حقیقی ملا تھا، عشق مجازی نہیں ملا تھا۔

وہ کیسے بھول گئی تھی کے وہ ایمان تھی اس جیسے لوگ اس دنیا میں آکر بس خدا کی محبت پر حق رکھتے ہیں، انسانوں کی محبت پر حق نہیں رکھتے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہم کچھ لوگوں کے لئے دعائیں مانگتے رہ جاتے ہیں اور وہ لوگ ان کا نصیب بن جاتے ہیں جنہوں نے ان کے لئے دعائیں مانگنے کی کبھی چاہ بھی نہیں کی ہوتی۔"

مومن اس سے کہہ رہا تھا، وہ شاید اپنی منگیتر کے شوہر کی بات کر رہا تھا۔

"ہاں یہی دستور دنیا ہے، کیونکہ جو ہمارے پاس ہے وہ ان دوسروں کے پاس نہیں۔"

"کیا ہے میرے پاس؟"

وہ اس سے ایسا پوچھ رہا تھا جیسے جاننا چاہتا ہو کیا ہے اس کے پاس جو محبت کے بدلے میں ملا ہو۔

www.novelsclubb.com

"تم مومن ہو، تمہارے پاس ہدایت ہے اور اس کے پاس ہدایت نہیں ہے۔"

مومن اسے دیکھے گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارے پاس اللہ ہے اس کے پاس اللہ نہیں ہے، اس سے زیادہ کیا دلیل چاہیئے۔"

وہ کہہ کر چلی گئی تھی۔ مومن اب اس کے لفظوں میں جکڑ گیا تھا، ہاں اس نے خدا کے لئے ہی تو سب چھوڑا تھا، تو اب شکوہ کیسا اس کے پاس خدا تھا۔

مگر شاید وہ یہ فراموش کر گیا تھا کے صرف خدا نہیں تھا اس کے پاس، کوئی اور بھی تھی جس کے دل میں وہ اترتا جا رہا تھا۔ ایمان نے اسے دور سے دیکھا۔

اس نے سنا تھا بس انسان دل سے محبت کرتے ہے مگر کبھی انسان اللہ کی رضا میں بھی محبت کرتا ہے اور اسے مومن سے محبت خدا کی رضا الاہی سے ہو رہی تھی یہ محبت دل میں خود نہیں اتر رہی تھی خدا اتار رہا تھا مگر خدا کی محبت کو پانے کے سفر کی طرح اسے اس محبت کا سفر بھی کٹھن لگا، بہت کٹھن۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کاونٹر سے سر اٹھا کر دیکھا، وہاں پر اس کا باپ اور اس کی بیٹی کھڑی ہوئی تھی۔ دونوں کے چہرے بتا رہے تھے کے وہ سنجیدہ ہیں۔

اسے ہادی کی کل کی ساری باتیں یاد آئی، معافی مانگنے سے کوئی چھوٹا نہیں ہوتا اپنے موقف سے پیچھے ہونا بزدلی نہیں ہے بہادری ہے۔

www.novelsclubb.com

"مس حنین آپ کو شاید میری بیٹی دعا سے سوری کرنا چاہئیے کیونکہ کل آپ غلط تھی۔؟"

وقار احمد کھڑے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہے تھے۔

حنین نے نظر اٹھا کر دعا کو دیکھا، باپ کے الفاظ نے اس کی گردن اکڑا دی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جن لڑکیوں کے باپ ان کے شانے بشانے کھڑے ہوتے ہیں،ان کی بیٹیوں کی گردنیں اسی طرح فخر سے اکڑی ہوتی ہے، یہ تو حنین جیسی لڑکیاں ہوتی ہے جنہیں جھکنا پڑتا ہے کیونکہ ان کو اٹھانے والا کوئی نہیں ہوتا۔

"آئی۔ایم۔سوری دعا مجھے آپ سے اس طرح نہیں کہنا چاہیئے تھا۔"

وہ طنزیہ ہنسی۔

www.novelsclubb.com

"اٹس او۔کے اور پلیز ہماری ٹیبل پر دو چاکلیٹ براؤنیز۔"

وہ جان بوجھ کر کہہ کر اپنی ٹیبل پر بیٹھ گئی تھی۔وقار احمد کئی لمحے اس بچی کو دیکھتے رہے، آواز نے انہیں چونکایا، یہ آواز وہ لاکھوں کی قطار میں بھی پہچان سکتے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آواز نے تو حنین کے قدموں سے بھی جان نکالی تھی۔

"تو حنین وقار تم نے وہی کیا نہ میرے پیچھے اپنی شادی رچالی۔۔۔"

اس کی ماں پیچھے ہی کھڑی تھی، دونوں ماں باپ کی نظریں ٹکرائی تھی اور حنین نے بہت اچھے سے دونوں آنکھوں میں آج بھی ایک دوسرے کے لئے نفرت دیکھی تھی۔

وقار احمد ٹھٹکے تھے، اپنی سابقہ بیوی پر نہیں لفظ "حنین وقار" پر ان کے قدموں سے جان نکلی تھی۔

www.novelsclubb.com

"وقار احمد تم۔۔۔۔"

اس سے پہلے اس کی ماں کچھ شروع کرتی حنین نے اپنے سٹاف کے لڑکے کو قریب آتے دیکھا اس کے ہاتھ میں بہت بڑا گلدستہ تھا۔۔۔اس میں ہر رنگ کا ہر پھول تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میم یہ ہادی خان نے بھیجا ہے وہ کہہ رہے تھے کے اب آپ کو ٹیبلز کے لئے نکلی پھولوں کو لگانے کی ضرورت نہیں ہے، آپ اصلی پھول لگائے ہر روز مرجھانے سے پہلے ہی وہ تازہ پھول بھجوادے گے۔"

اس نے ہاتھ بڑھا کر گلدستہ لے لیا۔اس کے ماں باپ سامنے ہونکوں کی طرح اسے دیکھ رہے تھے جسے پھولوں کے علاوہ کسی سے فرق ہی نہیں پڑھ رہا تھا۔

حنین نے پھولوں کو دیکھا اور پھر اپنی زندگی کی عظیم ہستیوں کو اسے ان دونوں سے محبت نہیں تھی اسے ان بے جان پھولوں سے زیادہ محبت تھی کیونکہ ان پھولوں میں اس کے شوہر کی محبت رچی بسی تھی اور سامنے کھڑے ماں باپ کے دل میں اس کے لئے محبت نہیں تھی۔

وقار احمد نے اسے دیکھا ان کی بیٹی ایک ایک کر کے اب ہر ٹیبل پر جا کر واس میں پھول سجا رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔اس کے چہرے پے ایک انوکھی مسکراہٹ تھی۔یہ مسکراہٹ ان کے بل پر نہیں تھی یہ مسکراہٹ ہادی ارسم خان کے نام کی تھی اور وہ اس شخص کو جانتے تھے کون نہیں جانتا تھا اسے۔

وہ سابقہ بیوی پر نفرت بھری نگاہ ڈالتے واپس دعا کے پاس چلے گئے۔

وہ اپنی بیٹی کی سرمئی آنکھوں کو دیکھے گئی،وہ بیڈ پر کھلونوں سے کھیل رہی تھی اور نور اس کی آنکھیں کو تک رہی تھی۔اسے اپنی بیٹی سے محبت تھی مگر اس کی آنکھیں اسے اس شخص کی یاد دلاتی تھی جسے اس سے بے انتہا نفرت تھی۔

وہ سرد سانس بھرتی ٹیرس میں آگئی تھی۔دل کی طرح آج آسمان میں بھی اندھیرا بھرا ہوا تھا۔آنکھوں میں جہانزیب ملک کی لئے نفرت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خدا کے اتنے قریب نہیں تھی جب جہانزیب نے اس کی زندگی میں قدم رکھ کر اس کی زندگی کو اندھیروں میں بھرا تھا تو جا کے اس نے اپنے خدا کو پایا تھا۔

محبت انسان کو خدا کے قریب کرتی ہے مگر وہ شاید پہلی تھی جسے نفرت نے خدا کے قریب کیا تھا۔

ہاں اسے خدا کے قریب ہادی کی محبت نے نہیں جہانزیب کی نفرت نے کیا تھا۔

اور ہادی ہاں ہادی۔۔۔۔۔۔۔کچھ لوگ اس دنیا میں شاید صرف چاہے جانے کے لئے آتے ہیں پائے جانے کے لئے نہیں۔

محبت تھی اس نے لمبا سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کیا، محبت کو چھوڑ دیا جانے دیا اسے معلوم ہو گیا تھا کے نور کو ہر جگہ سے جانا تھا اسے جانا ہی تھا اور اب تو ملاقات کا وقت بہت قریب تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس آدمی کی محبت سے آگاہ تھی، اس کی تڑپ سے آگاہ تھی اس کے انتظار سے آگاہ تھی مگر شاید وہ اس کی نفرت سے آگاہ نہیں تھا۔

وہ زمین پر بیٹھا اپنے سفید کرتے کو عجیب کیفیت سے تک رہا تھا، قبر کی گیلی مٹی سفید کرتے کو سیاہ کر رہی تھی اس کے دل کی طرح۔۔۔۔

وہ احمد کے خون کو اپنے ہاتھوں پر دیکھے گیا، اس کی زندگی بدل رہی تھی کیوں کیسے جواب نہیں تھا اس کے پاس۔

دروازے پر دستک کے ساتھ بابا بخش اندر داخل ہوئے، ان کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چھوٹے ملک آپ کے نام خط ہے۔"

اس نے ڈرتے کپکپاتے ہاتھ آگے کئے۔وہ خط دے کر فوراً کمرے سے فرار ہوا تھا،جہانزیب کئی لمحے خط کو بھی دیکھتا رہا کوئی نام نہ تھا اس پے۔

خون سے خشک ہاتھوں سے خط کو کھولا پڑھنا شروع کیا اس کا گمان صحیح تھا وقت قریب آگیا تھا۔ محبت کا یا مکافات عمل کا یہ تو وقت نے خود ہی طے کرنا تھا۔

اس نے خط پر لکھی سیاہی کو پڑھنا شروع کیا۔

"تم پر سلامتی نہیں بھیجو گی۔۔۔۔۔ہم دونوں جانتے ہیں کے جہانزیب ملک ہر چیز کے قابل ہو سکتا ہے پر سلامتی کے نہیں۔۔۔۔تم نے مجھے ڈھونڈنے کی کوششیں کی اور میں تمہیں نہیں ملی اور میں نے تمہیں کبھی نہیں ڈھونڈنا چاہا مگر زندگی کے ہر موڑ پر ایک بھدے سچ کی طرح تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے ہر جگہ ملے۔

ملاقات تو ہونی ہی ہے شاید پہلی بھی اور آخری بھی تو کیوں نہ اسی مقام پر ملے جہاں سے میری نفرت کا آغاز شروع ہوا تھا اور شاید اب اس جگہ پر تمہاری محبت کا اختتام ہو جائے۔

تم اپنی محبت آزمانا، میں اپنی نفرت آزماؤ گی اور آسمان پر بیٹھا خدا اپنا انصاف آزمائے گا اور یہی ہماری کہانی کا اختتام ہو گا۔"

(تمہاری لاحاصل محبت)"

www.novelsclubb.com

ایک بار، دو بار، تین بار وہ آخری جملے کو پڑھے گیا۔ پتہ کسی اور مقام کا نہیں اس کے اپنے ہی فارم ہاؤس کا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اتنا تو جان گیا تھا اس کی محبت اسے جانتی تھی اور بہت اچھے سے جانتی تھی اتنا کے اس سے نفرت کرتی تھی اس نے کھڑے ہو کر خط کو بہت احتیاط سے الماری میں رکھا تھا۔

محبت کو آزمانے کا وقت واقعی آگیا تھا۔ مگر وہ شاید فراموش کر گیا تھا کے اس کی محبت نے اپنی نفرت اور خدا نے اپنے انصاف کو بھی تو آزمانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں؟؟۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رمضان کا پہلا عشرہ چل رہا تھا، اس نے فون پر آتے وقار احمد کی کال دیکھی پھر چند سانسیں لے کر فون سائلنٹ کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ باغیچے میں اسے دور سے بھی نظر آ رہی تھی کتاب پڑھتی ہوئی۔ وہ جوتے اتار کر ننگے پیر گھاس پر چلتا ہوا اس کے سفید گلاب کے پودے کے پاس آیا، ایک پھول توڑا اور قدم قدم چلتا اس کے قریب ہی آ کر بیٹھ گیا۔

حنین نے اسے ساتھ بیٹھتے دیکھ اپنی کتاب کو بند کر کے اپنی ساری توجہ اپنے شوہر پر مبذول کی اس کی گندمی رنگت ڈھلتے سورج میں چمک رہی تھی۔

وہ اس کے بالوں کو کان کے پیچھے کر رہا تھا، بالوں کو سمیٹنے کے بعد سفید پھول کو اس کے کان کے پاس بالوں میں سجایا، یہ سب کرتے اس کے چہرے پر مسکراہٹ بچوں جیسی تھی۔

"تمہیں میرا صبح کا تحفہ پسند آیا۔ وہ اشتیاق سے پوچھ رہا تھا۔

"نہیں۔" حنین نے اس کی مسکراہٹ کو غائب ہوتے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے یہ ایک سفید پھول کا تحفہ اس ہر قسم کے پھول کے گلدستے سے زیادہ پسند آیا۔"

"کیوں؟"

"کیونکہ یہ ایک پھول آپ نے خود آکر مجھ پر سجایا جبکے وہ اتنے سارے پھولوں کے ساتھ آپ موجود نہیں تھے۔"

ہادی اسے دیکھے گیا۔وہ کیا لڑکی تھی۔وہ اب اٹھ کر ہادی کے پیچھے آکر کھڑی ہو گئی،ہادی نے اسے بیٹھے ہوئے ہی سر اٹھا کر دیکھنا چاہا مگر دھوپ نے آنکھیں چندھیا دی۔

"وہ ہر عام سے عام چیز بھی جو آپ کے ساتھ ہو گی وہ میری پسند ہو گی اور جو خاص سے خاص چیز بھی آپ کے بغیر ہو گی وہ میری پسند کبھی نہیں ہو گی بیرسٹر صاحب۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب اپنے بالوں میں اٹکے پھول کو نکال کر ان کی پتیوں کو توڑ رہی تھی، پھر پتیوں کو ہادی کے گھنگریالے بالوں میں ایک ایک کر کے لگا رہی تھی، ہادی اس کی کاروائی دیکھے گیا۔

کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کے وہ پاکستان کا مشہور بیرسٹر اپنی بیوی کی موجودگی میں کیا کیا سہتا تھا۔

اپنی کاروائی کرنے کے بعد حنین نے بڑے اطمینان سے دیکھا اس کے کالے بال جو کے اب پھول کی پتیوں سے بھر گئے تھے کتنا کیوٹ لگ رہا تھا وہ، وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔

ہادی نے اس ہنسی کی نظر اتاری پھر ہاتھ بڑھا کر اسے کوہنی سے تھامتا ہوا اپنی گود میں بٹھا گیا۔

حنین کی ساری ہنسی کو بریک لگی گردن میں گلٹی ڈوب کر ابھری پورا چہرہ سرخی سے لال ہوا۔

"ہادی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی حنیین۔"

"روزہ ہے۔"

"تو؟"بھویں اٹھا کر پوچھا گیا۔

"تو کچھ نہیں۔"

www.novelsclubb.com

(منحوس آدمی خود تو مظبوط ایمان کا ہے میرا روزہ مقروع کر رہا ہے)

ہادی نے بڑی مشکل سے مسکراہٹ کو روکا۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا فون دوبارہ بجا اب کی بار وقار احمد کے نام کو حنیین نے بھی دیکھا وہ خفگی سے اس سے پہلے اٹھ کر جاتی ہادی نے مزید

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مضبوطی سے جکڑ لیا۔

"میں سن رہا ہوں حنین۔"

بس اتنی سی بات تھی حنین نے سرد آہ بھری اور اپنے راز کھولنے کا فیصلہ کر لیا۔

"ماما بابا کی فورسڈ میرج تھی وہ نفرت کرتے تھے ایک دوسرے سے بابا نے دوسری شادی کرنی تھی اس لئے ماما کو طلاق دے دی۔ ماما نے پھر بدلے میں کورٹ میں نہ صرف میری کسٹڈی جیتی بلکے پراپرٹی میں میرا حصہ بھی لیا۔ پھر علیحدگی کے بعد بابا نے دوسری شادی اور مام نے میری پیدائش اور عدت کے بعد دوسری شادی کر لی میں نانا جان کے پاس رہی پھر ان کی وفات کے بعد ماما اور سوتیلے باپ کے ساتھ پھر دادا جان اور تم ملے بس میں نے وقار احمد کو ایک ہفتے پہلے تک اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔"

اس نے اپنا سر ہادی کے کندھے سے ٹکایا ہوا تھا اور ہادی اس کے بال سہلا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ تم سے ملنا چاہتے ہیں حنین انہوں نے بھی ایک وقت تمہاری غیر موجودگی میں گزارا ہے۔"

"انہوں نے مجھے اپنی بیٹی تک اوون نہیں کیا وہ میرے انتظار میں کیا ہی وقت گزارتے۔"

بادی چپ کر گیا اب وہ اسے کچھ نہیں کہہ پایا۔

"میں ان کا انتظار کرتی تھی ہادی میں ماما کا بھی انتظار کرتی تھی پر تب وہ دونوں اپنی اپنی زندگیوں میں اپنے اپنے پاٹنر کے ساتھ خوش تھے، میں ان کی خوشیوں کا حصہ کبھی نہیں تھی تو پھر اب کیوں اب جب میں نے خوشیاں دیکھنی شروع کی ہے تو وہ واپس آ گئے۔

جب میں ان کی خوشیوں کا حصہ نہیں تھی تو وہ میری خوشیوں کا حصہ کیوں بننا چاہتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی نے اسے مزید اپنے سینے میں بھینچا۔

"میں بس چاہتا ہوں حنین تم اپنے پاسٹ ٹراما سے نکل آؤ ان کو فیس کرو۔ تم ان کے ساتھ آگے زندگی نہیں گزارنا چاہتی تمہارا حق ہے مگر ان کے منہ پر ان کو منع کر کے آؤ۔ اپنے لئے جیو اپنے دل کو زندہ رکھو۔ وہ کرو جو تمہیں خوشی اور آزادی دے۔ میں تمہارے باپ جیسا مرد نہیں ہوں جو تمہیں چھوڑ گیا تم مجھے ہر موڑ پر ہر قدم پر ہر رستے پر ہر مشکل گھڑی میں اپنے ساتھ پاؤ گی ہمقدم پاؤ گی میں تمہیں آگے بڑھتے اور کامیاب ہوتے دیکھنا چاہتا ہوں اس جہاں میں اور دوسرے جہاں میں بھی۔"

www.novelsclubb.com

ہادی نے سر نیچے کر کے دیکھا وہ اس کے سینے سے لگی ہی سو گئی تھی۔ ہادی نے ہاتھ بالوں میں پھیر کر سفید پتیوں کو نکالا اور بلکل حنین کی طرح ہی اس کی حرکت پر ہنس دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کیفے ٹیریا میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی وہ دور سے اسے آتا نظر آیا۔ وہ ابھی ہی سرجری کر کے آرہا تھا حرم کے ہسپتال آنے کی اطلاع پے وہ بغیر چینج کئے آیا۔

"خیریت آج آپ نے ہمیں کیسے یاد کر لیا۔"

وہ کرسی کھینچ کر سامنے بیٹھا۔

"تم ہر روز ہسپتال میں افطاری کر رہے تھے تو میں نے سوچا آج افطاری یہی لے آؤ۔"

اس نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بس اسے دیکھتا رہا۔ اذان کی آواز پر ان دونوں نے ساتھ روزہ کھولا۔

وہ اسے غور سے دیکھے گیا، سر پر دوپٹا تھا مگر اس کے سیاہ بال دوپٹے سے نکل کر اس کے چہرے پر گر رہے تھے وہ انہیں بار بار جھٹکتی تو کبھی جھنجھلا کر پیچھے کرتی، حیدر نے ہاتھ آگے بڑھا کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارے بالوں کو کان کے پیچھے کیا۔

حرم کی نگاہیں اٹھ کر حیدر پر جم گئی، وہ اسے دیکھتا ہوا اس سے بات کرتے ہوئے اسے توجہ دیتے ہوا کتنا اچھا لگ رہا تھا۔

"مجھے حرم حیدر سکندر سے عقیدت ہے بہت زیادہ بے انتہا۔"

وہ اب اس کا ہاتھ دبا کر کہہ رہا تھا۔

حرم کی مسکراہٹ سمٹی وہ اب دوبارہ افطاری کر رہا تھا مگر حرم سے اگلا نوالا نہیں نگلا گیا۔ اسے حرم سے عقیدت تھی بہت زیادہ بے انتہا مگر محبت نہیں تھی، ہو ہی نہیں سکتی تھی۔

اس نے دروازہ بغیر دستک کے کھولا وہ جانتی تھی اس کے لئے وہ کبھی دروازہ بند نہیں رکھے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قدم آگے بیٹھک کی طرف گئے ہر طرف اندھیرا تھا، ہاتھ میں موجود پستول پر گرفت مزید سخت ہوئی۔

اس سے پہلے اس کی آنکھیں اندھیرے کی عادی ہوتی پورا کمرہ روشن ہوا۔

وہ اس کے سامنے کھڑا تھا سیاہ لباس میں اور نور کو بے چینی سے تک رہا تھا۔

سیاہ آنکھیں سرمئی آنکھوں سے ٹکرائی ایک طرف بے انتہا نفرت تھی تو دوسری طرف بے انتہا عشق تھا۔اور ان سیاہ آنکھوں میں تو جہانزیب ملک کی پوری دنیا تھی۔

www.novelsclubb.com

نور نے اسے دیکھا اور پھر لمحہ لگا تھا نور نے اپنے چہرے پر سے پردہ گرادیا تھا اور چہرہ دیکھنے کے بعد لمحہ لگا تھا جہانزیب ملک کی ساری دنیا گر گئی تھی، وہ وہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سیاہ چادر میں لپٹی اس سیاہ تاریک رات والی لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی اس نے ہسپتال کے سامنے روکی پھر اسے دیکھا جو منھ موڑ کر کھڑکی سے دوسری طرف دیکھ رہی تھی۔آج اس کا جاب کے لئے انٹرویو تھا۔

"بیسٹ آف لک ایمان میں واپسی پر تمہاری کامیابی دیکھنا چاہتا ہوں۔"

ایمان نے صرف سر ہلایا اور دروازے سے باہر نکل گئی۔وہ اسے ہسپتال کی بلڈنگ میں جاتے دیکھتا رہا۔

ریسٹورنٹ والے دن سے وہ اس سے کھچ گئی تھی اور وہ جانتا تھا کیوں،ماضی کو قبول کرنے میں وقت تو لگنا ہی تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے پستول کا رخ اس کے ماتھے کی طرف کیا، سامنے والے کی آنکھوں میں آگاہی اتری پھر بے یقینی اور پھر احساس جرم اور پھر نمی اور پھر اسے کھونے کا خوف۔

"اسی فارم ہاؤس پے تم نے میری عزت اتاری تھی نہ اور پھر مجھے اپنے دونوں دوستوں کے حوالے کیا تھا؟"

"کیا یہ ہوتی ہے محبت۔"

اسے اپنا جسم کانپتا ہوا محسوس ہوا، ایسے لگا جیسے وہ اس کی محبت نہیں بلکہ موت کا فرشتہ ہو۔ وہ اس کی طرف بڑھ رہی تھی پستول کو اس کے دل سے لگایا۔

"بولو جہانزیب ملک تمہیں کیا سزا دوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے ساتھ مسکراتا ہوا باہر آ رہا تھا جب اس کی نظریں ان دو آنکھوں میں اٹکی، وہ پردے میں تھی مگر وہ تو اس کو لاکھ پردوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔

ایمان رکی، حیدر کو دیکھا آگاہی اتری مگر اور کوئی جزبہ نہیں اترا۔ اس نے اسے خود کہا تھا اگر اب ملاقات ہو تو انجان بن جانا وہ واقعی انجان بن گئی تھا۔

وہ اسے سامنے دیکھ کر ساکت رہ گیا تھا بت بن گیا تھا اور حرم اسے آج بھی ایمان کے لئے بت بنا دیکھ خود بت بن گئی تھی۔ حیدر کی آنکھیں بے گانگی دیکھ کر نم ہوئی تھی اور حرم کی آنکھیں اس کی آنکھوں کو دوسری عورت کے لئے نم دیکھ کر نم ہوئی تھی۔

کاش وہ اس کا ہوتا یا پھر اس کو ملا ہی نہ ہوتا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مار دو تم نہیں مارو گی تو اب یہ ضمیر مار دے گا۔"

نور نے ان سرمئی آنکھوں میں نفرت سے دیکھا، جویریا یاد آئی۔

"میری دعا ہے خدا تمہارے نصیب میں بیٹی لکھے اور پھر مکافات عمل لکھ دے۔"

الفاظ نہیں تھے لاوا تھا جو کانوں میں اترا تھا۔ وہ حق پر تھی۔ نور نے ان سرمئی آنکھوں میں نمی دیکھی جاگتا ضمیر دیکھا اپنی نفرت کا غم دیکھا اور پھر اس نے بندوق نیچے کر لی۔

وہ قاتل نہیں تھی وہ قاتل بن ہی نہیں سکتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کی طرف بڑھ رہا تھا اور حرم کی سانسیں رک رہی تھی۔

وہ بھول گیا تھا کے اس کی بیوی اس کے پیچھے کھڑی ہے اسے تو بس وہ نظر آ رہی تھی جو آگے تھی۔

ہاں حرم پیچھے تھی اسے ہمیشہ پیچھے ہی رہنا تھا اور وہ ہمیشہ آگے ہی بڑھے گا کبھی پیچھے اس کے لئے نہیں آئے گا۔

وہ اپنے قدم آگے بڑھا رہا تھا اور اب وہ اپنے قدم پیچھے لے رہی تھی۔

حرم نے اسے اس کے ساتھ کھڑے ہوتے دیکھا۔اس نے اپنے پسندیدہ مرد کو اس کی پسندیدہ عورت کے ساتھ دیکھا اور پھر وہ مسکرائی اور پلٹ گئی۔

وہ اس کی زندگی کی کتاب کا اگلا باب تھی مگر اس نے کبھی ورق پلٹ کر اسے دیکھا ہی نہیں تھا، وہ پچھلے باب سے نکلتا تو اگلا ورق پلٹتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک لمحے کی بھی محبت نہیں حاصل اس کی

اور یہ دل ہے کے اسے حد سے سوا چاہتا ہے

"میں نے تمہیں معاف کیا، میں نے تمہیں ہر گناہ کے لئے معاف کیا میں نے جہانزیب ملک تمہیں معاف کیا۔"

www.novelsclubb.com

نور کو اپنا سر پھٹتا ہوا محسوس ہوا، اس شخص کی موجودگی جان لیوا تھی۔

"میری معافی ہی تمہاری سزا کی شروعات ہو گی میری معافی تمہیں تڑپائے گی اور میں تمہیں تڑپتا دیکھنا چاہتی ہوں، دونوں لڑکوں کی طرح میں اپنا بدلا تم پر بھی پورا کر سکتی تھی مگر جاؤ میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے تمہیں معاف کیا۔"

"تمہارا بدلتا ضمیر ہی تمہاری سزا ہے۔"

اسے محسوس ہوا کے وہ رو رہا ہے ہاں وہ مرد زندگی میں پہلی بار رو رہا تھا تڑپ رہا تھا سسکیوں سے۔

وہ بول رہی تھی وہ زنجیر بنے ایک ایک لفظ کانوں میں اتار رہا تھا۔

خوف اجاگر ہوا۔

www.novelsclubb.com

خدا کے انصاف سے خوف۔۔۔۔۔۔۔

خدا کے جلال سے خوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے کھڑی لڑکی کے ایمان سے خوف۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر اب اس سب کے لئے دیر ہو گئی تھی، بہت دیر۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"کیسی ہو؟"

"اپنے شوہر کے ساتھ بہت خوش۔"

وہ طنزیہ مسکرایا، اس کی آنکھوں میں اپنے شوہر کے لئے محبت اور مان دیکھ رہا تھا وہ۔

"تم نے مجھ سے کبھی محبت نہیں کی۔"

وہ چپ رہی جواب تھا ہی نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے میری محبت کی قدر بھی نہیں کی مجھے چھوڑ دیا۔"

"غلط میں نے بس خود کو تمہاری زندگی کی دوسری عورت بنے سے بچالیا۔"

"تو وہ سال کیا تھے اگر محبت نہیں تھی تو؟"

"تم نے بھی مجھ سے کبھی محبت نہیں کی تمہارے نزدیک کسی لڑکی سے چار دن بات کرنا اسے پسند کرنا کیا محبت ہے پھر تم غلط ہو تم آگے اس لئے نہیں بڑھے کیونکہ تم سے ایک عورت کی ریجکشن برداشت نہیں ہوئی۔"

www.novelsclubb.com

"تو پھر کیا ہے محبت تمہارے نزدیک۔"

"میرے نزدیک محبت قربانی ہے عاجزی ہے انتظار ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے گھڑی پر وقت دیکھا اسے انٹرویو کے لئے دیر ہو رہی تھی۔

اس کے قدم لڑکھڑائے، اس کے گرنے پر نور نے اس کے بڑھتے ہاتھ کو کراہیت سے پیچھے کیا۔ سانس سینے میں اٹکا، آنکھوں سے آنسو ٹپکے۔

"نور۔" وہ اس کی حالت پر پریشان ہوا۔

"ہاتھ نہیں لگا۔۔"

وہ زمین پر گری تھی دماغ کی ٹیسیں حد سے سوا ہوئی۔ اسے سہی لگا تھا جہانزیب ملک اس کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

موت تھا۔

وہ کپکپاتے بدن سے اس کے ساتھ بیٹھا ہاتھ بڑھانے کی ہمت نہیں ہوئی۔

اس کے آنسو تکلیف سے بہتے جا رہے تھے یہ الگ تکلیف تھی۔اس نے دماغ کو ہاتھوں سے جکڑا ہوا تھا، سانسیں اٹک رہی تھی

۔

زہن میں ہادی آیا اور پھر نظر ان سرمئی آنکھوں پے گئی۔

"میں نے زندگی میں ایک شخص سے بے انتہا نفرت کی اور ایک سے بے انتہا محبت۔۔۔"

وہ چکراتے سر سے بول رہی تھی۔

"جس سے محبت کی وہ زندگی کی طرف لایا اور جس سے نفرت کی وہ موت کی طرف لایا۔یہ فرق ہے تم میں اور ہادی ارسم خان میں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محبت یا تو سکون بن کر اترتی ہے یا آزمائش مگر

تمہاری محبت مجھ سے تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو گی۔"

میں میدان حشر میں بھی تم سے ملاقات نہیں چاہو گی، تمہارے لئے کوئی رحم نہیں حساب ہو گا

اور پورا کا پورا ہو گا۔"

"مجھے تم سے نفرت ہے، بے انتہا نفرت۔"

یہ اس کے آخری الفاظ تھے اور پھر اس کی آنکھیں بند ہوتی چلی گئی تھی آخر میں بس ذہن میں

ہادی کا چہرہ لہرایا تھا، محبت سے حنین کو تکتے ہوئے۔

وہ اسی کا تھا وہ اسی کا رہنا والے تھا غلط تو وہ تھی غلط تو اس کا دل تھا، غلط تو ہمیشہ وہی رہی تھی۔

بند آنکھوں سے آنسو بہتے گئے اور یہ آخری سانس تھی جو نور مقدم نے اپنے سینے کے اندر اتاری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔

وہ کپکپاتے جسم سے اسے دیکھ رہا تھا جو آخر میں اپنی محبت کا اظہار کر گئی تھی مگر کسی اور کے لئے اور نفرت کا اظہار کر گئی تھی اس کے لئے۔

"تم نے آج سے تین سال پہلے بھی غلط دروازے پر محبت کے لئے دستک دی تھی اور آج بھی تم غلط دروازے پر کھڑے جواب مانگ رہے ہو۔"

حیدر اسے دیکھے گیا، محبت اب نہیں بچی تھی مگر یادیں تو تھیں نہ اور یادیں کب بھولی جاتی ہے۔

"جو دروازہ تمہاری تاک میں ایک عرصے سے کھلا ہے ادھر جاؤ دیر کر دو گے تو بند ہو جائے گا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے بند مت ہونے دینا حیدر۔"

وہ اسے سنے گیا، کون سا دروازہ کون سی دیری وہ لاعلم تھا۔

"محبت عقیدت ہے، محبت قربانی ہے اور محبت ہی
سکون ہے اور تمہاری عقیدت تمہاری قربانی اور تمہارا سکون میں نہیں ہوں۔
تم سب جانتے ہوئے بھی غلط دروازے پر کھڑے ہو۔"

وہ چلی گئی، اس نے اب مڑھ کر حرم کو دیکھا وہ کہی بھی نہیں تھی۔ ایمان ہمیشہ چلی ہی جاتی تھی
اور جو اس کے ساتھ ہر وقت کھڑی رہتی تھی اس کے آگے سے وہ خود چلا جاتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے غصے سے دیکھ رہا تھا جو دیوار کے ساتھ لگا رو رہا تھا۔

دل چاہا اس کا قتل کر دے بس نور کی جان لینی ہی تو باقی رہ گئی تھی اب وہ، وہ بھی لے رہا تھا۔ مگر مار نہیں سکتا تھا نور نے اس سے اور مومن دونوں کو بہت پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا کے وہ اسے معاف کر دے گی۔

او۔ٹی کی بتی جل رہی تھی وہ اپنی محبت کے لئے دعا کرنا چاہتا تھا مگر دل اتنا پاک کہا تھا ہاتھ اٹھ ہی نہیں پائے۔ بتی کے بجھنے کے فوراً بعد ہی سرجن آئے انہوں نے تعاسف سے اس روتے ہوئے مرد کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

".Sorry she is dead"

محبت میں تو بہت لوگ مرتے ہیں وہ پہلی تھی جو نفرت میں مری تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخری حصہ:"حزن۔"

".Sorry she is dead

محبت میں تو بہت لوگ مرتے ہیں وہ پہلی تھی جو نفرت میں مری تھی۔

www.novelsclubb.com

(مجھے یقین ہے میری نفرت تمہیں واقعی مار دے گی۔)

وہ سانس کھینچے بت بنا کھڑا رہا۔آنسو پلکوں کی بار توڑ کر اترے۔قدم لڑکھڑائے اور وہ زمین پر گرا سر خود بخود سجدے میں جھکا اور پھر وہ رو دیا،ہاں پھر وہ خدا کے سامنے رو دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(میں نے تمہیں معاف کیا میں نے تمہیں ہر گناہ کے لئے معاف کیا۔)

اس نے زندگی کا پہلا سجدہ کیا تھا اور کیا بھی تو کہا تھا اور کب تھا۔اسی ہسپتال میں جہاں تین سال پہلے وہ تڑپ رہی تھی

اور آج، آج وہ تڑپ رہا تھا۔

(میری دعا ہے خدا تمہارے نصیب میں بیٹی لکھے اور پھر مکافات عمل لکھ دے۔)

www.novelsclubb.com

وہ سجدے میں جھکا اپنی لاحاصل محبت کے لئے تڑپ تڑپ کر سسکیوں اور آواز سے رو رہا تھا۔

اس نے پئیوں کی آواز سنی، اس کا دل تھم گیا مگر سر سجدے سے نہ اٹھا۔

وہ زندگی میں پہلی بار خدا کا ذکر کر رہا تھا اور کب، جب اس کے عشق کی میت کو اس کے سامنے سے لے کر جایا جا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ڈیڈ باڈی کو گھسیٹ کر سامنے سے لے گئے۔

(محبت یا تو سکون بنتی ہے یا آزمائش تمہاری محبت، مجھ سے تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو گی۔)

ایک وقت تھا جب وہ اسی فرش پر بیٹھی سسک رہی تھی اور وہ غرور میں مڑھ گیا تھا اور آج، آج وہ وقت تھا جب وہ بھی اسی فرش پر سسک رہا تھا اور اس کے خدا نے اسے یہی لا کر اس کے غرور کو توڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

محبت بے بس کرنے کا ہنر رکھتی ہے اور وہ تمام زندگی کے لئے بے بس ہو گیا تھا۔

(تمہارا بدلتا ضمیر ہی تمہاری سزا ہے۔)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نفرت کرتی کرتی مر گئی تھی اور وہ، وہ محبت کرتے کرتے خالی ہاتھ رہ گیا تھا۔

مکافات عمل میں آپ کی سب سے قیمتی چیز چھین لی جاتی ہے اور اس سے اس کی قیمتی چیز چھین لی گئی تھی۔

(مجھے تم سے نفرت ہے جہانزیب ملک بے انتہا نفرت۔)

اس سے اس کا عشق آج چھینا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا غرور آج توڑا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خدا نے اپنا انصاف آج پورا کیا تھا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ٹوٹے قدموں سے گھر کے اندر قدم رکھے۔اسے دور سے ہی گھر میں موجود سب افراد بیٹھے نظر آئے بابا،ماما ان کی گود میں حیا مگر نظریں ایک اور وجود پر ٹک گئی۔سفید چادر میں مکمل ڈھکا وجود پر نور چہرہ ہاں وہ عافیہ بیگم تھیں اس کی بچپن کی کیئر ٹیکر جو اب بڑھاپے کی دہلیز پر تھیں۔

ان کی نظر بھی اپنی بیٹی پر عین اسی وقت پڑی پر وہ نظر خوشی کی نہیں حیرانگی کی تھی، دوپٹا زمین پر گرتا ہوا، بکھرے بال آنکھوں میں آنسوں۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کبھی ایسی تو نہیں تھی، یہ ان کی حرم تو نہیں تھی۔بچپن میں وہ ہمیشہ اپنے ننھے ننھے قدم اٹھا کر ان کے پاس آتی تھی مگر اس بار انہیں معلوم ہو گیا تھا کے اس بار وہ نہیں آئے گی اس بار انہیں ہی اس تک جانا تھا۔وہ اٹھی انہوں نے اپنے قدم اس کی طرف بڑھائے۔

آگے بڑھ کر اپنی بیٹی جیسی بیٹی کو گلے لگایا۔حرم پہلے سکتے میں کھڑی رہی پھر بہت آہستہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے بازوؤں کو ان کی کمر پر باندھا اور بنا احساس کئے روتی چلی گئی، شاید اسے یہی چاہیئے تھا۔

"امی۔۔"

اس کی کپکپاتی آواز پر انہوں نے اپنی گرفت مضبوط کی۔ نسیم بیگم اور اکبر صاحب بھی ٹھٹک کر کھڑے ہوئے تھے۔

بہت کچھ ہو گیا تھا یا بہت کچھ ابھی ہونا تھا۔

حتیٰ کے حیا نے بھی اپنی ماں کو دیکھا اور ننھے ننھے قدموں سے دوڑتی آئی۔

"ماما۔۔۔"

حیا نے اب کے اپنی بیٹی کو گلے لگایا اپنی واحد متاع جان کو۔ حرم کو واقعی اسی سب کی ضرورت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سب ہادی کے فارم ہاؤس پر تھے، نور کی میت سمیت وہ دونوں اس ٹوٹے بکھرے شخص کو دیکھے گئے، دونوں کو اس سے نفرت تھی پر اب اس کی حالت پر ترس زیادہ تھا۔

وہ آنکھیں بند کئے دیوار کے سہارے بیٹھا تھا جیسے کھولے گا تو خواب کی مانند آنکھ کھلے گی۔

"میں آخری بار پوچھ رہا ہوں تو تم نور کی میت کو کندھا نہیں دو گے۔"

ہادی کی آواز اس کے دل میں چیرتے ہوئے خنجر کی طرح اتری تھی۔

اس کی زندگی، زندگی ہارنے کے بعد لوگوں کے لئے میت ہو گئی تھی۔۔۔۔ مردہ۔

نہیں اس کے لئے ابھی ہی تو وہ زندگی ہوئی تھی ابھی ہی تو وہ اس کے دل میں زندہ ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ہادی کو دیکھا۔

"اس نے کہا تھا ہادی مجھے زندگی کی طرف لایا تھا تم اسے دوبارہ زندگی کی طرف لے آؤ۔"

کیا منت تھی کیا اسرار تھا کیا درخواست تھی کیا فرمائش تھی۔

"ہم میت کے لئے اور انتظار نہیں کر سکتے دفنانا جلد ہی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں تم دو کندھا ہادی میں جانتا ہوں اس کی خواہش ہو گی کے آخری وقت میں تم اس کے ساتھ ہو اور یہ بھی خواہش ہو گی کے میں، آخری وقت میں اس کے ساتھ قطعی نہ ہوں۔"

ہادی نفی میں سر ہلاتا چلا گیا اسے ابھی اور بھی معملات دیکھنے تھے۔ مومن وہی کھڑا تھا اسے دیکھتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوا۔

"میں چاہتا تھا وہ تم سے بھی بدلہ لے مگر وہ کچھ اور چاہتی تھی۔"

جہانزیب کو حیرانگی ہوئی، وہ اس سے بھلا کیا چاہ سکتی تھی۔

"کیا۔"

"جلد جان جاؤ گے کے وہ صرف ہادی کو ہی نہیں چاہتی تھی بلکے تم سے بھی بہت کچھ چاہتی تھی، مگر تم بتاؤ تم اب کیا چاہتے ہو۔؟"

وہ ویران آنکھوں سے ان بھوری آنکھوں میں دیکھے گیا جو ہال دل جانے کا ہنر رکھتی تھی جیسے اس نے ابھی کچھ لمحے پہلے اس کا حال دل پڑھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے اپنے آپ پر فخر تھا غرور تھا مگر اسے مجھ سے نفرت تھی اور میں چاہتا ہوں میں کچھ بھی بن جاؤ بس اب اپنا آپ نہ رہو۔"

کوئی تسلی کوئی دلاسہ اب اس ٹوٹے بکھرے شخص کے لئے کافی نہ تھا۔

مومن نے مڑھ کر پیچھے ہادی کو دیکھا جو انتظامات دیکھ رہا تھا وہ اب اس کے پاس چلا گیا۔

"میں نے یہاں آنے سے پہلے ایمان کو تمہارے گھر چھوڑ دیا تھا بھابھی کے پاس واپسی پر وہی سے پک کر لوں گا۔"

www.novelsclubb.com

ہادی نے تسلی سے سر ہلایا جویریا بھی حنین کے پاس ہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بہت بے چینی سے سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو جویریا کو سینے سے لگائے اس سے باتیں کرنے میں مگن تھی۔ایمان کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگ چکی تھی، حنین اسے نہیں پہچانی تھی پر وہ اس گھر کو اس گھر میں رہنے والے مرد کو اور اس کی بیوی کو جس جس کا ذکر اس نے آخری ملاقات میں کیا تھا سب کو پہچان گئی تھی۔

اسے ڈر حنین یا ہادی کا نہیں تھا اسے ڈر مومن کا تھا،ایک عورت ہو کر وہ اس کے ماضی کو قبول کرنے میں وقت لگا رہی تھی وہ تو پھر مرد تھا۔

جھوٹ کھلتے ہیں تو اعتماد لے جاتے ہیں اور ان کے رشتے کا اعتماد بھی جانے والے تھا۔

رشتے میں محبت تو پہلے ہی نہیں تھی، بھروسہ تھا اب وہ بھی جانے والا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایمان تم سن رہی ہو نہ۔"

اس کا بھٹکتا دیہان محسوس کرتے ہوئے

حنین بولی تھی۔

"ہاں۔"

ایمان نے اب بھی بے خیالی میں ہی جواب دیا۔ بیل کی آواز پر حنین ایمان کو چھوڑتی دروازے کی طرف بڑھی تھی، جویریا اب بھی اس کی گود میں آرام سے تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ۔۔۔۔"

"مجھے ہادی نے بھیجا ہے۔"

جہانزیب نے نظریں نیچی کر کے جواب دیا، اس کی نظریں آج جھکی ہوئی تھی اس بات کا علم شاید اس کو بھی نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جہانزیب بھائی اندر آئے مجھے ہادی نے بتادیا آپ کا۔"

وہ اسے لیتی اندر آ گئی۔

"آپ جیا کو پکڑے میں ذرا چائے لے آؤ۔"

اس کے منا کرنے سے پہلے ہی وہ اس بچی کو اس کی گود میں ڈال گئی تھی۔ایمان خاموشی سے منظر دیکھ رہی تھی،اس کا دماغ تو بس مومن پر ہی اٹکا ہوا تھا۔

وہ دم سادھے اس وجود کو محسوس کئے گیا، جیسے سانس سینے میں اٹکی ہو۔اس وجود کی نرماہٹ اسے اپنے دل کے اندر تک گھلتی ہوئی محسوس ہوئی۔اسی کی طرح سرمئی آنکھیں جو اسے گھور گھور کر دیکھ رہی تھیں،اور اس کے پاس سے آنے والی خوشبو وہ اس خوشبو کو کبھی بھی کہی بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہچان سکتا تھا۔وہ نور کی خوشبو تھی۔

اس نے چونک کر اوپر دیکھا ایمان اب جویریا کو اس سے لے رہی تھی اس کا دل کیا روک دے یا اسے لے کر بھاگ جائے۔

"یہ آپ کو تنگ کرے گی۔"

ان دونوں نے ہی جویریا کی آنکھوں میں آنے والے آنسو دیکھے تھے وہ واقعی رونے والی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بھائی آپ بیٹھے ہادی نے مجھے بتایا تھا کے آپ کی امانت ہمارے پاس۔۔۔۔"

وہ جیسے ہی چائے رکھ کر مڑی تھی اس کا پاؤں

بے دھیانی میں کارپٹ سے پھنسا تھا،اس سے پہلے وہ سر کے بل گرتی جہانزیب نے ہاتھ بڑھا کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی کمر میں ڈال کر اسے گرنے سے بچایا۔

بے دیہانی کا عمل تھا جو لمحوں میں ہوا تھا اور یہ لمحہ اندر آتی دونوں شخصیات نے بخوبی دیکھے تھے۔ ایک کو تو کچھ خاص فرق نہیں پڑا تھا مگر دوسرے کی رگیں، خون بھویں سب تن گئی تھیں۔

"آپ ٹھیک ہے آپ کو لگی تو نہیں۔"

"نہیں، تھینکس۔"

www.novelsclubb.com

حنین نے ایک غیر معمولی سی مسکراہٹ دی۔ یہ الفاظ اور مسکراہٹ مقابل کے خون کو مزید جلا گئے۔

"لوگ سہی کہتے ہیں کتا اپنی فطرت سے بدلتا نہیں ہے اور تم ملک تمہاری مثال بھی گلی کے کتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی سی ہی ہے۔"

تلخ لفظوں نے وہاں موجود ہر نفس سے قوت گویائی ہی چھین لی تھی۔سب اس ایک شخص کو دیکھ رہے تھے جو سرخ آنکھوں سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا اور پھر ایک الٹے ہاتھ کا مکا ملک کو اپنے چہرے پر پڑتا محسوس ہوا۔

ایک ایک کے بعد دوسرا دوسرے کے بعد تیسرا۔۔۔۔۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کے قریب آنے کی۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو ہاتھ لگانے یا اسے چھونے کی۔"

وہ اپنے ہادی کو دم سادھے دیکھتی رہی یہ اس کا ہادی ایسا تو نہیں تھا۔

وہ اسے مار رہا تھا یا اپنا سب کچھ اس پر نکال رہا تھا یا نور کی موت کی فرسٹریشن مومن کو سمجھ نہیں آ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہی تھی۔

"میں اپنی بیوی پر کسی کی نظریں تک برداشت نہ کرو کجا کے۔۔۔۔"

وہ اب اسے کھڑا کر کے دھکے دے دے کر بیٹھک سے باہر نکال رہا تھا۔

"میں ایک انجان لڑکی کے لئے اگر تمہیں اس حال میں لا سکتا ہوں تو سوچو اپنی بیوی کے ساتھ کرنے والے کا کیا حشر کروں گا۔"

www.novelsclubb.com

اور وہ اپنے کردار کی صفائی میں خاموش رہا۔اسے اب سمجھ آ رہی تھی کے نور نے بدلے کے بجائے معاف کیوں کیا تھا کیونکہ جب انسان کا ضمیر زندہ ہو جائے تو اس کو معاف کر دینا ہی اس کے لئے سب سے بڑا بدلا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آنکھوں میں نمی لئے بند دروازے کو تکتے گیا۔

ہادی نے پیچھے مڑ کر ان تین لوگوں کی طرف دیکھا جو اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے مگر اس کی نظریں بس ایک پر اٹکی تھیں حنین پر نہیں ایمان پر اور ایمان کو لگا اس کا ماضی اس کے سامنے کھڑا ہو کر قہقہ لگا رہا ہو۔

دونوں کو احساس تب ہوا تھا جب مومن اس کے سامنے آ کر کھڑا ہوا اور اسے ہادی کی نظروں سے چھپا گیا اس کا نقاب اترا ہوا تھا اور اس بات کا ادارک ہوتے ہی ایمان نے اپنے بڑے دوپٹے سے چہرہ ڈھک لیا۔

www.novelsclubb.com

ہادی انجانوں کی طرح حنین کی طرف بڑھ گیا جیسے کچھ دیکھا ہی نہ ہو جیسے کچھ محسوس ہی نہ کیا ہو۔

وہ ان مردوں میں تھا جو تھامتے تھے تو گھٹنوں میں جھک بھی سکتا تھا مگر جب چھوڑتا تھا تو مڑ کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا تھا اور ہادی نے ایمان کو چھوڑ دیا تھا اس لئے اس نے پیچھے مڑ کر دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا۔

آج تجھ کو دیکھ کر دھڑکا بھی نہیں یہ دل

وہ دل جو تیرے نام پر مر مٹا کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ حنین کا ہاتھ تھامے اندر کی طرف بڑھ گیا اور ایمان ان دونوں کو دیکھتی رہی جویریا اب اس کی گود میں رو رہی تھی اسے احساس ہی نہیں ہوا کے مومن نے کب اس سے جویریا کو لیا۔

"یہ جہانزیب کی امانت ہے اسی کے پاس جائے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اسے کہتے سنا۔

وہ سیڑھیوں پر بیٹھی ہوئی تھی اسے محسوس ہوا کے کوئی اس کے پیچھے کی سیڑی پر بیٹھا ہوا اور اس مرد کی خوشبو تو وہ ہر بار پہچان لیتی تھی۔

"ناراض ہو؟"

www.novelsclubb.com

"میں تم سے کبھی ناراض ہو سکتی ہوں۔"

الفاظ خود بخود منھ سے ادا ہوئے۔

"لگ رہی ہو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے بس ایک بات جانی ہے حیدر۔"

اس نے خلا میں گھورتے ہوئے کہا۔

"کیا۔"

اگلا سوال اس نے مڑھ کر آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"Do you still love her"

خاموشی۔۔۔۔۔مکمل خاموشی۔۔۔۔۔زندگی میں پہلی بار اسے ڈر لگا اسے خاموشی سے ڈر لگا۔اس کی ہمت نہیں ہو رہی تھی ان سیاہ آنکھوں میں دیکھنے کی مگر پھر اس نے دیکھ ہی لیا۔لمحے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کا کام تھا اور سب ختم ہو گیا۔

وہ خاموشی تو نہیں تھی، یہ خاموشی تو اس کی آنکھوں میں رقیب سے محبت کی داستان چیخ چیخ کر سنا رہی تھی۔ اسے اپنے سینے کے اندر درد ہوتا محسوس ہوا۔ وہ مسکرائی، سر جھٹکا اور سیڑھیوں پر سے کھڑی ہو گئی۔

اسے آج زندگی میں پہلی بار حیدر کا نہیں اپنا دکھ نظر آ رہا تھا۔ اسے اپنا آپ نظر آ رہا تھا، اپنا دکھ، اپنی عزت نفس، اپنی محبت۔

دوسری طرف حیدر اس کے سوال پر لاجواب ہوا تھا، اس کا دل گڑھوں زمین میں دھنس جانے کو کیا۔ کیا اب تک اس نے اپنی بیوی کو محبت کا مان دیا ہی نہیں تھا۔

ہاں نہیں دیا تھا، تبھی تو آج وہ سوال کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ واپسی کے لئے مڑھ گئی۔ وہ بچپن سے صبر کرتی آئی تھی اسے اب بھی صبر ہی کرنا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک لمحے کی بھی توجہ حاصل نہیں اس کی

اور یہ دل ہے کے اسے حد سے سوا چاہتا ہے۔

---

www.novelsclubb.com

وہ گلاب کا گلدستہ پکڑے قبر کی گیلی مٹی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اس کا سفید کرتا کیچڑ سے لت پت ہو گیا تھا اور وہ اس تختی کو دیکھتے رہا، یہ قبر اس کا کل اثاثہ تھی۔

وہ لاہور کا ایم۔این۔اے جس کے پاس لوگوں کے نزدیک کیا کچھ نہیں تھا وہ اس قبر پر بیٹھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوچ رہا تھا کے اس کے پاس واقعی

کچھ بھی نہیں تھا۔

"تم نے اچھا نہیں کیا نور تمہیں مجھ سے بدلا لینا تھا تو بدلہ لیتی تم محبت کو بیچ میں کیوں لائی تم نے میری محبت پر ترس کھا کر مجھے معاف کیوں کیا۔ یہ معافی زیادہ بڑا عذاب ہے۔"

وہ انہی مٹی سے لے لت پت کپڑوں کے ساتھ اٹھ گیا اسے اب مٹی سے فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ وہ خود مٹی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ پریشانی کے عالم میں ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی ہادی کے گھر سے واپسی پر وہ خاموش تھا اور اب تک اس کی خاموشی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برقرار تھی۔کیوں؟کیا وہ جانتا تھا۔

وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آئی وہ عشاء پڑھ رہا تھا اور کسی انہونی کیفیت نے ایمان کو وہی روک دیا۔

وہ اسے دیکھے گئی اس کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے وہ بہت آرام سے نماز پڑھ رہا تھا،اس کی نظریں اس منظر سے ہٹنے سے انکاری ہوئی۔اس منظر سے خوبصورت منظر کوئی ہو سکتا تھا یقیناً نہیں کم سے کم ایمان کے لئے تو نہیں۔

جب وہ سجدے میں جھکا تو ایمان کو اپنے دل میں احساس ہوا کے وہ اس مرد سے اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرنے لگی تھی۔

وہ اپنی محبت کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی جب اسے مومن کی آواز کانوں میں سنائی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایمان،ادھر آئے۔"

وہ اس کے پاس ہی جائے نماز پر بیٹھ گئی۔

"کیا ہوا ہے ایمان پریشان کیوں ہیں۔"

وہ کیا تھا،کہے بغیر حال دل جان جاتا تھا۔

ایمان نے اپنے اور اس کے ماضی کی تمام سوچوں کو ایک طرف رکھا لمبی سانس لے کر اس نے اپنے سر کو اس کے سینے پر ٹکا دیا۔

"آپ بتائے آپ کو کیا ہوا۔"

"اتنی خوبصورت بیوی کے ہوتے کسی کافر شوہر کو ہی کچھ ہو سکتا ہے۔"

وہ اتنی پریشان تھی کے اس کی بات نے بھی اس پر کوئی اثر نہیں کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں جانتی ہو کے آپ جانتے ہیں مومن، مجھے یہ بتائے کب سے جانتے ہیں۔"

اس کا سر اب بھی اس کے کندھے پر تھا۔

"آپ سے نکاح سے پہلے سے مجھے سب معلوم تھا نہ صرف ہادی کا بلکے حیدر کا بھی۔"

اس نے حیدر کے ذکر پر ڈر کر سر اس کے سینے سے ہٹایا۔

"میں اپنے دشمن تک کے بارے میں ایک ایک خبر رکھتا ہوں آپ تو پھر بیوی تھیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ کہتے ساتھ واپس سے اس کا سر اپنے سینے پے ٹکا گیا، اسے ایمان کے پیچھے ہونے والی حرکت پسند نہیں آئی تھی۔

"آپ نے پھر مجھ سے شادی کیوں کی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیونکہ اگر میں اپنی بیوی کا ماضی جانتا ہوں تو حال اس سے بے اچھے سے جانتا ہوں، میں نے اپنی بیوی کے حال میں کوئی عیب نہیں دیکھا میں نے اپنی بیوی میں محبت، ایمان، اور بہترین اخلاق کے اور کچھ نہیں پایا۔"

وہ اب اس کے سر کو اونچا کر کے اس کے ماتھے کو چوم رہا تھا۔

"رہی بات ماضی کی تو تمہارا ماضی میرے ماضی سے تو بہتر ہی تھا اگر تم مجھے قبول کر سکتی ہو تو میں تمہیں کیوں نہیں۔"

اس نے اب کی بار اس کی آنکھیں چومی۔

"جیا سو گئی ہے، بہت پیاری بچی ہے۔"

ایمان نے ہچکچاہٹ سے موضوع بدلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا خیال ہے ہم بھی جویریا کی طرح ایک پیاری سے بچی لے آئے؟"

تمام عرصے میں پہلی بار مومن نے ایمان کے رنگ کو بدلتے دیکھا، وہ سفید سے گلابی اور گلابی سے سرخ ہوئی تھی۔

ایمان نے سر واپس اس کے کندھے سے ٹکا دیا۔۔۔۔

وہ میلے کچیلے کپڑوں کے ساتھ اندھیری رات میں کبھی ادھر قدم رکھ رہا تھا تو کبھی ادھر۔۔۔۔ منزل معلوم نہیں تھی پر سفر جاری تھا، کہاں کا، کس طرف کا کس رخ کا اسے یہ بھی معلوم نہیں تھا۔

اچانک اس کے قدم مسجد کے پاس رک گئے، کس طاقت نے اسے روکا تھا اس سے نا علم وہ مسجد کے بورڈ کو دیکھ رہا جس سے صاف صاف ظاہر تھا کے وہ بریلویوں کی مسجد تھی مگر اسے حیرت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس پر نہیں تھی حیرت اس کے کھلے دروازے پر تھی راستے میں موجود تمام مساجد کے دروازے بند ملے تھے کیونکہ رات تھی اکثر امام مسجد تہجّد یا فجر پر تالا کھولتے ہیں مگر اس کا دروازے کھلا ہوا تھا۔

اس سے پہلے وہ قدم اندر کی طرف رکھتا اس نے اپنا مٹی سے پر حلیہ دیکھا اور پھر اپنا سیاہ دل وہ یہ کیا کرنے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

کوئی تھا جو اس بے حال شخص کی ایک ایک حرکات کا جائزہ لے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"رک کیوں گئے آجاؤ اندر۔"

امام نے اندر کھڑکی سے ہی باہر کھڑے اس سرمئی آنکھوں والے شخص سے کہا جس کا بے حال حلیہ اب ہلکی ہلکی بوندا باندی پر مزید بے حال ہو گیا تھا۔

"نہیں میں نہیں آسکتا۔۔"اس کی آواز میں کپکپاہٹ اور ڈر واضح تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیوں، گنہگار ہو؟"

"نہیں۔"

وہ کیسے کہتا کے وہ گنہگار کر درجے سے بھی نیچے گرا ہوا ہے۔وہ اسے دیکھے گئے۔

"تو کیا کافر ہو؟"

"کیوں کیا آپ کا خدا کافروں کا نہیں ہے۔"

وہ پہلا شخص تھا جو گناہوں کی دلدل میں کھڑا ہو کر بھی امام کو خاموش کرا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ رب العالمین ہے وہ کافروں کا بھی ہے۔"

وہ سرمئی آنکھوں والا طنزیہ ہنسا۔

"غلط وہ تو آپ مسلمانوں کا بھی نہیں ہے کافروں کا کیا ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو۔"

"رستے میں کئی مساجد آئی تھی کوئی اہل حدیثوں کی تھی کوئی سنیوں کی تھی اور یہ بریلویوں کی ہے۔کیا آپ کے خدا کا کوئی ایسا گھر نہیں ہے جو صرف انسانوں کے لئے ہو۔؟"

"تو تم نے اس سے اخز کر لیا کے وہ مسلمانوں کا نہیں ہے تو تم جیسے کافروں کا کیا ہو گا۔"

"ہاں۔"

امام صاحب نے نفی میں سر جھٹکا کھڑکی بند کر دی اسے لگا وہ آج بھی لاجواب رہ گیا ہو آج بھی خالی ہاتھ رہ گیا ہو مگر پھر اسے وہ اپنے سامنے کھڑے نظر آئے۔وہ اتنے ضعیف تھے کے ان کے ہاتھوں تک میں لڑزاہٹ تھی۔وہ اسے کھینچتے ہوئے مسجد کے اندر لے آئے۔

"تو تم نے اس بات سے یہ اخز کیوں نہیں کیا کے وہ سب کا ہے پر کوئی اس کا نہیں ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ انہیں نا سمجھی سے تکے گیا۔

"وہ رب جو قرآن کی پہلی آیت میں اپنا تعارف ہی الحمد اللہ رب العالمین سے کراتا ہے تمام جہانوں کا رب، تمام عالم کا رب کیا یہ ہو سکتا ہے کے وہ کسی کا نہ ہو۔"

وہ اب بیٹھ کر بس ان کو خاموشی سے سن رہا تھا۔

"وہ رب تو وہ ہے جو سب کا ہے مسلمانوں کا کافروں کا ہر جہان کا یہ تو ہم انسان ہے جو مختلف عقائد کے بن گئے، مختلف ذاتوں کے بن گئے مختلف سوچوں کے بن گئے بس اس کے ہی نہیں بنے، نہیں۔"

www.novelsclubb.com

"آپ کی ان باتوں سے اب میرے دل پر کوئی اثر نہیں ہو گا یہ بہت سیاہ ہے۔"

"کیوں؟"

"کیونکہ میں بہت گنہگار ہوں۔"

"ہر گناہ کی معافی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں، میں نے ایسے ایسے گناہ کئے ہیں جس کی اس ملک کے قانون اور آپ کے خدا کی شریعت دونوں میں معافی نہیں ہے بس سزا ہے۔"

"خدا نے حضرت آدم کو معاف کر دیا تھا نافرمانی پر، خدا نے حضرت موسیٰ کو معاف کر دیا تھا قتل پر۔"

"وہ نبی تھے، اور تب ان پر ہدایت نہیں اتری تھی۔"

"بے شک وہ نبی تھے، مگر خدا تو ان کا بھی وہی تھا جو تمہارا ہے۔

اور یہی تو میں کہہ رہا ہوں جب تم گنہگار تھے تب تم پر خدا کی ہدایت نہیں اتری تھی اب اتر گئی ہے تو تم گنہگار نہیں ہو۔"

"میں قاتل ہوں میں ریپ۔۔۔"

"اپنے گناہ مجھے مت بتاؤ اس کو بتاؤ جس سے معافی کے طلبگار ہو۔" انہوں نے اسے سختی سے ٹوکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔

"وہ بھی نہیں کرے گا۔"

"جب وہ ابو سفیان جیسے شخص کو معاف کر سکتا ہے جب وہ فرعون جیسے شخص کے لئے کتنے ہی عرصے اپنی رحمت کے دروازے کھول سکتا ہے تو پھر تم کون ہو۔"

"وہ معاف کر بھی تو دنیا والے مجھے میرے ماضی سے جانے گے مجھے معاف نہیں کرے گے۔"

"دنیا والوں نے تو آج تک حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ماضی کو معاف نہیں کیا تمہارے ماضی کو کیوں کرے گے۔"

"تمہیں دنیا والوں کی معافی چاہئیے یا خدا کی۔۔۔۔"

باہر آہستہ آہستہ بارش بڑھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"خیر اس پر بات نہیں کرتے نہیں تو تم مجھ پر پھر سے فرقہ پسندی کا فتویٰ لگا دو گے۔"

انہوں نے ہنستے ہوئے کہا۔اب کی بار مسکراہٹ اس کی سرمئی آنکھوں میں بھی چمکی تھی۔

"مجھ سے وہ چھن گئی ہے سب چھن گیا ہے۔"

"سب سے پہلے تمہارا ایمان چھنا تھا، خدا کو پالو جو خدا نے لیا ہے وہ لوٹا بھی دے گا۔"

"آپ بہت اچھے ہیں۔"

"تم بھی بہت اچھے ہو۔"

"میں اتنا اچھا نہیں ہوں۔"

امام نے اس کا چہرہ پکڑ کر گھمایا، وہ بہت بڑا دالان تھا۔

"یہ دیکھ رہے ہو کتنی ساری جگہ ہے، جانتے ہو یہ یہاں کی اب تک کی سب سے بڑی مسجد ہے جو لوگوں کے اثرار پر بنی تھی۔رمضان میں پھر بھی یہاں لوگ ہوتے ہیں، عام نماز کی وقت بس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک صف کے لوگ ہوتے ہیں اور اس تہجّد کے قریب وقت میں ہفتوں بعد کوئی مشکل سے آ جاتا ہے۔"

"وہ سب جو خود کو اعلیٰ مسلمان کہتے ہیں وہ لحافوں میں دبکے ہوئے ہیں اور تم جو خود کو کافر کہنے ہے بضد ہو وہ یہاں پر موجود ہو۔"

"کیا اب بھی تمہیں اس کی رحمت اس کے انصاف اس کی معافی پر شک ہے۔"

"نہیں۔" اس کا سر جھک گیا تھا۔

"چلو اٹھو، اب نماز پڑھ کر ہی جانا۔"

وہ بیٹھا رہا، وہ تمام باب بند کر کے ایک الگ باب کی طرف چل رہا تھا یہ سفر اسے سکون دے گا یا نہیں اسے ابھی یہ معلوم نہیں تھا اسے صرف اتنا معلوم تھا جو منزل اسے ملی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سفر پر وہ خود نہیں چڑھا تھا اسے چڑھایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس منزل پر وہ خود نہیں آیا تھا اسے لایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے قدم اس رستے پر نہیں رکے تھے انہیں روکا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا، ایک الگ بے چینی نے اس کے دل میں ڈیرا ڈالا ہوا تھا۔

جس روز سے وہ اس کو ایمان کے پیچھے چھوڑ آیا تھا اس روز سے اس نے اس کا کمرہ چھوڑ دیا تھا وہ جانتا تھا وہ غلطی کر چکا ہے مگر وہ سزا سے واقف نہیں تھا۔

اسے اپنے پیچھے کسی کی موجودگی محسوس ہوئی مڑنے پر اسے اپنے ہی باپ نظر آئے جو آج اسے تاسف سے دیکھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم صحیح تھے میں نے غلطی کر دی مجھے تمہارا اور حرم کا نکاہ نہیں کروانا چاہئیے تھا۔"

حیدر کو لگا جس انہونی کا ڈر اس کے دل میں بیٹھ گیا ہے وہ اب بہت جلد سامنے آنے والی ہو۔

"وہ تمہارے لئے تھی پر تم اس کے لئے نہیں تھے۔"

بچی سگریٹ کو زمین پر پھینک کر اس نے جلتے شعلے کو اپنے بوٹ سے کچل دیا۔

"وہ میری دوست ہے بیوی ہے وہ میرے خدا کے بعد میرے لئے سب سے زیادہ قیمتی ہے اور ہمیشہ رہے گی۔"

"قیمتی لوگوں کو تکلیف تھوڑی دیتے ہیں نہیں تو معمولی اور قیمتی لوگوں میں فرق کیا رہ گیا۔"

وہ بات کر کے کب کے چلے گئے تھے اور حیدر اب بھی کھڑا چاند کو دیکھتا رہا آج چاند کو دیکھنے کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لئے اس کے ساتھ حرم موجود نہیں تھی۔

اس نے واقعی اپنی قیمتی شے کو تکلیف دی تھی اور پھر تکلیف دینے کا بھگتان تو بھگتنا ہی پڑتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دروازے کھول کر اس کے کمرے میں آگئی جانتی تھی کے جب اس سے چین نا ہو تو وہ سوتی نہیں تھی وہ بستر پر بیٹھ کر اس کو نماز پڑھتا دیکھتی رہی اس کے سلام پھیرنے پر انہوں نے اپنے لخت جگر سے پوچھ ہی لیا۔

www.novelsclubb.com

"تہجد میں کسے مانگ رہی ہو؟"

وہ جائے نماز کو تہہ کر کے رکھتی ان کے پاس ہی بستر پر بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"خود کو۔"

"خود کو؟"انداز سوالیہ تھا۔

"ہاں خود کو ہم خدا سے سب مانگ لیتے ہیں بس خود کو ہی مانگنا بھول جاتے ہیں۔"

عافیہ بیگم نے اس کا ہاتھ تھاما۔

"چلو حرم وہ بتاؤ وہی سب جس نے میری مضبوط بیٹی کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔"

"ایک مضبوط انسان کو کیا توڑ کر رکھ سکتا ہے ماں؟"

"محبت؟"انہوں نے فوراً پوچھا اور حرم سر جھکا گئی وہ اس کا جواب جان گئی تھیں۔

"آپ سے کس نے کہاں کے دل صرف محبت میں ٹوٹتا ہے اصل میں تو دل دعاؤں کے رد ہونے پر ٹوٹتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دعا صرف اسی صورت میں رد ہوتی ہے جب جو مانگا جا رہا ہو وہ آپ کے لئے بہتر نہ ہو۔"

"جو چیز ہمارے لئے بہتر نہیں ہے وہ کسی دوسرے کے بہتر کیوں ہیں۔"

وہ لفظ دوسرے پر ٹھٹکی تھیں وہ جانتی تھی کے وہ حیدر کی بات کر رہی ہے پر دوسرا کون۔

"دوسرا کون ہے حرم؟"

اس نے بھیگی آنکھوں سے اپنی اماں کو دیکھا۔

"دوسری تو میں ہی ہوں۔"

اور یہ الفاظ عافیہ بیگم کو سب سمجھا گئے تھے۔

"وہ آج بھی اس کا ہے؟" وہ پوچھ رہی تھی۔

"وہ میرا ہوا ہی کب تھا۔"

وہ اپنی بات پر اب خود ہی طنزیہ ہنس رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر جانے دو۔

leave him let him go

اسے اللہ کی امانت میں دے دو جو خدا نے عطا نہیں کرنا ہوتا وہ ہزار تہجد کے آنسوؤں کے بعد بھی نہیں دیتا کیونکہ وہ ہمارے لئے بہتر نہیں ہے اور جو بہتر ہوتا ہے وہ بغیر مانگے بھی عطا ہو جاتا ہے۔"

"محبت ہے دلگی تھوڑی کے جانے دوں۔" اسے چھوڑنے کا خیال ہی جان لیوا تھا۔

"محبت کرتی ہو نا اس سے تو جن سے محبت ہو انہیں جانے دیتے ہیں۔ اس سے زیادہ تمہاری بہتری کے لئے میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔"

وہ اسے تسلی دے کر اٹھ کر چلی گئی وہ حل دے سکتی تھی انہوں نے دے بھی دیا پر۔ فیصلہ تو اس نے کرنا تھا نہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے یاد تھا کہ اس نے کہا تھا کے وہ اس کا مرحم ہے اور آج جب اسے مرحم کی ضرورت تھی تو وہ اس کا مرحم نہیں بنا تھا۔

وہ اس کے ساتھ اپنا ہر راز بانٹتا تھا پر وہ اس کے ساتھ زندگی بانٹنا چاہتی تھی وہ اس کے لئے اس کا کمفرٹ زون تھی پر وہ اس کے لئے سب تھا فرق صرف اتنا تھا وہ اس کی دوست تھی اور وہ اس کی محبت تھا۔۔۔۔۔

اس نے ایک لمبی سانس بھری اور دکھتے دل سے جانے دیا اس نے رات کی اس تاریکی میں اپنی محبت کو جانے دیا یہ جان کر کے کبھی کبھی محبت کو جانے دینا ہی محبت ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

کئی پل وہ دروازے پر کھڑا رہا دستک دینے کی ہمت نہیں ہوئی وہ اب تک ہاتھ میں موجود اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جوئینگ لیٹر کو دیکھ رہا تھا پھر اس نے کچھ سوچ کر دستک دے دی اگلے ہی پل وہ اس کے کمرے میں اس کے سامنے موجود تھا۔

"یہ ابھی صبح ہی صبح پوسٹ ہوا ہے۔"

حرم نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے لفافہ لے لیا وہ آرمی جوئینگ لیٹر تھا، وہ اسے حیرت سے دیکھے گئی۔

"تم نے بتایا نہیں کے تم نے آئی۔ایس۔ایس۔بی دیا تھا مجھے پتا ہی نہیں لگا کے تم کب ٹیسٹ دے کر آ بھی گئی۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اچھنبے سے اپنے نام کے شوہر کو دیکھا۔

"تمہیں مجھ میں دلچسپی ہوتی تو ضرور پتا چل جاتا ویسے بھی جس میں دلچسپی ہے اس کی تو جاب کا پتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چل گیا تھا نہ تمہیں۔"

حیدر کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔وہ کہہ ہی نہیں سکا کے وہ اس کی خبر نہیں رکھتا تھا،وہ اتفاقاً ملی تھی۔

"تو تم آرمی جوائن کرو گی۔"

"ظاہر ہے اتنی محنت اسی لئے کی تھی۔"

وہ بات کرتے کرتے شیشے پے جا کے کھڑی ہو گئی اب وہ اپنے بالوں کو سلجھا رہی تھی۔

"کتنے عرصے کے لئے جانا ہے؟"

"دو سال۔"اس نے غیر دلچسپی سے جواب دیا۔

"دو سال،زیادہ نہیں حیا تمہارے بغیر کیسے رہے گی۔"

"رہ لے گی اسے مجھ سے زیادہ اپنے باپ سے محبت ہے تبھی تو وہ کئی دنوں سے میرے بغیر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے ساتھ ہے تمہارے کمرے میں

اور ویسے بھی جب کسی کے ڈریم کیریئر کے لئے اور ڈاکٹر بنے کے لئے حیدر سکندر پانچ سال انتظار کر سکتا ہے تو کیا بیوی کے لئے دو سال نہیں کر سکتا؟؟۔"

وہ اب اپنے بالوں کو جھنجھلاہٹ میں جوڑے میں ڈال رہی تھی جیسے اوازار ہو۔

ان کا کمرہ اب اس کا کمرہ ہو گیا تھا، اور وہ اچھے سے جانتا تھا کے وہ اسے سنار ہی تھی۔

"اپنی بیٹی کو تمہاری امانت میں چھوڑ کر جاؤ گی مجھے امید ہے اس بار تم میری امانت میں خیانت نہیں کرو گے۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کی طنزیہ بات کو جبر سے پی گیا۔ گیلری سے ہلکی ہلکی سورج کی روشنی آرہی تھی باقی ہر طرف اندھیرا تھا۔ اس نے آگے بڑھ کر اسے کندھوں سے تھامتے اس کا رخ اپنی طرف کیا پھر اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ دیکھو کتنا خوبصورت ہے۔

The sunrise is beautiful

نہیں؟"

وہ طلوع آفتاب کو دیکھتی رہی۔

"پر مجھے لگتا ہے

Sunset is beautiful too

نہیں؟"

www.novelsclubb.com

اب وہ دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھ رہے تھے دیکھنے والوں کے لئے خاموشی تھی گہری خاموشی پر حقیقت میں ان آنکھوں میں سمندر کو چیرتا ہوا شور تھا۔ حیدر نے دکھی دل سے نظریں ہٹالی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پر مجھے پھر بھی طلوع آفتاب ہی پسند ہے۔"

"ہر طلوع آفتاب کے بعد غروب آفتاب تو آتا ہی ہے۔"

کہتے ہی ساتھ ہی حرم نے اپنے ہاتھوں کو اس کے ہاتھوں سے نکال لیا وہ اب کمرے سے چلی گئی تھی۔

وہ خالی ہاتھوں کو دیکھتے رہا وہ خالی تھے مکمل خالی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہر طرف سے کیمرے کی فلیش اس کی آنکھوں پے پڑ رہی تھیں، اس نے اپنے ارد گرد میڑیا کے لوگوں کو دیکھا، اسے یہ کہنا ہی تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں جہانزیب ملک اس سیٹ سے استعفیٰ دیتا ہوں اور نہ صرف اس کرسی سے بلکے میں آج سے ہی اپنے پورے پولیٹیکل کیریئر کو چھوڑنے کا اعلان کرتا ہوں۔"

ہر طرف سرگوشیاں شروع ہو گئی تھی وہ پریس کانفرنس سے اٹھ گیا، لوگوں کی سوالیہ نظریں ان کی سرگوشیاں وہ سب نظر انداز کرتا اب اپنی منزل کی طرف چلتا جا رہا تھا۔

"تم ایسا کیسے کر سکتے ہو؟ تم جانتے ہو میرے کتنے سالوں کی محنت تھی جو تم نے منٹوں میں ختم کر دی۔"

وہ اپنے باپ کے الفاظ کو نظر انداز کرتا الماری سے اپنے کپڑے نکالتا اب بیگ میں رکھ رہا تھا۔

"تمہیں آواز آ رہی ہے اور تم کہاں جا رہے ہو جہانزیب۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے ہاتھ رکے اس نے اپنے باپ کو نظریں اٹھا کر دیکھا، وہی تو تھے اس کی زندگی میں تباہیوں کی وجہ۔

"میں یہ گھر بھی چھوڑ رہا ہوں۔"

وہ اپنے باپ کو دیکھتا رہا ان کی نظریں طنزیہ تھی جیسے کہے رہے ہو تم مجھ سے اس دنیا سے کٹ کر رہ ہی نہیں سکتے۔

اس نے بیگ کی زپ لگالی، اب وہ اپنے گھر سے نکل رہا تھا اس نے مڑھ کر اپنے باپ کی شکل نہیں دیکھی تھی،

وہ دیکھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں سڑک پر ساتھ ساتھ چل رہے تھے آج زندگی میں پہلی بار دونوں دوستوں میں خاموشی تھی۔

"تم جانتے تھے؟"

آغاز ہادی نے ہی کیا۔

"ہاں۔میں اپنی بیوی کے ماضی کے ہر صفحے کو جانتا تھا۔"

ہادی سانس روکے اپنے دوست کو دیکھ رہا، آج دونوں میں مزاح نہیں تھا سنجیدگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"پھر بھی اس کو اپنالیا۔"

ہادی کا دوست اب ہنس رہا تھا۔

"بلکل کیونکہ میں نے اس کا ماضی نہیں دیکھا اس کا حال دیکھا میں نے اس میں اچھائی دیکھی، خدا دیکھا۔میں نے اپنی بیوی میں وہ سب دیکھا جو تم اور حیدر نہیں دیکھ پائے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی کو بے چینی ہوئی، وہ صرف اس کی بیوی کا ماضی نہیں تھا اس کا بھی ماضی تھا۔

"تم نے اس میں کیا دیکھا؟"

ہادی پوچھ رہا تھا۔

"وہی جو حنین بھابھی نے تم میں دیکھا۔"

"اسے مجھ سے محبت تھی اس نے تو اپنی محبت دیکھی تھی اس لئے اس نے میرے ماضی کو قبول کیا۔"

www.novelsclubb.com

مومن اس کو دیکھتا رہا خاموشی سے مکمل خاموشی سے پھر وہ گاڑی کی طرف آگے بڑھ گیا۔

ہادی وہی کھڑا رہ گیا۔ وہ خاموشی میں چھپے الفاظ جان گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بیوی اس کی محبت تھی، مومن جاوید نے بھی اپنی محبت دیکھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہر طرف ہو کا عالم تھا، رات کے اس وقت ہر کوئی اپنے بستروں میں تھا اک وہی تھا جو اس پہر گلاب کا گلدستہ تھامے ایک بار پھر قبرستان میں قبر پے کھڑا ہوا تھا۔

وہ گیلی مٹی پے بیٹھ گیا تھا، اب اسے مٹی مٹی نہیں لگتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک ایک گلاب الگ کرتا اس کی قبر پر سجا رہا تھا، کوئی دیکھتا تو اس کو پاگل کہتا۔

"تم مجھے بھی مار دیتی، تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔ کیا انصاف کی اس جنگ میں نفرت کافی نہیں تھی جو تم محبت کو بھی بیچ میں لے آئی۔

تم مجھے ویسے ہی مار دیتی پر تم نے مجھے محبت میں مار دیا۔ تم نے مجھے زندگی دے کر میرے دل کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مار دیا نور۔"

وہ روتا روتا کہہ رہا تھا اور ساتھ ساتھ پھول اس کی قبر پر سجا رہا تھا۔

مٹی کہاں کہاں اس کے جسم پر لگ گئی تھی اس سے وہ بے خبر تھا پر اس سے پیچھے موجود روح اس کی ہر بات سے آگاہ تھی۔

وہ اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا، جہانزیب نے ٹھٹک کر سر اٹھا کر بیٹھنے والی ہستی کو دیکھا وہ مومن تھا پر وہ صرف مومن نہیں تھا اس کے ہاتھ میں کوئی اور وجود بھی تھا۔

"صبر کرو جہانزیب۔"

مومن اب اس سے کہے رہا تھا۔

"موت پر صبر آتا ہے زندگی پر صبر کیسے کرو۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اپنی زندگی کی مثبت چیزوں کو دیکھو۔"

وہ سر اٹھا کر مومن کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے اس نے لطیفہ سنایا ہو، اس کی زندگی میں مثبت چیزیں کہاں سے آئی۔۔۔۔۔۔

مومن اس کا سوال سمجھ رہا تھا، اس نے بہت آہستہ سے اپنی گود میں سوتے ہوئے وجود کو جہانزیب کی گود میں ڈال دیا، جیسا اب مومن جتا رہا ہو یہ رہا تمہارا مثبت پہلو۔۔۔۔۔۔۔

وہ سانس روکے اس وجود کو دیکھے گیا، وہ وہی تھی ابھی دو دن پہلے ہی تو اس نے اس وجود کی نرماہٹ کو محسوس کیا تھا۔

"یہ کون ہے؟"

مومن نے کچھ لمحے لگائے اور پھر جب الفاظ ادا ہوئے تو، وہ الفاظ نہیں تھے وہ سچائی تھی حقیقت تھی قیامت تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جویریا جہانزیب ہے یہ جہانزیب ملک کی بیٹی۔"

وہ سانس روک گیا۔

اس نے نور کی قبر کو دیکھا، موت قیامت نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

پھر اس نے گود میں سانس لیتے وجود کو دیکھا، زندگی قیامت تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

(خدا تمہارے نصیب میں بیٹی لکھے اور پھر مکافات عمل لکھ دے۔۔۔۔۔۔)

اسے آج سمجھ آیا تھا، اسے خدا کی اور نور کی معافی کیوں ملی تھی۔

معافی اس کے گناہوں کی بخشش تھوڑی تھی، معافی تو اس کے گناہوں کی سزا تھی۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سزا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایمان نے نظریں اٹھا کر دیکھا، وہ کالی شرٹ میں تھا، بھورے بال اس کے ماتھے پر گر رہے تھے جنہیں وہ ہر دو سیکنڈ بعد ماتھے سے پیچھے کرتا۔اس کی بھوری آنکھیں لیپ ٹاپ پر جمی ہوئی تھی۔اس نے اس کے گال میں ڈمپل ابھرتے دیکھا، کیا وہ مسکرا رہا تھا؟؟؟؟؟

وہ اس کا سکون تھا، وہ سکون جو محبت سے بھی بڑھ کر ہوتا ہے۔اس کی محبت ایمان قاسم کو کمزور بنا رہی تھی۔ کیا وہ یہ بات کبھی جان پائے گا کے وہ کس طرح اس کے دل کی دنیا میں قابض ہو گیا ہے۔

"ایمان بیٹھ جائے، آپ مجھے بیٹھ کر بھی تاڑے گی تو میں تب بھی منع نہیں کروں گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ نے ایمان کے خیالات کو جھٹکا۔

"میں آپ کو تاڑ نہیں رہی تھی۔"

"اچھا۔"

وہ مسکرا رہا تھا، تو کیا وہ اس لئے مسکرا رہا تھا کے وہ پہلے سے جان گیا تھا۔

ایمان نے خفگی سے رخ موڑا۔

ایمان نے کھڑکی سے باہر لان میں دیکھا وہاں بارش شروع ہو گئی تھی یہ موسم برسات کی پہلی بارش تھی، وہ سب بھلائے باہر لان کی طرف بھاگی۔

اس نے قدم گیلی گھاس پر رکھے پھر وہ باہر آگئی، آہستہ آہستہ بارش کی بوندیں اس کو بھگو رہی تھیں۔ وہ اب ہاتھ کھول کر دائرے میں گھوم رہی تھی اس دیوانی کو دنیا سے ہوش نہیں تھی۔

اس کے قدم تھمے، آنکھوں میں چمک ابھری دل میں گدگداہٹ ہوئی۔ بارش میں ہاتھ پھیلائے گھومتے وہ ساحرہ اسے سحر میں جکڑ گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنے قدم اس کی طرف لئے وہ اس کی منزل تھی۔اس تک پہنچ کر اب وہ ان گیلی لٹوں کو اس کے چہرے سے ہٹا رہا تھا اور وہ گلاب کی طرح کِھلکھلا رہی تھی۔

مومن نے اپنے ہاتھ اس کی طرف بڑھائے جنہیں وہ ایک ادا سے تھام گئی۔اب وہ اس کو انگلی سے پکڑے گھما رہا تھا۔بارش کے قطرے آسمان سے گرتے دونوں کو بھگو رہے تھے اور وہ دونوں ہی اس لمحے کی محبت میں مسکرا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

وہ اپنے سانس کو بحال کرنے کی کوشش میں اِدھر اُدھر سر مار رہا تھا۔اس نے ایک بار پھر گہری نیند میں سانس لینے کی کوشش کی،اس کا ماتھا پسینے سے شرابور تھا۔

(خدا تمہارے نصیب میں بیٹی لکھے اور پھر خدا تمہارے نصیب میں مکافات عمل لکھ دے۔)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آنکھ فوراً کھلی،اس نے اپنے سینے پے بڑے آرام سے سوتی ہوئی جویریا کو دیکھا پھر بہت آرام سے اس کا ماتھا چومتا اس کو دوسری طرف لٹاتے نماز کے لئے کھڑا ہو گیا۔

نیت باندھتے ہوئے اس کا جسم ہولے ہولے کپکپا رہا تھا،ہدایت پاتے ہوئے اسے لگا تھا کے اس کے لئے یہ ہدایت آزمائش ہے مگر جب جویریا کی صورت اجر ملا تھا تو اسے لگ رہا تھا کے خدا کی ہدایت آزمائش نہیں تھی،
خدا کا اجر آزمائش تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کئی لمحے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے کھڑا رہا مگر پھر ہاتھ گر گئے۔کیا مانگتا اپنی بیٹی کی عزت کی حفاظت؟کس منہ سے مانگتا جس بیٹی کی ماں کی عزت کو داغدار کیا اسی کی بیٹی کی عزت کے لئے ہاتھ کیسے اٹھاتا؟؟۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب واپس انہی مسجد کے امام کے پاس جا رہا تھا، اس نے اپنا چھوٹا سا گھر بھی اسی گلی میں لیا تھا۔

"مجھے رب کی محبت چاہیئے، کیسے ملتی ہے۔"

کچھ لمحے بعد وہ خود کو امام صاحب سے سوال کرتا ہوا ملا۔

"رب کی محبت ملتی نہیں مانگنی پڑھتی ہے۔"

"اور رب سے اس کی ہی محبت کو کیسے مانگتے ہیں؟"

وہ جرح کر رہا تھا، خدا کی محبت پر۔

"کامل توکل سے۔"

www.novelsclubb.com

"کامل توکل سے؟" انداز سوالیہ تھا۔

"ہاں۔ جب دنیا کی ہر محبت سے انسان کا بھروسہ اٹھ جاتا ہے تب وہ خدا کی محبت پر بھروسہ کرتا ہے وہ ہے کامل توکل، جب انسان اسبابِ استعمال کرتا ہے پر بھروسہ مسبب الاسباب پر کرتا ہے وہ ہے توکل اور اس توکل پر خدا کی مدد ملتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"خدا کی محبت کو پانے کی طلب میں ہر دوسری محبت کو پانے کی طلب کو کھونا پڑتا ہے۔ محبت ہی انسان کو خدا کے آگے جھکاتی ہے پھر چاہے وہ محبت مجازی ہو یا حقیقی۔"

"اتنی محبت کرنے والے خدا کی مخلوق دل کیوں توڑتی ہے؟"

"خدا کی مخلوق تمہارے دل کو نہیں توڑے گی تو تم اس دل کو خدا سے کیسے جوڑو گے؟"

جہانزیب نے رخ موڑ کر ادھر اُدھر دیکھ کر دل کی حالت کو قابو میں رکھنے کی کوشش کی۔

"مجھے بڑا خوف آتا ہے آپ کے خدا کے عذاب سے۔"

وہ ایک ایک کر کے اپنے ڈر آگے رکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس کے عذاب سے تو کافروں کو ڈرنا چاہئیے۔"

"اور مسلمانوں کو؟" اس نے دوبارا سوال کیا۔

"مسلمانوں کو اللہ کے عذاب سے نہیں اس کے انصاف سے ڈرنا چاہئیے۔"

وہ اب کی بار کچھ کہنے کے قابل نہیں رہا تھا۔

"بڑا مشکل ہے آپ کے خدا کی محبت کو پانا۔"

اب کی بار امام صاحب ہنسے۔

www.novelsclubb.com

"اس سے کچھ بھی پانا مشکل نہیں ہے اس کی معافی اس کی توبہ سب بہت آسان ہے ہاں اس کا پسندیدہ بندہ بنا تھوڑا مشکل لگ سکتا ہے عام بشر کو۔"

"اور خدا کا پسندیدہ کیسے بنا جاتا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب بڑی دلچسپی سے سن رہا تھا۔

"گناہوں کو چھوڑ کر اور نیکیوں کو اپنا کر، کیونکہ جہانزیب ملک خدا کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت حلال نہیں ہے۔"

امام صاحب اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے جماعت کے لئے کھڑے ہو گئے، انہیں دیر ہو رہی تھی۔

"آپ میرے سوالوں سے تھکتے نہیں ہے؟"

اس نے ان کو جاتے جاتے روک کر پوچھا۔

"سوالوں سے کیوں تھکوں گا، سوال تو انسان کے دل کا راستہ کھولتے ہیں۔"

وہ اب مسکراتے ہوئے اندر جا رہے تھے۔ جہانزیب بھی اٹھ گیا وہ اتنی دیر تک سوتی ہوئی جویریا کو ملازمہ کے پاس نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کاؤنٹر پر بیٹھی اپنے پیروں کو گرائے آگے پیچھے ہلا رہی تھی،اس کی پونی میں بندے بال دائے بائے ہل رہے تھے اور وہ مسکراتی ہوئی ہادی سے ٹیکسٹ پر بات کر رہی تھی کے اچانک وقار احمد کی آنے والی کال نے اس کی مسکراہٹ کو روکا۔

عید کے دن کی تمام خوشی ایک دم ختم ہو گئی تھی،اس نے کال کاٹ دی۔

اسے اپنے پیچھے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی،وہ بہری بھی ہو جاتی تو بھی آنے والی شخصیت کی چال پہچان لیتی۔

www.novelsclubb.com

بہت آہستہ سے ہادی نے اس کاؤنٹر پر بیٹھی لڑکی کو کمر میں ہاتھ ڈالتے اس کی پشت کو اپنے سینے سے لگایا اور پھر اس کے کندھے پر اپنی تھوڑی جمائی۔

"عید مبارک بیگم۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب اس کی گردن چوم رہا تھا۔

حنین جھجھکتے ہوئے حصار توڑتی ہوئی نیچے اتر گئی۔

"آپ کو بھی مبارک۔"

"تم نے ابھی تک کیفے نہیں کھولا؟"

وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔

"نہیں آج عید ہے دیر سے کھولوں گی۔"

وہ اپنے چہرے پے آنے والی دونوں لٹوں کو کانوں کے پیچھے کر رہی تھی، اور اس کے گال تپ رہے تھے۔

"میری ایمان سے بات ہوئی تھی کل، اس نے مجھے سب بتا دیا۔"

فضا میں ایک دم سے سنجیدگی بڑھ گئی تھی۔

"وہ میری کچھ نہیں لگتی حنین، مجھے تم سے محبت ہے۔"

"ایک وقت پر تو اس سے بھی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ نے ہادی کے منہ پر قفل لگایا تھا، وہ واقعی سہی تھا کے وہ اپنی بیوی سے دلیلوں میں نہیں جیت سکتا تھا۔

"مجھے میری غلطی بتاؤ حنین۔"

وہ اب رخ موڑ کر الگ کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔

"میں آپ سے محبت کرتی ہو پر آپ پر بھروسہ نہیں کرتی۔"

ہادی اس کو دیکھتا رہ گیا، وہ پہلی بار اظہارِ محبت کر رہی تھی اور وہ بھی اس حد تک ظالمانہ۔

"غلطی آپ کی نہیں ہے میری ہے بلکے ہم جیسے بروکن اور ٹوکس فیملی کے تمام بچوں کی ہے۔ ہم پوری زندگی بس محبت کے پیچھے بھاگتے رہتے ہیں کیونکہ یہ ہمیں گھروں سے نہیں ملی ہوتی، اس لئے ہم اس محبت کو باہر ہر جگہ سے پانے کی کوشش کرتے ہیں کبھی دوسرے رشتے داروں سے کبھی دوستوں سے کبھی اساتذہ سے اور کبھی نامحرم مرد اور عورت سے۔

ہم محبت کے پیچھے بھاگتے اتنے اندھے ہو جاتے ہے کے بھوک جاتے ہیں جن بچوں کو محبت خونی رشتوں سے نہیں ملی ان کو انجان لوگوں سے کیسے ملے گی، ہم بھول جاتے ہیں کے ہمارے نصیب میں آزمائش محبت ہی کی تو ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی لمبی سانس بھرتے اس کے ساتھ والی کرسی پر آکر بیٹھ گیا۔وہ اسے خاموشی سے سن رہا تھا وہ جانتا تھا کے اس وقت اسے ہمدردی کے بول کی ضرورت نہیں تھی،اسے بس کسی سننے والے کی ضرورت تھی۔

"اور آپ کو معلوم ہے ہم جیسے بچے اپنا مسئلہ کسی کو بتا بھی نہیں سکتے۔سب کہتے ہیں کے ہمیں سب ملا پیسہ،اچھے اداروں میں تعلیم،جائیداد سب پھر شکوہ کیسا اور ہم اندر ہی اندر خالی آنکھوں سے ان کو دیکھتے چیخ رہے ہوتے ہیں!کے ہاں ہمیں سب ملا پر ہمیں کبھی محبت نہیں ملی۔ہم جیسے لوگوں کا مسئلہ کبھی پیسہ نہیں ہوتا ہمارا مسئلہ محبت ہوتی ہے۔"

"اور زندگی کے آخری حصہ میں یہ احساس ہوتا ہے لوگ ہمیں محبت دے نہیں رہے ہوتے بس ہم سے محبت لے رہے ہوتے ہیں۔پوری زندگی دوسروں سے محبت کرنے میں گزار کر یہ احساس ہوتا ہے کے خود سے تو محبت کی ہی نہیں اور جب تک احساس ہوتا ہے تب تک ہمارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پاس خود سے محبت کرنے کے لئے محبت بچتی ہی نہیں ہے۔

ہمارے ماضی کے بنے مسخ شدہ رشتے ہمارے مستقبل کے رشتوں کو بنے سے پہلے ہی مسخ کر دیتے ہیں،اور ہم اسی سائیکل میں گھومتے رہتے ہیں۔"

حنین نے خود کو ڈھیلا چھوڑا،زندگی میں پہلی بار دل کے الفاظ زبان پر آئے تھے کیونکہ دل کو پتا تھا کے سننے والا موجود ہے اور سننے والا بھی ایسا جو اس کو سن کر جج نہیں کرے گا۔

ہادی اپنی کرسی سے اٹھا،اب وہ اس کے پاس آکر اسے ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کر رہا تھا۔

"تم بے شک میری محبت پر بھروسہ مت کرو،بس مجھ سے محبت کرتی رہو،میری محبت تم پر اپنا آپ خود ہی ثابت کر دے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب اس کے ماتھے کو چوم کر اسے گلے سے لگا رہا تھا، حنین نے اپنی دونوں آنکھیں سکون سے موند لی۔۔۔۔

وہ ای۔ارڈ یپارٹمنٹ سے سیدھا آفس کی طرف بڑھ رہی تھی، اس کا بُلاوا آیا تھا۔

اس نے کمرے کے اندر جانے سے پہلے اپنے نکاب کو ایک بار پھر درست کیا۔

اس کے سامنے بورڈ اوف ڈاکٹرز کی پوری ٹیم بیٹھی ہوئی تھی۔

"ڈاکٹر ایمان آپ ایک بہت اچھی ڈاکٹر ہے پر معذرت کے ساتھ ہمارے کچھ مریضوں اور سٹاف کو آپ سے ایک مسئلہ ہے۔"

"کیسا مسئلہ ؟"

اس نے بنا جھجک کے پوچھا۔

"آپ کا نکاب، یہ ہمارے ہسپتال کے لئے کافی لوگوں کے لئے مسئلہ ہے دوسرا یہ ہمارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈریس کوڈ میں شامل بھی نہیں ہے ٹھیک ہے آپ کو موڈسٹ کپڑے پہنے ہیں تو آپ دوپٹہ لے لے مگر نکاب زیادہ ایکسٹریم ہے۔"

اس نے بڑے تحمل سے سامنے بیٹھے ڈاکٹر کو دیکھا۔یہ بات اس کی برداشت سے باہر ہو رہی تھی۔

"اس سے میرے کام پر کوئی اثر نہیں ہوتا اور میرا نہیں خیال کے میں آپ کے کچھ میمبرز کے مسئلے کی وجہ سے اپنا نکاب اتارو گی۔"

سامنے بیٹھے ڈاکٹر نے اپنے ہاتھ ہوا میں بلند کئے جیسے معاملہ تمام کر رہے ہو۔

"پھر تو آپ کو یہ جاب چھوڑنی پڑے گی۔"

ان کی آواز میں ایک ایسا طنز تھا جیسے ان کو پورا یقین ہو کے اب وہ اپنے مدعے سے پیچھے ہٹے گی۔

ایمان کئی لمحے ان کی حقارت بھری نظروں کو دیکھتی رہی، پھر وہ کرسی سے اٹھ گئی۔اب وہ اپنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوٹ اتار کران ڈاکٹر کی ٹیبل پر رکھ رہی تھی پھر اس نے اپنا کارڈ اتار کر ان کے سامنے رکھا۔

اب وہ سیدھ میں چلتی دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی پھر وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی اس نے پیچھے مڑھ کر نہیں دیکھا تھا وہ پیچھے دیکھنے والوں میں سے نہیں تھی۔

اس کے قدم آج اس سڑک پر دوبارا چل رہے تھے۔ایک وقت تھا جب اسی جگہ پر اسے دنیا کے ہر فرد ہر چیز نے چھوڑا تھا اور تب خدا نے اسے تھاما تھا، تو آج وہ اسی ساتھ چھوڑنے والی دنیا کے لئے اپنے خدا کے احکامات کو کیوں چھوڑتی؟؟۔۔۔

وہ وہی بیٹھ گئی، زندگی کے کتنے موڑ تھے جو گزر گئے تھے جو ابھی گزرنے تھے مگر یہ طے تھا کے اب کسی موڑ پر وہ اپنے خدا کی نافرمانی نہیں کر سکتی تھی۔

وہ سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں سے ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہو گئی تھی کے اچانک اسے محسوس ہوا کے قطرے اس پر نہیں چھتری پر گر رہے تھے۔

اس نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا، وہ وہی تھا وہ بھوری آنکھیں آج بھی اس کے ساتھ تھیں، اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہارتے ہوئے اسے اپنے ساتھ اور محبت کا یقین دلاتے ہوئے۔ایمان اٹھ گئی۔

برساتی بارش میں سڑک پر دونوں کھڑے ایک دوسرے کی آنکھوں میں گم تھے،وہ مکمل سیاہ لباس میں چھتری تھامے اسے بھیگنے سے بچا رہا تھا۔ہاتھ بڑھا کر چھتری کو مزید اس کی طرف جھکایا جس سے وہ تو بارش سے بچ گئی تھی پر اب وہ بھیگ رہا تھا۔

اس کے قریب آنے پر وہ بے ساختہ بولی۔

"میری جاب چلی گئی۔"

مومن نے کچھ نہیں کہا۔اس نے اپنا دوسرا ہاتھ اس کی طرف پھیلا دیا۔

"گھر چلے۔"

اس کا گھر وہی تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ان بھوری آنکھوں کو دیکھتی رہی گئی، لمحے بغیر رکے

محبت سے عقیدت سے یقین سے۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر اس نے وہ دونوں ہاتھ تھام لئے، اسے قیامت تک وہ ہاتھ تھامنے ہی تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ خدا کا دیا گیا اجر تھا وہ اس کے ہاتھ کیسے نہ تھامتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(إن عوض اللہ إذا حل، أنساک ما فقدت)

Once the replacement from ALLAH" arrives, you

".will forget what you lost

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بہت تیز تیز بھاگ رہا تھا،اس کا سانس اب حد سے زیادہ پھول گیا تھا۔اس نے بھاگتے ہوئے اپنے ماتھے سے پسینے کو صاف کیا۔

فٹ پاتھ پر دوڑتے اس کے قدم رک ہی نہیں رہے تھے۔

امام صاحب کی باتیں اس کے ذہن کو جھنجھوڑ رہی تھیں۔وہ جانتا تھا کے وہ مرض عشق میں مبتلا ہو گیا ہے،اور یہ بیماری نہ تو محبت ہے اور نہ ہی کشش یہ وہ مرض ہے جو خدا ان لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے جو اس کے ذکر سے خالی رہتے ہیں پھر وہ ان کے زریعے سے اپنا ذکر کرواتا ہے،اور جب انسان اس سفر میں کندھن بن جاتا ہے تو خدا یا تو اس زریعے کو عطا کر دیتا ہے یا اس سے بھی بہتر نعملل بدل دے دیتا ہے۔

وہ اب رک گیا تھا،اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھے جھکے وہ اب لمبے لمبے سانس لے رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جانتا تھا کے خدا کو پانا آسان نہیں ہوتا، صرف چاہنے سے وہ نہیں مل جاتا۔اللہ کو حاصل کرنے کے لئے دل مارنا پڑتا ہے،اپنے نفس سے جنگیں کرنی پڑھتی ہیں۔ہر قیمتی چیز کی قربانی دینی پڑھتی ہے۔

ہر محبت کے حق کو چھوڑنا پڑتا ہے خدا کی محبت کے حق کو پانے کے لئے۔

اب وہ بینچ پر بیٹھ کر پانی پی رہا تھا،اس کے جسم سے پسینہ اب خشک ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے ہدایت کے اس سفر میں بہت سی حرام چیزیں چھوڑ دی تھی جو اسے آج بھی پسند تھی۔ کسی ایسی چیز کو پسند کرنا جو اللہ کے حدود کے دائرے سے باہر ہو غلط نہیں ہوتا اس پر عمل کرنا غلط ہوتا ہے۔اگر انسان کو دنیا میں ہر حلال چیز ہی پسند آئے گی تو اس کی آزمائش کیسے ہو گی بھلا؟۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سامنے سے اپنی کیئر ٹیکر کو جویریا کو لاتے دیکھا،اس کے قریب آتے پہلی بار وہ اپنے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلتی اپنے باپ کی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اس کے چھوٹے قدم لڑکھڑائے تھے اس کے گرنے سے پہلے ہی اس کا باپ اس کو تھام کر گود میں اٹھا چکا تھا اور وہ اپنے باپ کی آغوش میں آتے ہی مسکرا رہی تھی۔

جہانزیب نے اسے دیکھا اس کا ہر نقش نور جیسا تھا۔

اسے مکافات عمل سے ڈر لگتا تھا مگر اسے اپنے خدا کے انصاف پے زیادہ یقین تھا۔

وہ اب اس کو نیچے اتار کر اسے ساتھ لے کر گھر کی طرف چل رہا تھا۔

رہی بات نور کی تو اس کی نور کے ساتھ کوئی کہانی نہیں تھی،افسانہ تھا۔ہر کہانی اپنے اختتام کو پہنچ جاتی ہے پر افسانے ادھورے رہ جاتے ہیں اس کا افسانہ بھی ادھورا رہ گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہر کردار کی کہانی مکمل نہیں ہوتی، وہ ادھورا تھا اس کی کہانی بھی ادھوری رہنے والی تھی۔

اس نے دوبارا اپنی بیٹی کی طرف دیکھا،

بیوی نہ سہی، بیٹی ہی سہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

محبت نہ سہی، خدا ہی سہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عشقِ مجازی نہ سہی، عشق حقیقی ہی سہی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے خدا ملا تھا، ہدایت ملی تھی، خدا کا اجر ملا تھا۔

اسے عشقِ مجازی نہیں ملا تھا، اسے عشقِ حقیقی ملا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ کہی جہاں مس میں اماں ملی

جو اماں ملی تو کہاں ملی

ہجر خانہ خراب کو

تیرے رب کے بندے نواز

www.novelsclubb.com

(لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ)

No one besides Allah can rescue a soul from "

".hardship

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنین نے گاڑی میں بیٹھتے ہی اس کاغذ کو مٹھی میں بھینچ لیا، وہ کوئی عام کاغذ نہیں تھا وہ اس کی پریگنینسی رپورٹ تھی جو کے پوزیٹو آئی تھی۔

اس کی آنکھوں سے گرم سیال بہے رہا تھا، اس نے ڈرائیود کو ریسٹورنٹ کی طرف جانے کا کہا وہاں جہاں آج اس کی کہانی کا اختتام تھا، شروعات دوسروں نے کی تھی مگر اپنی کہانی کو ختم اس نے آج خود کرنا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے دور سے اپنے سگے ماں باپ کو میز کی دونوں کرسیوں پر بیٹھے دیکھا، ان دونوں کی نظروں میں آج بھی ایک دوسرے کے لئے نفرت تھی نہ جانے وہ آج اس کے لئے اکٹھے کیسے آ گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ لوگوں کو زندگی کا ہر رشتہ بغیر کسی جہد وجہد کے مل جاتا ہے اور کچھ لوگ اس جیسے ہوتے ہیں جو اپنے سے جڑے لوگوں کو ہی تمام عمر جوڑنے میں رہ جاتے ہیں اور جوڑتے جوڑتے سب کو کھو دیتے ہیں۔

وہ اب کرسی کھینچ کر ان دونوں کے سامنے بیٹھ رہی تھی اس نے اپنے باپ کی آنکھوں میں چمک اور ماں کی آنکھوں میں بے زاری دیکھی تھی۔

"مجھے خوشی ہوئی کے تم مجھ سے ملنے آئی حنین۔"

وقار احمد مسکرا رہے تھے اور ان کی مسکراہٹ ان کی آنکھوں تک میں پہنچ رہی تھی۔

"مجھے بھی خوشی ہوئی کے آج میں آپ سے زندگی میں پہلی اور آخری بار ملنے آئی۔"

اس نے آخری پر زور دیا تھا اور اس کے الفاظوں نے مقابل کی مسکراہٹ کو بہت اچھے سے چھینا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔

"یہ سب تمہاری ماں کی وجہ سے ہوا ہے اس عورت نے تمہیں مجھ سے چھینا تھا۔"

"میں نے چھینا تھا تم شاید بھول رہے ہو وقار احمد کے دوسری عورت کے ساتھ منہ مار کر طلاق تم نے مجھے دی تھی۔"

"اس کا مطلب یہ نہیں تھا کے تم مجھ سے میرا پیسہ جائیداد سب چھین کر الگ ہو جاؤ۔"

ان دونوں کی آوازوں کو کسی کی ہنسی نے روکا تھا وہ دونوں مڑھ کر اپنی بیٹی کو دیکھ رہے تھے جو ہنس رہی تھی بہت زیادہ بے بہا۔

"کیا ہوا پاگل لگ رہی ہوں! کوئی بات نہیں آپ دونوں بھی پوری زندگی مجھے پاگل ہی لگتے آئے ہیں۔جب پاگل ماں باپ اپنے ڈاکٹروں سے اپنے اس پاگل پن کا اعلاج نہ کرائے تو یہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیماری اکثر انگلی نسل کو لگ ہی جاتی ہے۔"

وہ دونوں ششدر بیٹھے اسے دیکھ رہے تھے جو ان کو پاگل کہہ کے ان پر ہی ہنس رہی تھی۔

"تمہیں تمیز نہیں مجھے ایسے کہہ رہی ہو اسلام میں ماں باپ کو اف تک نہیں کرتے۔"

اس کی ماں آج پھر للکاری تھی۔

"چلو جی شروع ہو گیا پاکستانی اماں کے اسلام کے فتوے، جنہوں نے خود تو کبھی اسلام پر چل کر اپنی بیٹی کی تربیت نہیں کی مگر اولاد کی باری آئی تو سارا اسلام گناہ ہمارے لئے یاد آ گیا۔"

وہ دوبارہ ہنس رہی تھی ان دونوں پر۔

"ہم نے تمہاری تربیت نہیں کی، پالا تمہیں پڑھایا بڑا کیا ایسا کیا ہے جو تمہیں نہیں دیا۔"

اس کی ماں کو حقیقت بری لگی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محبت نہیں دی۔"

"عزت نہیں دی۔"

"وقت نہیں دیا۔"

"عقیدت نہیں دی۔"

"آپ دونوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔"

اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا اتنا مشکل ہوتا ہے اپنی ہی اولاد سے محبت کرنا؟"

سوال نہیں تھا تھپڑ تھا جو دونوں کو لگا تھا۔

وہ اپنی کرسی سے اب کھڑی ہو رہی تھی، اس نے وہ کاغذ ان دونوں کے سامنے رکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں ماں بنے والی ہوں اور آج میں خود سے یہ وعدہ کر رہی ہوں کے میں اپنی اولاد کے لئے اپنی ماں جیسی ماں کبھی نہیں بنو گی۔"

"جیسے آپ دونوں نے مجھے محبت نہیں دی عزت نہیں دی وقت نہیں دیا اسی طرح آج آپ حنین ارسم خان کی محبت اس کی عزت اور اس کے وقت کے حقدار نہیں ہے پھر اب چاہے آپ مجھ پر والدین کی نافرمانی کے فتوے لگائے یا پھر جہنم کی آگ سے ڈرائے میں اب آپ لوگوں کی اس گلٹ ٹرپ میں نہیں آؤ گی۔"

"جیسے آپ دونوں کی اپنی اپنی فیملی ہے اپنی اپنی خوشیاں ہیں جن میں میں کبھی شریک نہیں ہوئی تھی اسی طرح اب میری بھی ایک فیملی ہے میری خوشیاں ہیں اور ان میں میں آپ لوگوں کو شریک نہیں کرنا چاہتی۔"

"آپ دونوں نے میرے پیدا ہوتے ہی خود سے الگ کر دیا تھا بہتر ہو گا آپ اب بھی الگ ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہے۔"

وہ باہر جانے کے لئے مڑھ گئی اس نے پیچھے ان کے تاثرات نہیں دیکھے تھے۔

وہ اب ظاہر نکل کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی۔اس نے ہادی کو گاڑی سے لگے دیکھا۔

آیشک وقت تھا جب وہ اس کے لئے اجنبی تھا، کچھ اجنبی بہت آرام سے دل کے قریب آجاتے ہیں اور کچھ اپنے کبھی بھی اس طرح دل کے قریب نہیں آپاتے۔۔۔۔۔

وہ بھاگ کر اس کے قریب گئی اور پھر پوری قوت سے اس کے سینے سے جا لگی، وہ جگہ اس کا سکون تھی۔

وہ اس کے سینے سے لگے روئے جا رہی تھی۔

اور ہادی اس کے بال سہلا رہا تھا۔

"حنین۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہادی کی بہت مدھم سی آواز سنی۔

"ہمم۔"

"یہ پاکستان کی سڑک ہے۔"

"تو؟" وہ مزید اس کے سینے میں چھپی۔

"تو یہ کے اگر کسی پاکستانی آنٹی نے ہمیں دیکھ لیا تو کیا کہے گی؟"

"کہے گی توبہ توبہ استغفرُللہ جہنمی جہنمی۔"

اس نے سر اٹھا کر ہادی کو دیکھا اور وہ دونوں ہنس پڑے۔

www.novelsclubb.com

(شفی شیئالم یکسرہ)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

“He healed something he didn't break”

وہ بہت آرام سے گاڑی کو چلا رہا تھا جیسے منزل تک پہنچنا نہ چاہتا ہو۔ یہ پہلی بار تھا جہاں اسے منزل تک پہنچ جانے میں خوف آ رہا تھا۔

سفر خوبصورت تھا وہ اس سفر کا اختتام نہیں چاہتا تھا۔

اس نے مڑھ کر حرم کو دیکھا جو کھڑکی سے سر ٹکائے بیٹھی تھی، وہ اسے ملٹری اکیڈمی چھوڑنے جا رہا تھا۔

"حیا کا خیال رکھنا حیدر۔"

"آج تک تمہارے نہ کہنے پر بھی رکھتا آیا ہوں تمہیں لگتا ہے اب نہیں کھوں گا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کوئی جواب نہیں دیا، خاموشی اب دونوں کے درمیان بہت اونچی آواز میں گفتگو کر رہی تھی۔

"واپس آجاؤ گی نہ؟"

وہ پوچھ نہیں رہا تھا وہ جیسے منت کر رہا تھا کے آجانا واپس۔

اس نے اب بھی کوئی جواب نہیں دیا جواب تھا ہی نہیں۔

"تمہاری منزل آگئی حرم۔"

"میری منزل تو کوئی اور تھی، حیدر۔"

اس کے الفاظ چھبے تھے اسے۔

وہ بغیر اسے دیکھے گاڑی کا دروازے کھولتی باہر نکل گئی۔ حیدر اس کے پیچھے ہی گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے پہلے وہ آگے بڑھتی حیدر اسے بازو سے تھامتے ہوئے سینے سے لگا چکا تھا۔

وہ اب اس کے بازو سے لگا زار و قطار رو رہا تھا اسے کھو دینے کا خوف جان لیوا تھا۔ وہ اس سے دوری برداشت کر سکتا تھا جدائی نہیں۔

حرم کو اپنے کندھوں پر نمی محسوس ہوئی اس نے دھیرے سے ہاتھ اٹھا کر اس کی گردن کے گرد مضبوطی سے باندھ لئے اور دوسرے ہاتھ سے اس کے بازو کو سہلانے لگی۔

"میں تمہارا انتظار کروں گی۔"

اس نے اس کی ہلکی سی آواز سنی۔

"کیوں۔"

“ Because that's what we do in love , we wait.”

حیدر نے اسے نا سمجھی سے دیکھا جو اپنی آنکھوں سے اسی کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(یہ اب تک کی میری قیمتی شے ہے میں چاہوں گی کے تم اپنے قیمتی الفاظ اس سے لکھو۔)

وہ اس کی جیب میں ہاتھ ڈال کر اس قلم کو نکال رہی رہی تھی، پھر اس نر اس کا دوسرا حصہ کھولا اور اس میں سرخ گلاب کی پتیاں زمین پر گرتی چلی گئی۔

(جس سے میں نے عشق کیا آج بھی اس کے پاس میری قیمتی شے ہے۔)

سرخ گلاب تو حرم کو پسند تھے، اس نے ان نیلی آنکھوں میں دیکھا اور آج وہ وہاں کا پیغام جان گیا تھا۔

(میں نے تمہیں بہت پہلے سے دوست سمجھنا چھوڑ دیا تھا۔)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر نے دیکھا وہ اب رخ موڑ کر اس سے دور جا رہی تھی بہت دور۔

اس کے سر سے آسمان نہیں ہلا تھا اس کے قدموں سے زمین نکلی تھی آج۔

(میں خود حرم سکندر خود ہوں وہ قیمتی شے جو خود کو اپنے عشق پر قربان کر چکی ہے۔)

آگاہی عزاب ہوتی ہے اور اسے آج معلوم ہوا تھا کیوں ہوتی ہے۔

اس کی محبت کوئی اور نہیں وہ خود تھا۔

اب وہ اس کی نظروں سے بھی اوجھل ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

حرم نے اپنے آنسو پونچھے۔

اور پھر وہ اس کے لئے اسی سے الگ ہو گئی۔

وہ حرم سکندر تھی، محبت دینے کا حق تھا اس کے پاس محبت لینے کا حق نہیں تھا اس کے پاس۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے میری طلب تھا اک شخص وہ جو نہیں ملا تو پھر

ہاتھ دعا سے یوں گرا بھول گیا سوال بھی۔

وہ اپنا بیگ تھامے اکیلی تن تنہا اکیڈمی کے گیٹ سے چیک ان کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کچھ لوگ ہماری محبت ہوتے ہیں اور کچھ سکون۔ کبھی جن سے محبت ہو وہ سکون نہیں بن پاتے وہ آپ سے آپ کا سکون چھین لیتے ہیں اور کبھی کچھ لوگ آپ کا سکون ہوتے ہیں پر محبت نہیں بن پاتے، ان سے سکون تو ملتا ہے پر محبت کی کسک رہ جاتی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہارے ہوئے قدموں سے کرسی پر بیٹھ کر اپنا جرنل کھول رہا تھا، وہ جانتا تھا اس نے اس کے لئے کچھ لکھا ہو گا۔

اس کتاب کے آخری صفحے پر حرم کی لکھائی تھی۔

وہ شاید اس سے اب آخری بار مخاطب تھی۔

---

www.novelsclubb.com

آج سے اس کی ٹریننگ شروع ہو گئی تھی وہ ریسنگ ٹریک پر دوڑ رہی تھی بہت تیز اس کا پورا جسم پسینے سے تر تھا۔

"وہ اس سے ایمان کی بات کرتا تھا وہ اس کو کیسے کہتی کے اس دنیا کی کوئی بھی عورت حیدر کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لئے اس کی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔"

وہ اب بیٹھ کر ان الفاظوں کو پڑھ رہا تھا۔

"تم میری محبت تھے اور میں تمہارا سکون میں تمہاری محبت نہیں بن پائی اور تم میرا سکون نہیں بن پائے،اس لئے میں آج چھوڑ رہی ہوں وہ محبت جو میرا سکون نہیں بن سکی۔تمہارے دل میں کسی اور کی محبت میرے سکون کو تباہ کر دیتی تھی۔"

وہ سب میس میں بیٹھ کر ناشتہ کر رہی تھی،اس کے ہر طرف کیڈٹ تھے مگر اس کا دیہان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صرف خود پر تھا، خود پر۔۔۔۔۔۔۔۔

"حرم سکندر اس کا سکون تھی اور وہ اس میں محبت تلاش کرتا رہ گیا تھا اس لئے خالی ہاتھ رہ گیا تھا۔"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حیدر نے اپنے ماتھے کو مسلا اس سے آگے اس سے پڑھا نہیں جا رہا تھا مگر ہمت دوبارہ باندھی۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہارا انتظار کروں گی ہفتے، مہینے سال اس امید کے ساتھ کے شاید کبھی تم میرا سکون اور میں تمہاری محبت بن پاؤں۔"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب فائرنگ رینج میں کھڑی تھی اور اس کی بندوق سے گولیاں نکلتی ٹارگٹ کو چیرتی چلی جا رہی تھیں۔

"کچھ لوگ دوستی میں محبت تلاش کرتے ہیں اور کچھ لوگ محبت میں دوستی، میں تمہاری دوستی میں محبت تلاش کرتی رہی اور تم میری محبت میں دوستی تلاش کرتے رہے۔"

---

www.novelsclubb.com

حیدر نے صفحہ پلٹ دیا، اس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔

"اس سب کے بعد بھی حیدر میں تم سے آج تک اپنے رشتے کو کبھی سمجھ نہیں پائی، کیا تم سمجھ پائے؟؟؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"Were we the friends or lovers??..."

تحریر پر الفاظ ختم ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی گن کو ہولڈر میں رکھ رہی تھی پھر وہ اپنے ٹارگٹ کو دیکھ کر مسکرائی، وہ اپنا حدف پورا کر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے خود کو چنا تھا، خود کی خوشی چنی تھی خود کا خواب چنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

(أنا لنفسي قبل أن أكون لأحد)

"I'm mine before I'm anyone else

حیدر نے اپنے پاس سے قلم اٹھایا اور اس کے آگے لکھنے لگا، آخری اس کتاب پر حرم کے نہیں اب اس کے الفاظ تھے۔

وہ اب کتاب کو اونچا کر کے ان پے خود کے لکھے آخری الفاظ پڑھ رہا تھا۔

"We were the soulmates."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(ما تترکہ في رعایۃ اللہ لا یضیع أبدًا)

.....What you leave in the care of Allah is never lost

---

www.novelsclubb.com

(تمت بالخیر)

مصنفہ کا نوٹ

اسلام علیکم امید ہے کہ میرے تمام پڑھنے والے دوست احباب خیریت سے ہو گے۔اس ناول سے متعلق چند باتیں پیش کرتی جاؤں۔

یہ ناول میں نے سترہ سال کی عمر میں لکھنا شروع کیا تھا جو اب ایک سال بعد مکمل ہوا ہے۔اس میں موجود کوئی بھی غلطی یا ایسی بات جس سے کسی کی دل آزاری ہوئی ہو تو اس کے لئے پیشگی معزرت۔

www.novelsclubb.com

اس کہانی کو لکھنے کا صرف ایک ہی مقصد تھا،اس معاشرے کے گناہوں اور سیلف لو وپر بات کرنا یہ وہ دو باتیں ہیں جو ہمارے ملک میں اکثر یا تو نظر انداز کر دی جاتی ہے، یا ان پر بات کرنا اچھا نہیں سمجھا جاتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر اس کہانی سے کسی کو بھی کچھ سیکھنے کا موقع ملے گا تو یہ میرے لئے فخر کی بات ہو گی۔

اس ناول کے تمام جملہ حقوق مصنفہ ایمان رؤف کے پاس محفوظ ہیں۔

اس ناول سے متعلق کسی قسم کی بھی رائے کو میرے انسٹا پیج

@emaanrauff پر ضرور ڈی۔ایم میں بھیجے شکریہ۔

---

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842